Presented by: Rana Jabir Abbas

(باتصویر)

احکامِ حج

و

زیارات مقامات مقدسہ

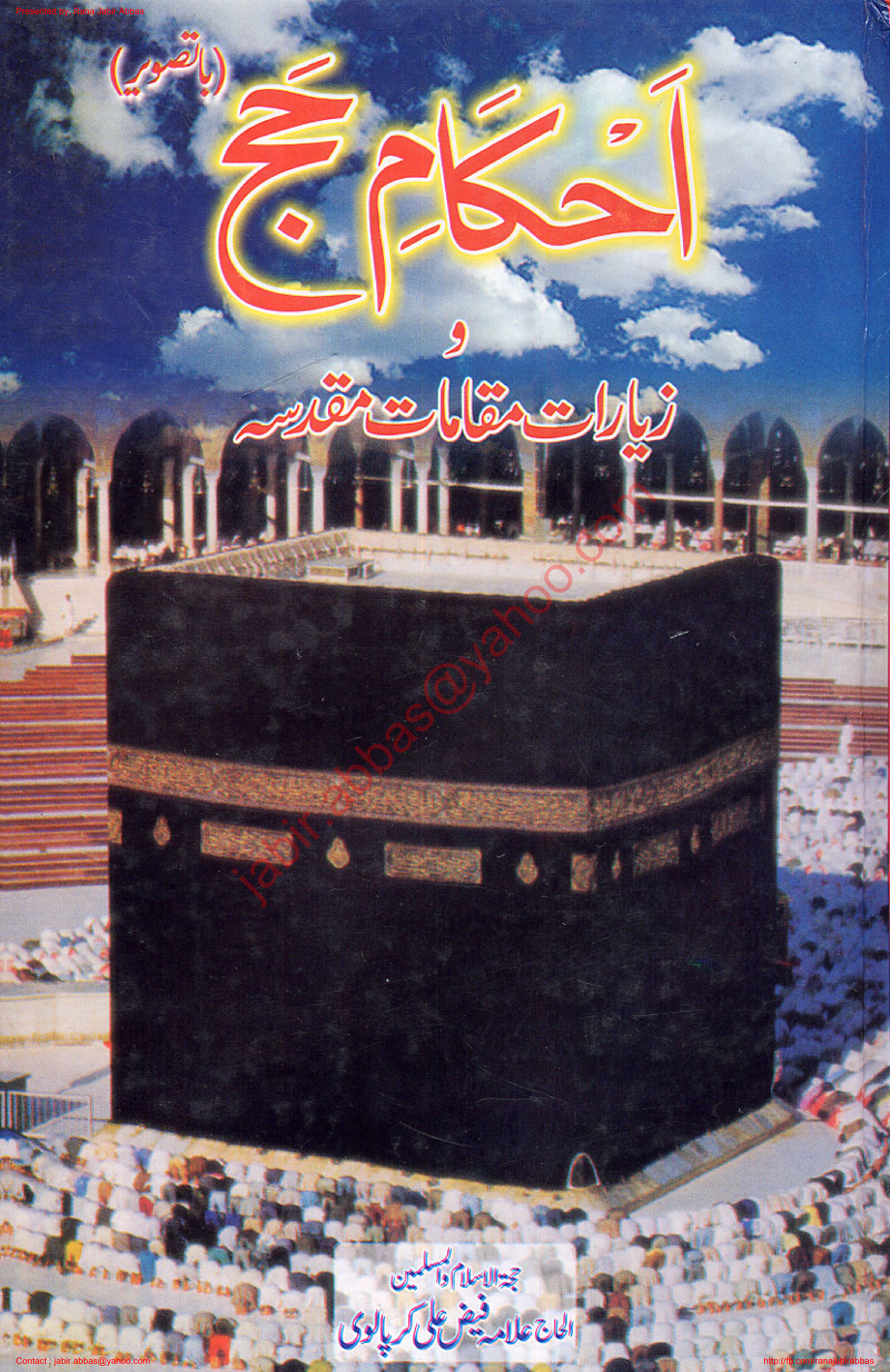

حجۃ الاسلام والمسلمین
الحاج علامہ فیض علی کرپالوی

jabir.abbas@yahoo.com
Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

جملہ حقوق بحق مصنف محفوظ ہیں

اسم کتاب ---------- احکام حج
مؤلف ---------- الحاج فیض علی کرپالوی
کمپوزنگ ---------- ملک سفیر حسین ساجدی
مطبع ---------- معراج دین پرنٹرز لاہور
بار ---------- اوّل
تاریخ اشاعت ----------
ہدیہ ----------

ملنے کا پتہ

○ افتخار بک ڈپو مین بازار اسلام پورہ لاہور
○ العصر اسلامک بک سنٹر (35) حیدر روڈ اسلام پورہ لاہور
○ مکتبۃ الرضا اردو بازار لاہور
○ کریم پبلی کیشنز جمیع سنٹر (38) اردو بازار لاہور فون: (7122772)
○ قرآن سنٹر امام بارگاہ مستری محمد عبداللہ راجہ روڈ سیالکوٹ فون: (582208)

E-mail:qurancenter@hotmail.com
E-mail:safeerhussain786@hotmail.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ
لَبَّیْکَ لَاشَرِیْکَ لَکَ
لَبَّیْکَ اِنَّ الْحَمْدَ
وَالنِّعْمَةَ لَکَ وَالْمُلْکَ
لَاشَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اظہار تشکر

تمام حجاج کرام اور زائرین دیار مقدسہ کی یہ دلی تمنا ہوتی ہے کہ وہ حج کے مناسک کو احسن اور صحیح انداز میں ادا کریں۔ اور یہ اس وقت تک ممکن نہیں جب تک حجاج کرام مسائل حج سے مکمل طور پر آگاہی حاصل نہ کر لیں اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے اس ضرورت کو عرصہ دراز سے محسوس کیا جا رہا تھا کہ اردو زبان میں تمام مشہور و معروف مراجع عظام کے فتویٰ جات کو یکجا کر کے ایک ایسی جامعہ کتاب مرتب کی جائے تا کہ ہر مقلد اپنے مجتہد کے فتویٰ پر عمل کرتے ہوئے اپنے فریضہ حج کو احسن انداز سے ادا کر سکے چونکہ مملکت خداداد پاکستان میں چند مشہور مراجع کے مقلدین ہیں اس لئے فقط آیت اللہ سید علی سیستانی' آیت اللہ سید علی خامنہ ای' آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی' آیت اللہ فاضل لنکرانی آیت اللہ ناصر مکارم شیرازی' آیت اللہ سید صادق شیرازی' اور آیت اللہ جواد تبریزی' کے فتویٰ جات کو اکٹھا کر کے اس کتاب کو مرتب کیا گیا ہے جن مسائل میں یہ مراجع متفق ہیں انہیں متن میں لکھ دیا گیا ہے لیکن جس مسئلے میں کسی مرجع کا اختلاف ہے۔ اسے علیحدہ حاشیہ میں لکھ دیا گیا ہے اور مسائل کو آسان اور عام فہم بنانے کیلئے مناسب مقام پر ان کی تصویریں بھی لگا دی گئی ہیں تا کہ حجاج کرام کو حج کے احکام سمجھنے میں آسانی ہو جہاں اس کتاب میں مسائل حج کو آسانی اور اختصار کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ وہاں ساتھ ساتھ ادعیہ اور زیارات کو بھی شامل کیا گیا ہے۔ تا کہ حجاج کرام کیلئے مستحبات کی ادائیگی میں بھی آسانی رہے۔

خداوند متعال محترم جناب عمران علی شبیر صاحب مالک علی ٹریڈنگ کمپنی سیالکوٹ اور باؤ محمد اسلم قریشی صاحب ڈائریکٹر انٹر یڈ انٹرنیشنل کمپنی سیالکوٹ اور محترم جناب سید سلطان علی شاہ سید انوالی شرقی، محترم جناب سید اظہر علی شاہ پورن نگر اور پسران سید ظہیر الحسن رضوی مرحوم کی توفیقات میں اضافہ فرمائے جنہوں نے اس کتاب کی طباعت میں بھر پور مدد فرمائی میں ان کے اس پر خلوص تعاون پر ان کا شکر گذار ہوں اور اس کار خیر کا ثواب ان کے مرحومین کے نام کرتے ہوئے قارئین و حجاج کرام سے درخواست کرتا ہوں کہ اعمال حج کو انجام دیتے وقت برادر عمران علی شبیر صاحب اور باؤ محمد اسلم قریشی صاحب، سید سلطان علی شاہ صاحب، سید اظہر علی شاہ صاحب و پسران سید ظہیر الحسن رضوی کی سلامتی اور ان کے مرحومین کی بخشش اور بلندی درجات کے لیے دعائے خیر ضرور فرمائیں۔ آخر میں تمام حجاج کرام سے التماس ہے کہ ان محسنین کے مرحومین کے لیے ایک مرتبہ سورۃ فاتحہ اور تین مرتبہ سورۃ توحید کی تلاوت فرمائیں۔

ملتمس دعا

فیض علی کرپالوی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

فہرست

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
1	فلسفہ حج	2
2	سامان برائے سفر حج	7
3	ہدایات برائے سفر حج	8
4	احکام حج	10
5	عمرہ	21
6	عمرہ تمتع کے میقات	27
7	پاکستانیوں کے میقات	33
8	احرام کا طریقہ	36
9	محرمات احرام	43
10	مستحبات حرم	69
11	احکام طواف	71
12	طواف کی دعائیں	92
13	نماز طواف	100
14	سعی کرنا	104
15	سعی کی دعائیں	113
16	تقصیر	121
17	عمرہ تمتع اور حج تمتع کے درمیان کے احکام	122
18	احکام حج تمتع	124

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
19	احرام حج	128
20	وقوف عرفات	131
21	وقوف مشعر الحرام	137
22	واجبات منٰی	142
23	رمی جمرات	142
24	قربانی	146
25	حلق یا تقصیر	151
26	طواف حج/نماز طواف اور سعی	156
27	طواف النساء	157
28	بچوں کے احکام	160
29	مکہ کے متبرک مقامات	163
30	طواف وداع	185
31	مدینہ کے متبرک مقامات	187
32	مسجد نبوی	187
33	زیارت سید الانبیاء	197
34	جنت البقیع	204
35	زیارات جنت البقیع	205
36	معلومات جنت البقیع	218
37	مدینہ کے مشہور مقامات	222

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

فلسفہ حج

حج کے لغوی معنی کسی بڑے مقصد کا ارادہ کرنے کے ہیں۔ مگر شریعت کی زبان میں اس سے وہ خاص اعمال مراد ہیں جو مخصوص دنوں میں، ایک خاص جگہ اور مخصوص طریقہ سے ادا کئے جاتے ہیں حج شریعت اسلامیہ کے اہم واجبات میں سے ایک ہے اس کا وجوب بدیہی طور پر قرآن مجید کی نص صریح سے ثابت ہے: (وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ إِلَيْهِ سَبِيلًا وَمَنْ كَفَرَ فَإِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِينَ) اس آیت میں اللہ تعالی نے ترک حج کو کفر قرار دیا اور اس کی اہمیت کو تاکیداً بیان فرمایا حج ارکان اسلام میں سے ایک اہم رکن ہے اور اس بارے میں حدیث میں وارد ہے امام باقرؑ فرماتے ہیں: (بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ عَلَى الصَّلٰوةِ وَالزَّكٰوةِ وَالْحَجِّ وَالصَّوْمِ وَالْوَلَايَةِ) یعنی اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے نماز، زکوٰۃ، حج، روزہ اور ولایت محمدؐ وآل محمدؐ اور اس واجب کو ترک کرنا گناہ کبیرہ ہے اور اس کے واجب ہونے کا انکار کفر ہے:

حج: خداوند عالم کا حکم حضرت آدمؑ کی دیرینہ سنت اور اللہ کے خلیل ابراہیمؑ کا طریقہ ہے۔

حج: انسان اور رحمٰن ورحیم خدا کے درمیان موجود وعدہ کے وفا کرنے کا موقع اور راہ ابراہیمی پر چلنے والوں کے لئے اتحاد کا ذریعہ ہے۔

حج: شیطان اور خود پرستی سے مقابلہ، شرک سے اظہار بیزاری اور انبیاءؑ کے راستے سے وابستگی کا اعلان ہے۔

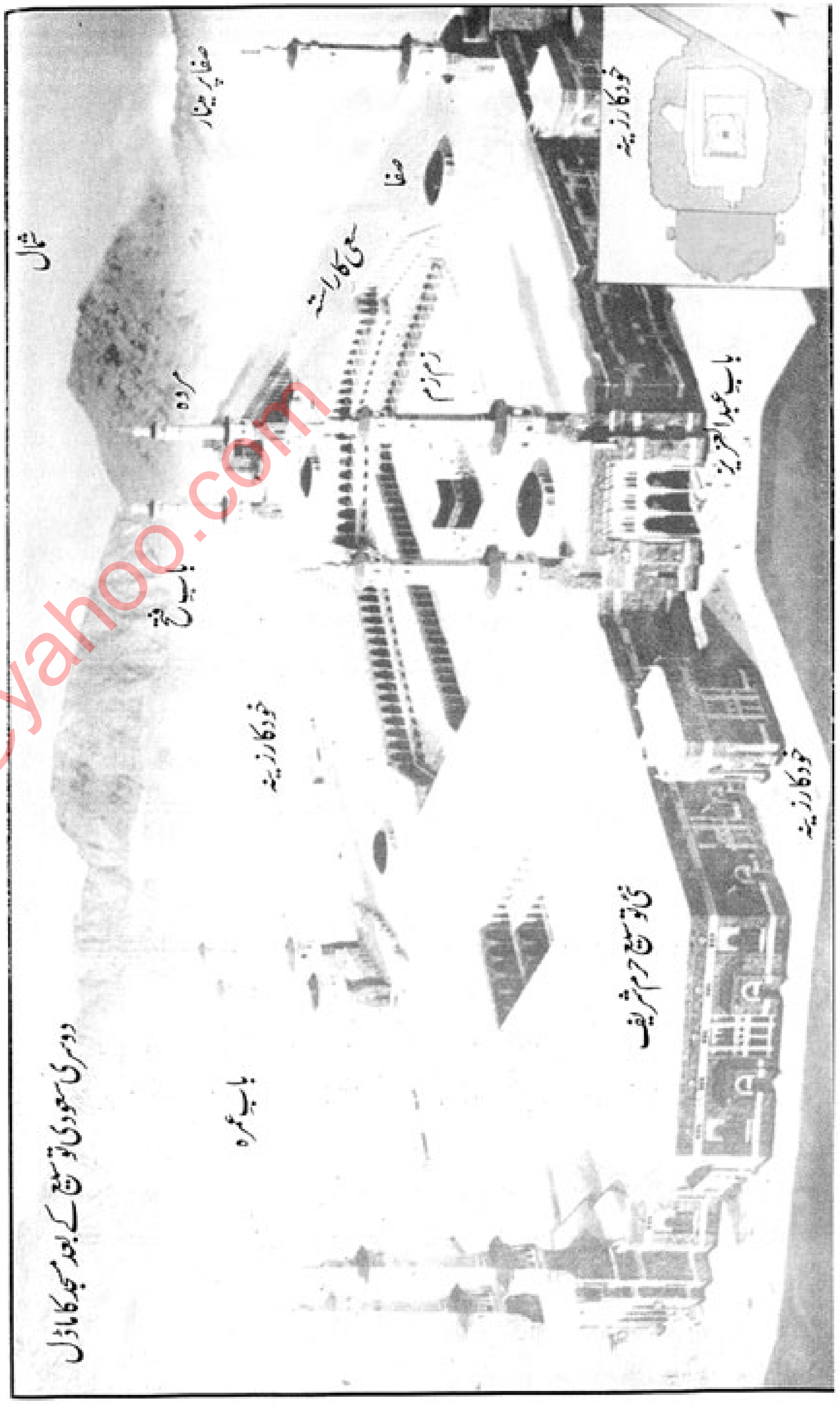

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حج : مقام ابراہیمؑ کے نزدیک نماز ادا کرنا، جناب ہاجرہ کی مانند صفا اور مروہ کے درمیان دوڑنا اور عرش الٰہی کے فرشتوں کے ہمنوا ہو جانا، حج کے انسان ساز کرداروں کا نام ہے۔

حج : ایک قسم کا جہاد ہے۔ انسان کی عبادت کا سب سے بڑا اور پائیدار مظاہرہ ہے

حج : ایک دوسرے سے آشنا ہونے کی جگہ اور عظیم امت اسلامی کے درمیان ارتباطات وتعلقات کا مرکز اور آگہی آزادی اور خودسازی کی تربیت گاہ ہے

حج : خدا کے تمام رسولوں کا سب سے پرانا طریقہ عبادت ہے جبکہ کعبہ کرہ ارض پر سب سے پہلی عبادت گاہ ہے۔

حج : گناہوں سے تطہیر کا بہترین ذریعہ اور اسلامی احکام کی ایک بہترین تقریب ہے

فریضہ حج ایک ایسا عمل ہے جس کی آواز لبیک کی کشش حضرت آدمؑ کو چالیس حج کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ حضرت آدمؑ سے لے کر حضرت خاتمؐ تک تمام انبیاءؑ حج کی ادائیگی کیلئے مکہ معظمہ جاتے رہے۔ اور بیت اللہ کی زیارت کرتے رہے وہ بیت اللہ ہی ہے، جس کے غلاف کو پکڑ کر انبیاء اوصیاء اور صلحاء بارگاہ خداوندی میں گڑگڑاتے رہے۔

یہ وہ عظیم گھر ہے جس کی زیارت کیلئے امام حسینؑ بیس مرتبہ مدینہ سے پیدل چل کر آئے یہ وہ عظیم گھر ہے جس کی طرف آتے ہوئے امام زین العابدینؑ سواری پر سوار نہیں بلکہ لرزتے اور کانپتے پیدل چلتے تھے ایک مرتبہ نہیں دو مرتبہ نہیں بلکہ مسلسل چالیس حج پاپیادہ کئے۔ کتنا خوش نصیب ہے وہ شخص جسے اس گھر کی زیارت نصیب ہو جس گھر میں امام المتقینؑ کی ولادت ہوئی ہو اور جس گھر کی زیارت ہر نبی اور امام کیلئے باعث سعادت بنی ہو یہی وجہ ہے کہ ہر سال لاکھوں توحید کے پروانے، ایک لباس، رنگ ونسل سے آزاد،

قومیت ولسانیت کے شکنجے سے بے نیاز، دنیا کے کونے کونے سے ایک مرکز توحید پر سربسجود ہوتے ہیں عرفات ومنیٰ کی آب وگیاہ وادیوں میں جمع ہو کر اپنی کوتاہیوں پر نادم اپنی نادانیوں پر شرمسار، اپنے گناہوں پر نوحہ کناں اور اپنی غلطیوں پر تائب ہو کر اللہ سے رحم وکرم کی بھیک مانگتے ہیں اور جب ان کے تخیل کی پرواز ماضی کے سمندر میں غوطہ زن ہوتی ہے تو ان کی آنکھوں میں حجۃ الوداع کا منظر گھوم جاتا ہے اور خیالوں ہی خیالوں میں دیکھتے ہیں کہ باعث تخلیق کائنات خاتم النبیین احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰؐ اور دیگر سینکڑوں انبیاءؑ نے یہیں کھڑے ہو کر نوع انسانی کی بقا اور فلاح کیلئے دعائیں مانگیں تو اس وقت روحانی و وجدانی کیفیات عجیب منظر پیش کرتی ہیں اور انسان خالق کائنات کی بارگاہ میں سجدہ شکر بجا لاتے ہوئے بے قرار ہو کر پکارنے لگتا ہے۔

اِنِّیْ وَجَّهْتُ وَجْهِیَ لِلَّذِیْ فَطَرَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ

ترجمہ: میں نے یکسو ہو کر اپنا چہرہ زمین وآسمان کے خالق کی طرف موڑ لیا۔ ان ایام میں حاجی کو اذکار اور عبادات کے علاوہ کوئی کام نہیں ہوتا۔ وہ دن رات خوشنودی خدا کے حصول میں سرگرداں رہتا ہے اور دیوانہ وار اس عزم کا اظہار کرتا ہے کہ اے پروردگار میں اپنے اہل وعیال، عزیز واقارب، دوست واحباب، کاروبار اور اپنی دیگر روزمرہ کی مصروفیات کو بالائے طاق رکھ کر تیرے حضور حاضر ہوں اور ایمان ویقین کی پختگی اور سلامتی کا متمنی ہوں۔ تیرے پاکیزہ اور مقدس بندوں کی پیروی میں سرگرداں ہوں، جن پر تو نے انعام و اکرام کی بارش کی اور اپنی رضاؤں کا اظہار فرمایا۔ خداوندا ہمارا حشر ونشر محمدؐ وآل محمدؑ کے ساتھ فرمانا۔

اے حجاج کرام! خوش نصیب ہیں آپ کہ اللہ نے اس عظیم سعادت اور اپنے گھر اور اپنے حبیب کے دیار کی زیارت کیلئے آپ کا انتخاب کیا ہے۔ وہ آپ سے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چاہتا ہے کہ آپ خود کو مکمل طور پر اس کے حوالے کر دیں اور اپنے آپ میں پسندیدہ صفات پیدا کریں۔ سیرت و کردار کی تعمیر کریں، روحانی ترقی اور اخلاقی بالیدگی کی راہ ہموار کریں، تزکیہ نفس کریں، تقوی کی روح پیدا کریں، اللہ سے تعلق استوار کریں تا کہ اللہ کی اطاعت و فرمانبرداری اور اس کی محبت ہر چیز پر غالب آ جائے۔

حج کی سعادت اللہ تعالی کی طرف سے اس بات کی توفیق ہے کہ اصلاح حال کی تمام تر کوششوں کے باوجود جو نقائص رہ گئے ہیں وہ ارکان حج اور مقامات حج کی برکت سے دور ہو جائیں۔ اس لیے ہر عازم حج کو چاہیے کہ وہ حج کے ایک ایک رکن اور عمل کو پورے اخلاص اور شعور کے ساتھ صحیح اسلامی روح کے ساتھ ادا کرے اور حج کی ان برکات سے بھر پور استفادہ کرے۔

حج کے ارکان کی ادائیگی میں مشکلات کے پیش نظر اس عبادت کا اجر و ثواب بھی بہت زیادہ ہے احادیث میں ہے کہ صحیح مناسک حج کو ادا کرنے والا شخص گناہوں سے ایسے پاک ہو جاتا ہے جیسے شکم مادر سے پیدا ہونے والا بچہ۔

یہ عظیم عبادت کہ جس کی بجا آوری کیلئے جسمانی و مالی غرض ہر طرح کی قربانی پیش کی جاری ہو، کے مناسک کی ادائیگی میں خاص احتیاط اور توجہ کی ضرورت ہوگی۔ بصورت دیگر سب کچھ رائیگاں چلا جائیگا لہذا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم مسائل حج کو اچھی طرح ذہن نشین کریں اور اس عبادت کی حقیقی روح کو سمجھ کر اسے بجا لائیں تا کہ اس کے تمام تر ثمرات سے کما حقہ مستفید ہو سکیں۔

(آمین ثم آمین)

ہدایات

- اس مقدس سفر کو شروع کرنے سے پہلے تمام حقوق اللہ اور حقوق الناس کو ادا کرنا چاہیے اور اپنے ذمہ جو واجب حقوق ہوں مثلاً زکوۃ، خمس وغیرہ ادا کریں کیونکہ ان حقوق کی ادائگی کے بغیر حج کرنا درست نہیں۔
- جانے سے پیشتر اپنی وصیت لکھ کر یا بتا کر جائیں۔
- اپنی قرأت نماز اور مسائل حج کو صحیح طور پر یاد کر لیں، تا کہ آپ صحیح حج کر سکیں۔
- اپنا زادراہ اور خرچہ سفر فراخ دلی کے ساتھ لیں، کنجوسی سے کام نہ لیں۔
- مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ میں تمام واجبی نمازوں کو حرم مطہر میں ادا کریں اور حاجی صاحبان کو
- اجازت ہے کہ وہ پورے شہر مکہ اور مدینہ میں نماز چاہے پوری پڑھیں یا قصر پڑھیں۔
- دوران سفر اپنے ساتھیوں سے انتہائی اخلاق، مروت اور انصاف سے پیش آئیں اور غیبت حسد تکبر وغیرہ برائیوں سے اجتناب کریں۔
- کھانے پینے میں حد اعتدال سے کام لیں اور اپنی صحت کا خاص طور پر خیال رکھیں۔
- مذہبی بحث مباحثے سے حتی الامکان اجتناب کریں۔
- ان مقدس مقامات میں اپنی عافیت، اولاد، دوست احباب اموات، والدین اور ملک کے استحکام کیلئے خصوصاً مسلمانوں کیلئے دعا کریں
- قافلہ یا گروپ کی شکل میں سفر کریں اور کسی عالم دین کو اپنے قافلے میں شامل کریں تا کہ مسائل حج و نماز وغیرہ میں سہولت ہو۔
- مسجد الحرام اور مسجد نبوی میں جب جماعت ہوتی ہو تو اپنی نیت کر کے شامل ہو جائیں اگر وقت کے متعلق شبہ ہو تو بعد میں پھر اعادہ کریں مسجد نبوی اور مسجد الحرام میں قالین پر سجدہ جائز ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ فرش پر سجدہ کریں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ضروری سامان برائے سفرِ حج

- دستی بیگ برائے پاسپورٹ و ٹکٹ
- ناخن تراش
- چھوٹی قینچی
- بڑا بیگ
- چھوٹا بیگ
- سادہ لفافے
- صابن دانی
- دستی رومال
- نوٹ بک
- بال پوائنٹ
- چھوٹا چمچ
- مگ / پلیٹ
- تولیہ / لوٹا
- سوئی دھاگہ بٹن
- سیفٹی و بلیڈ
- ٹھنڈے پانی کی بوتل
- بیلٹ برائے احرام
- کتاب برائے حج
- جوتوں کیلئے تھیلیاں دو عدد
- ہوائی چپل دو عدد
- بند جوتا ایک عدد
- سنگریزوں کیلئے تھیلیاں دو عدد
- بنیان چار عدد
- ازار بند چار عدد
- کپڑے پہننے کیلئے موسم کے مطابق چھ عدد
- ٹوتھ برش
- خواتین کا سامان برائے ایامِ مخصوصہ
- لیٹر پیڈ
- (خواتین کیلئے احرام کی چادریں) ایک یا دو عدد
- مرد حضرات کیلئے احرام دو عدد

ہدایات برائے سفرِ حج

وہ حاجی صاحبان جو کاروان کے بغیر سفر کر رہے ہوں انہیں پرواز سے دو دن پہلے حاجی کیمپ پہنچنا چاہیے حاجی کیمپ پہنچ کر اپنے رہائشی کمرہ میں سامان رکھنے کے بعد حاجی کیمپ میں واقع ائیر لائن آفس سے اپنا پاسپورٹ اور ٹکٹ وصول کریں۔ پھر وزارت حج کے کیمپ سے سعودی عرب کیلئے اپنی شناخت کا لاکٹ بنوائیں جس پر آپ کا نام، پاسپورٹ نمبر اور مکہ میں آپ کی رہائش کا پتہ درج ہوگا اس کے بعد جس بنک کے ذریعے آپ نے حج کی درخواست دی ہے اس سے پیسے وصول کریں اگر آپ دوائیاں ساتھ لے جا رہے ہیں تو ڈاکٹر سے دوا والی کاپی پر مہر لگوالیں آپ چاہیں تو دن کو حاجی کیمپ میں گزاریں اور چاہیں تو واپس اپنے گھر یا وہیں اپنے کسی عزیز کے پاس ٹھہر جائیں۔ کاروان کے ساتھ جانے والے حجاج کرام کے مندرجہ بالا کام کاروان والے خود انجام دیں گے۔ ہاں حاجی کو چاہیے کہ حج پرواز والے دن اپنے سامان کے ساتھ پرواز سے چھ گھنٹے قبل حاجی کیمپ کے [illegible] ہال میں پہنچ جائے اپنا سامان کسٹم عملہ سے چیک کروالے پھر ائیر لائن کے آدمیوں سے اپنی ٹکٹ O.K کروالے اور ان سے اپنا بورڈنگ کارڈ بھی وصول کرے اور پھر ائیر لائن والوں سے سامان کا وزن کروا کر سامان انہیں جمع کروا دے اور رسید وصول کرے یہ سامان ائیر لائن کا عملہ خود پرواز تک پہنچا دے گا۔ جو جدہ ائیر پورٹ پر آپ کو واپس ملے گا۔ ہاں اپنا دستی بیگ اپنے پاس رکھیں جس میں پاسپورٹ، ٹکٹ، بورڈنگ کارڈ، ٹریولنگ چیک اور دوسرے پیسے اور ٹیکوں والا کارڈ ہوگا۔ حاجی صاحب کو حاجی کیمپ سے ائیر پورٹ بسوں کے ذریعے پہنچایا جائے گا۔ ائیر پورٹ پہنچ کر امیگریشن کروا کر اپنے دستی سامان کو ٹیگ لگوائیں اور ویٹنگ ہال میں بیٹھ کر اپنی پرواز کا انتظار کریں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ہوائی جہاز پر سوار ہو کر بورڈنگ کارڈ پر درج اپنی نشست پر تشریف رکھیں ہوائی جہاز کا سفر تقریباً ساڑھے پانچ گھنٹے کا ہوتا ہے ۔
- سفر کے دوران اپنے ساتھیوں اور پرواز کے عملہ سے تعاون کریں اور اپنے آپ کو ذکر الٰہی میں مشغول رکھیں اور خود کو ذہنی طور پر ہر قسم کے حالات و مشکلات کا سامنا کرنے کیلئے تیار رکھیں۔
- جدہ ائیرپورٹ پر پہنچ کر تمام حجاج کرام ایک ہال میں جائیں گے جہاں وزارت صحت کا عملہ آپ کے ٹیکوں والے کارڈ چیک کرے گا اور چند ادویات دے گا یا ٹیکے لگائے گا۔
- پھر دوسرے ہال میں امیگریشن کا عملہ فرداً فرداً پاسپورٹ کو چیک کرنے کے بعد دخول (Entery) کی مہر لگائے گا۔ پھر حاجی صاحب کی جامہ تلاشی ہوگی۔
- تیسرے ہال میں ائیرلائن کو جمع کروایا ہوا سامان موجود ہوگا اپنا سامان تلاش کرنے کے بعد کسٹم والوں سے چیک کروائیں اور ہال سے نکلنے سے پہلے یقین کر لیں کہ آپ کا تمام سامان ہمراہ ہے۔
- ہال سے نکل کر مکتبۃ الوکلاء سے اپنے پاسپورٹ پر ضروری اندراج کروا کر اپنا پاسپورٹ واپس لے لیں۔
- وہاں سے مکتبۃ الوکلاء کے ملازم آپ کا سامان ریڑیوں میں ڈالیں گے اور اس حصہ میں پہنچا دے گے جہاں سے پاکستان کے حاجی صاحبان کو سفر کیلئے بس ملے گی۔
- وہاں سے سامان لیں اگر آپ نے نذر کا احرام باندھنا ہو تو وہیں سے احرام باندھ کر بس میں بیٹھ کر مکہ آ جائیں اور اگر آپ نے میقات پر جانا ہو تو جحفہ یا مدینے کا سفر اختیار کریں۔

احکام حج

- حَجَّۃُ الْاِسْلَام جو ہر مُسْتَطِیْع شخص پر واجب ہوتا ہے تمام عمر میں صرف ایک مرتبہ واجب ہے۔
- مُسْتَطِیْع شخص پر حج کا وجوب فوری ہے کہ استطاعت کے پہلے ہی سال حج بجا لائے اس میں تاخیر کرنا جائز نہیں ہے اور تاخیر کی صورت میں بعد والے سال میں انجام دے اور اگر اس میں بھی بجا نہ لا سکے تو اس کے بعد......
- اگر استطاعت کے بعد حج کرنا بعض مقدمات مثلاً سفر اور اس کے اسباب فراہم کرنے پر موقوف ہو تو ان مراحل کا طے کرنا اسی طرح واجب ہے تاکہ اسی سال حج کیلئے پہنچ سکے اور کوتاہی کرنے کی صورت میں اگر اس سال حج کیلئے نہ پہنچ سکے تو حج اس پر متعین (1) ہو جائے گا اور اسے ہر حال میں حج کرنا ہوگا چاہے اس کی استطاعت ختم ہو جائے۔
- مُسْتَطِیْع شخص کو چاہیے کہ حج کے واجب ہونے کے بعد پہلے ہی سال روانہ ہو اس کیلئے ٹال مٹول کرنا سستی کرنا یا کسی کاروبار کی وجہ سے یا کسی دنیاوی مقصد کیلئے تاخیر کرنا جائز نہیں لہٰذا اگر اطمینان نہ ہونے کے باوجود کہ آئندہ حج انجام دے دونگا پھر بھی جلدی نہ کرے تو اگر بعد میں انجام دے بھی دیا تو گستاخ قرار پائے گا اور عدم ادائیگی کی صورت میں گناہ کبیرہ کا مرتکب ہوگا

---

1. اگر ایک مُسْتَطِیْع شخص اس وثوق کے ساتھ کہ تاخیر کرنے کے باوجود بھی حج کو پا لے گا تاخیر کر دے اور اتفاق سے اسی تاخیر کی ہی وجہ سے حج کو نہ پا سکے تو وہ شخص معذور سمجھا جائے گا اس پر حج متعین نہ ہوگا (آیت اللہ سیستانی، آیت اللہ شیرازی)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

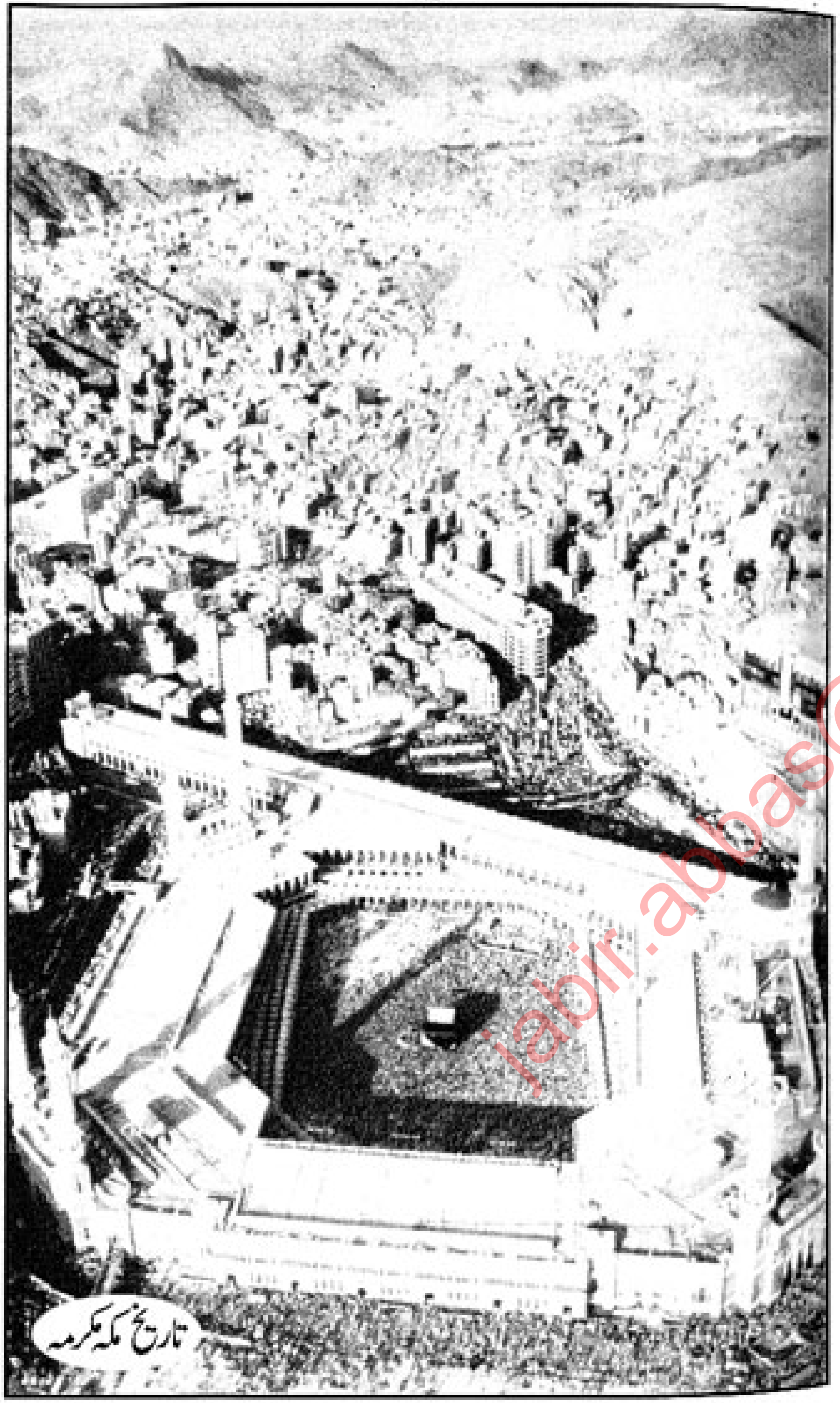

شرائط وجوب

پہلی شرط: انسان کا بالغ ہونا

- نابالغ بچے پر حج واجب نہیں ہے اگرچہ بلوغ کے نزدیک ہی کیوں نہ ہو اگر نابالغ بچہ حج کرے تو اس کا حج صحیح ہوگا لیکن یہ حج حجۃ الاسلام یعنی واجب حج کیلئے کافی نہ ہوگا اگر کوئی نابالغ شخص حج کیلئے جائے اور احرام پہننے سے پہلے بالغ ہو جائے اور وہ مستطیع بھی ہو جائے تو اس کا حج حجۃ الاسلام شمار ہوگا اگر ایک شخص اس خیال سے کہ نابالغ ہے مستحب حج انجام دے اور بعد میں معلوم ہو کہ وہ اس وقت بالغ تھا تو اس کا حج بھی صحیح ہے اور حجۃ الاسلام کیلئے کافی (۱) ہے

- مستحب ہے کہ غیر ممیز بچے کا ولی بچے کو احرام پہنائے اور روزمرہ کا لباس اتار دے بچے سے تلبیہ پڑھوائے اگر تلقین کے ذریعے پڑھ سکے تو تلقین کرے یعنی بچے کا ولی جو لفظ ادا کرے بچہ بھی وہی لفظ ادا کرے اگر بچہ تلبیہ پڑھنے کے قابل نہ ہو تو بچے کا ولی اس کی طرف سے نیابت میں تلبیہ پڑھے اور ان تمام چیزوں اور کاموں سے بچے کو روکے جو محرم پر حرام ہیں اسی طرح جن اعمال حج کو بچہ خود بجالا سکتا ہو ولی بچے سے انجام دلوائے البتہ جو اعمال بچہ بجا نہ لا سکتا ہو انہیں ولی نیابتاً انجام دے مثلاً بچے کا ولی بچے کو خانہ کعبہ کے طواف کی غرض سے چکر لگوائے۔

اسی طرح سعی کیلئے صفا مروہ کے چکر لگوائے، عرفات اور مشعر الحرام کا وقوف کرائے، رمی جمرات کو بچے کے ذریعے سے انجام دلوائے۔ اسی طرح نماز اس سے پڑھوائے اور بچے کا حلق یا تقصیر کرے اسی طرح دوسرے اعمال حج بھی۔

۱۔ اس کا حج حجۃ الاسلام کیلئے کافی نہیں ہے اسے حجۃ الاسلام دوبارہ بجالانا ہوگا۔

(آیت اللہ خامنائی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دوسری شرط: عقل

دیوانے شخص پر حج واجب نہیں اگر چہ اس کا دیوانہ پن عارضی ہو لیکن اگر مُسْتَطِیْع ہونے کے وقت صاحب عقل تھا اور ارکان حج میں سے زیادہ تر اعمال حج انجام دینے کی قدرت تھی تو اس پر حج واجب ہے اگر چہ باقی اعمال میں دیوانہ ہی کیوں نہ ہو اور بے ہوش شخص کا حکم دیوانے والا ہے۔

تیسری شرط: آزاد

غلام اور کنیز پر حج واجب نہیں بلکہ اگر مستطیع ہونے کے ساتھ ساتھ مالک کی طرف سے اجازت بھی ہو تب بھی واجب نہیں ہاں مستحبی حج انجام دے سکتا ہے اس کا یہ حج صحیح ہو گا مگر حَجّۃُ الْاِسْلام شمار نہیں ہو گا۔

چوتھی شرط: استطاعت

اس میں چند چیزیں لازمی ہیں:۔

اول استطاعت جسمی:

اگر ایک شخص بیماری، بڑھاپے یا کسی اعضاء کے ناقص ہونے کی وجہ سے اعمال حج بجا نہ لا سکے تو اس پر بذات خود حج بجالانا واجب نہیں۔ اگر استطاعت بدن کے علاوہ باقی شرائط رکھتا ہو تو واجب ہے کہ نائب کے ذریعے اپنے حج کو انجام دے

دوئم مانع نہ ہو:

یعنی حکومت کی طرف سے مجبور نہ ہو یا جانے آنے اور وہاں رکنے میں جان و مال اور ناموس کو خطرہ نہ ہو

سوئم: وقت وسیع ہو

یعنی ابھی حج میں اتنا وقت ہو کہ وہ مکہ معظمہ پہنچ کر حج کے واجب اعمال بجالا سکے لہٰذا اگر مالی اسباب اس وقت حاصل ہوں جب کہ مکہ معظمہ پہنچنا اور واجب حج انجام دینا ممکن نہ ہو یا وقت اور امکان تو ہو لیکن مشقت اتنی کرنی پڑے جو قابل برداشت نہ ہو تو حج واجب نہیں ہے۔

چہارم: زادِ راہ ہونا

- یعنی مسافرت کے اسباب آنے جانے رہنے کھانے اور پینے کے وسائل مہیا کرنے کیلئے خرچ رکھتا ہو۔
- اگر ایک شخص یہاں سے سعودی عرب گیا ہو اس کے پاس وہاں سے حج کرنے کا زادِ راہ موجود ہو تو ایسے شخص پر حج واجب ہے۔

پنجم: استطاعت مالی

- حج پر جانا اپنے لیے یا اہل وعیال کیلئے باعث فقر و فاقہ نہ ہو مکہ سے واپسی پر اپنا اور اپنے اہل واعیال کا نان و نفقہ رکھتا ہو یعنی اگر مکلف کے پاس اتنی رقم ہے کہ اگر وہ اس رقم سے حج پر چلا جائے تو اس کا سرمایہ یعنی کاروبار ہی ختم ہو جائے اور آمدنی کا کوئی دوسرا ذریعہ بھی نہ ہو تو ایسے شخص پر حج واجب نہیں ہے
- جس شخص میں مالی استطاعت اور بقیہ تمام شرائط بھی پائی جاتی ہوں اسے حج کیلئے جانا واجب ہے۔ اور دوسرے کار خیر مثلاً متبرک مقامات کی یا مسجد کی تعمیر وغیرہ اس واجب کی جگہ نہیں لے سکتیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- جسے شادی کرنے کی ضرورت ہو اور شادی ترک کرنے سے اسے حرج یا مرض یا فعل حرام سے دوچار ہونے کا اندیشہ ہو اور اس کیلئے اسے پیسوں کی ضرورت ہو ایسا شخص اسی صورت میں مستطیع ہو سکتا ہے کہ حج کے مخارج کے علاوہ اس کے پاس شادی کے مخارج بھی موجود ہوں۔
- اگر انسان کی کوئی چیز ایک زمانے میں ضروریات میں سے تھی لیکن اب اسے اس کی ضرورت نہیں ہے جیسے خواتین کے سونے اور جواہرات کے زیورات کہ جنہیں جوانی کے زمانہ میں استعمال کرتی تھیں اور بڑھاپے میں انہیں عام طور پر استعمال نہیں کرتیں اگر کوئی خاتون ان زیورات کا استعمال ترک کر دے اور زینت نہ کرے کیونکہ بڑھاپے میں یہ اس کی شان کے مطابق نہیں تو وہ انہیں بیچ کر حج کا خرچہ پورا کر سکتی ہو تو انہیں بیچ کر حج پر جانا واجب ہے۔
- جس شخص پر حج مستقر ہو جب وہ حرم میں حج کے احرام باندھنے کے بعد مر جائے تو وہ حجۃ الاسلام کیلئے کافی ہوگا اگر اس کی موت عمرہ تمتع کے دوران ہو جائے تو بھی حج کیلئے کافی ہوگا اور اس کی طرف سے قضا واجب نہ ہوگی لیکن اگر اس سے پہلے مر جائے تو اس کی طرف سے قضا واجب ہوگی اگرچہ اس کی موت احرام کے بعد اور حرم میں داخل ہونے سے پہلے ہو یا حرم میں داخل ہونے کے بعد جب کہ بغیر احرام کے ہو۔
- اگر انسان کے پاس تو رقم نہیں ہے۔لیکن کسی کو قرض دیا ہوا ہو۔اگر وہ قرض کسی طریقے سے واپس مل سکتا ہو تو واپس لینا چاہیے اور حج پر جانا چاہیے۔لیکن قرض لینے میں حرج یا مشقت ہو تو حج واجب نہیں

- اگر ایک شخص واجبات شرعیہ یعنی خمس و زکوٰۃ و صدقات وغیرہ کے ذریعے اپنا اور اپنے اہل وعیال کا خرچہ پورا کرتا ہو ایسے شخص کو اگر کچھ وراثت ملے جس سے اس کے حج کا خرچہ پورا ہو سکتا ہو تب بھی اس پر حج واجب نہیں بلکہ اسے اس مال سے اپنا اور اپنے اہل وعیال کا خرچہ پورا کرنا چاہیے۔
- مستطیع کیلئے لازم نہیں کہ حتماً اپنی ہی رقم سے حج کرے۔پس اگر کسی دوسرے کی رقم سے یا کسی سے مانگ کر یا کسی اور طریقے سے حج پر جائے تو واجب ادا ہو جائے گا
- اگر ایک شخص کسی کو اتنی رقم عطا کرے جو کہ حج کے خرچے کے برابر ہو تو اسے قبول کرنا لازم نہیں (۱) اسی طرح اگر کوئی شخص کسی کیلئے چاہے کہ وہ اسی کیلئے کام کرے جس کی اجرت سے وہ مستطیع ہو جائے گا تو اس کا قبول کرنا واجب نہیں اگرچہ کام شان کے مطابق ہی کیوں نہ ہو۔
- اگر ایک شخص کسی دوسرے کا حج انجام دینے کیلئے اتنی رقم پر اجیر بنے کہ جس سے وہ خود بھی مستطیع ہو جائے اگر اجارہ میں اسی سال حج کے انجام دینے کی قید ہو تو اسے حج نیابتی اسی سال انجام دینا ہوگا اور باقی رقم کو آئندہ سال تک بچا کے رکھنا لازم نہیں کہ اپنا حج انجام دے لیکن اگر اجارے میں اس سال کی قید نہ ہو تو واجب ہے کہ اس سال اپنا حج انجام دے اور سال آئندہ حج نیابتی انجام دے۔

---

۱ اس رقم کا قبول کرنا لازمی ہے

(آیت اللہ حافظ بشیر حسین)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مقروض کا حج

- اگر ایک شخص کے پاس حج کا خرچہ نہ ہو مگر وہ قرض لے کر حج کے اخراجات پورے کرنے کی قدرت رکھتا ہو تب بھی قرض لینا واجب نہیں۔
- اگر انسان کے پاس حج کے اخراجات کیلئے رقم موجود ہو اور وہ قرض دار بھی ہو اسے قرض ادا کرنا چاہیے اس پر حج واجب نہیں۔
- اگر کوئی شخص حج کے اخراجات جتنی رقم رکھتا ہو اور اس کے ذمہ واجب حقوق شرعی بھی ہوں یعنی خمس وزکوۃ وغیرہ تو ایسے شخص کو حقوق شرعیہ ادا کرنے چاہیے اس پر حج واجب نہیں
- اگر ایک شخص مالی لحاظ سے مُسْتَطِیْع ہو جائے لیکن حج کا وقت نہ آیا ہو اس پر لازم نہیں کہ وہ مال حج کیلئے بچا کر رکھے۔

حج بذلی

- جس طرح انسان اپنے مال کی وجہ سے مُسْتَطِیْع ہو جاتا ہے اور حج اس پر واجب ہو جاتا ہے اسی طرح اگر کوئی شخص ان کے خرچہ کی ذمہ داری قبول کرے تو بھی حج واجب ہو جائے گا
- اگر ایک شخص وصیت نذر یا وقف کرے کہ فلاں شخص کو حج کے اخراجات دے دیں تو جب بھی مال اس تک پہنچ جائے گا اس پر حج واجب ہو جائے گا۔
- حج بذلی حُجَّۃُ الاِسْلَام کیلئے کافی ہے اگر رقم لینے والا بعد میں خود مُسْتَطِیْع ہو جائے تو دوبارہ حج واجب نہیں ہے۔

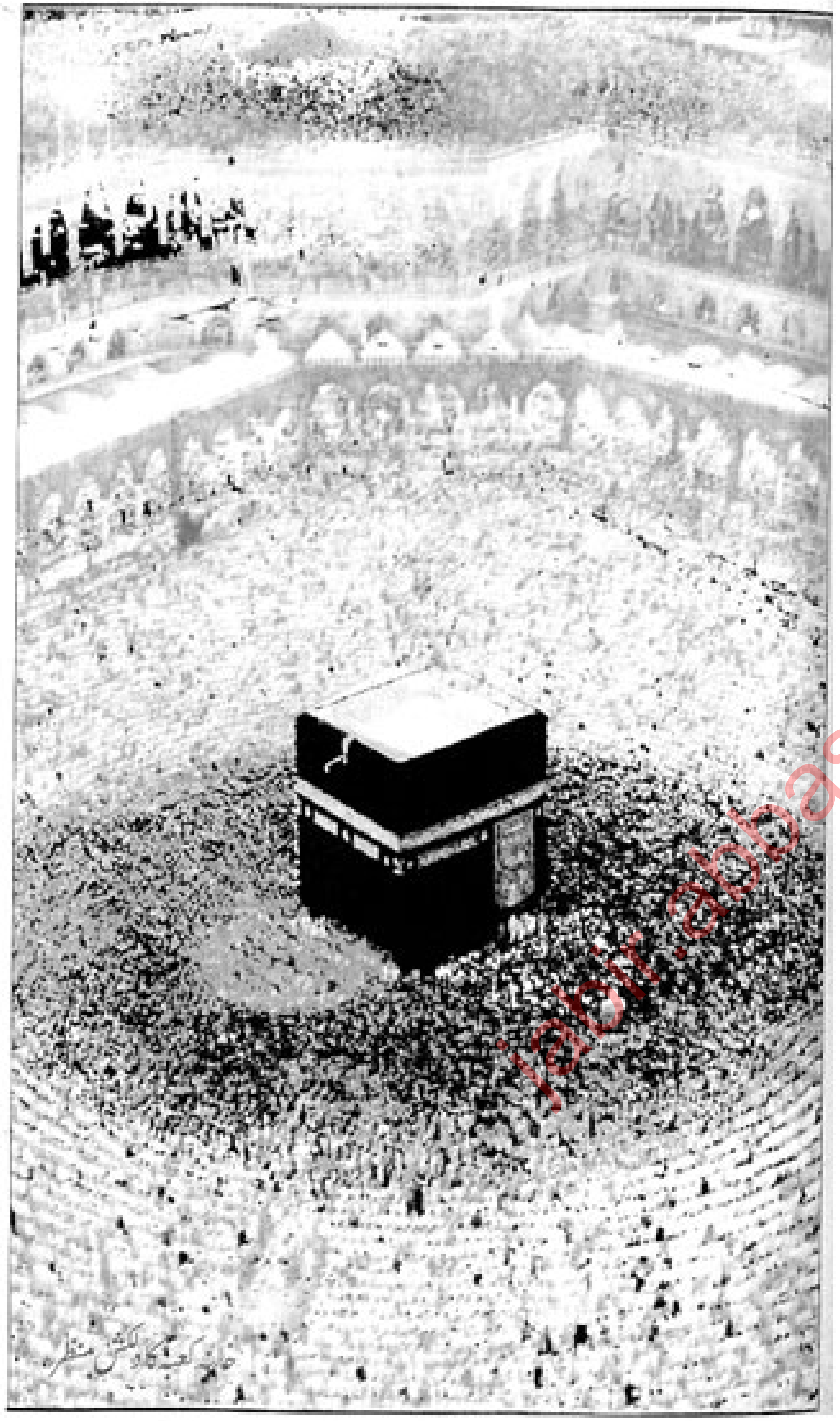

خانہ کعبہ کا دلکش منظر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

شوہر کی اجازت

○ مستطیع خاتون کیلئے شوہر کی اجازت شرط نہیں اور شوہر بیوی کو حج واجبی سے روک نہیں سکتا البتہ حج مستحبی کیلئے شوہر کی اجازت شرط ہے اور شوہر کو روکنے کا حق بھی حاصل ہے

○ خاتون کیلئے سفر حج میں محرم کا ساتھ ہونا جبکہ جان و مال کو خطرہ نہ ہو شرط نہیں اور اگر خطرہ ہو تو محرم کا ساتھ ہونا ضروری ہے اگر چہ اس کیلئے اجرت ہی کیوں نہ دینا پڑے اور اگر خاتون اسکے حج کے اخراجات نہ رکھتی ہو تو وہ مستطیعہ نہیں ہوگی اور حج بھی واجب نہیں ہوگا

نائب بنانا

○ اگر کسی شخص پر حج واجب ہو چکا ہو اور وہ خود بڑھاپے یا بیماری یا کسی اور وجہ سے حج بجا نہ لاسکتا ہو تو اس پر واجب ہے کہ نائب کے ذریعے سے حج انجام دلوائے۔

○ اگر کسی شخص پر حج واجب ہو چکا ہو اور وہ کسی شرعی مجبوری کی وجہ سے یا فوت ہو جائے اور بعد میں کوئی اور شخص اس کی طرف سے تبرعاً یا اجارہ پر حج ادا کر دے تو اس کا حج ادا ہو جائے گا۔

○ نیابت میں شرط ہے کہ ہر عمل میں جس کی طرف سے نائب ہو اس کی طرف سے عمل کا ارادہ کرے۔

نائب کے شرائط

بلوغ: نائب کا بالغ ہونا ضروری ہے لہذا نابالغ کا نائب بنانا صحیح نہیں اگر چہ بچہ ممیز ہی کیوں نہ ہو

عقل: نائب کیلئے صحیح العقل ہونا ضروری ہے دیوانے کو نائب بنانا صحیح نہیں ہے چاہے دیوانگی عارضی ہو یا دائمی بس حالت دیوانگی میں نیابت نہ کرے۔

ایمان: نائب کیلئے مومن ہونا ضروری ہے غیر شیعہ کی نیابت صحیح نہیں اگر چہ کہ وہ فقہ جعفریہ کے مطابق ہی کیوں نہ حج انجام دے۔

اطمینان: اطمینان ہو کہ نائب اعمال حج کو صحیح طریقے سے انجام دے گا۔

نائب کو احکام حج کا علم ہونا

○ اگر چہ موقع حج پر عالم کی راہنمائی کے ذریعے سے ہو۔

○ اس سال نائب کے ذمہ حج واجبی نہ ہو اسی طرح نائب پر سابقہ یا حال ہی میں استطاعت کی وجہ سے حج واجب ہو تو نیابت باطل ہے خواہ مسئلہ جانتا ہو یا نہ۔

نائب بنانے والے کی شرائط

○ جس کی طرف سے نائب بنایا جائے اس کا مسلمان ہونا ضروری ہے اسی طرح جس پر حج واجب ہے وہ یا تو مردہ ہو یا حج کرنے سے معذور ہو۔ ہاں مستحبی حج میں زندہ کی نیابت جائز ہے اگر چہ وہ جسمانی توانائی بھی رکھتا ہو۔

○ ایک ہی سال میں واجب حج کیلئے ایک سے زائد افراد کا نائب بننا جائز نہیں۔

○ اگر نائب احرام باندھنے سے پہلے مر جائے تو منوب عنہ بری الذمہ نہ ہوگا پھر دوبارہ اس کی طرف سے جن چیزوں میں نائب بنانا واجب ہے نائب بنایا جائے گا اگر احرام کے بعد مر جائے تو احوط یہ ہے کہ اگر حرم میں داخل ہو چکا ہو تو یہ حج کافی ہو جائے گا اس میں کوئی فرق نہیں ہے کہ حج حجۃ الاسلام ہو یا کوئی اور یہ اس وقت ہے جب نیابت اجرت پر ہو اگر تبرعاً ہو تو کافی ہونے کا حکم اشکال سے خالی نہیں ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ

عمرہ کی دو قسمیں ہیں (1) عمرہ مفردہ (2) عمرہ تمتع

عمرہ مفردہ کی دو قسمیں ہیں (1) واجب (2) مستحب

- ہر شخص کیلئے مستطیع ہونے کے فوراً بعد زندگی میں ایک مرتبہ عمرہ کا بجالانا واجب ہے لیکن وہ لوگ جو مکہ سے سولہ (16) فرسخ شرعی یعنی جو تقریباً (88) میل یا اس سے دور رہتے ہوں جن پر حج تمتع واجب ہے۔ جیسے پاکستانی' ایرانی وغیرہ ان پر عمرہ مفردہ کی استطاعت حاصل ہوجانے کے بعد بھی عمرہ مفردہ واجب نہیں لہذا پاکستانی حاجی وزائرین جب بھی عمرہ مفردہ ادا کریں گے وہ مستحب کی نیت سے ادا کریں گے۔

- عمروں کا بار بار بجالانا مستحب ہے لہذا دو عمروں کے درمیان تیس (۱) دن کے فاصلے کی شرط نہیں مثلاً اگر ایک عمرہ رجب کے آخر میں تو دوسرا عمرہ شعبان کے شروع میں بجالاسکتا ہے بلکہ ہر اسلامی مہینے میں ایک عمرہ بجالایا جاسکتا ہے لیکن اگر دونوں عمرے مختلف افراد کی طرف سے ہوں تو روزانہ بھی بجالایا جاسکتا ہے

- کاروبار کی غرض سے مکہ میں آنے والوں کے علاوہ ہر شخص کیلئے عمرہ مفردہ یا تمتع کی نیت سے احرام باندھ کر مکہ میں داخل ہونا واجب ہے البتہ موسم حج کے علاوہ صرف عمرہ مفردہ کی نیت کرے گا لیکن ایک ماہ میں جب بھی آنا چاہے بغیر احرام کے آسکتا ہے۔

۱؎ دو عمروں کے درمیان دس روز کا فاصلہ کافی ہے جبکہ دونوں عمرے ایک ہی شخص کی طرف سے ہوں (آیت اللہ صادق شیرازی، آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی)

- عمرہ مفردہ اور عمرہ تمتع کے درمیان فاصلے کی رعایت لازم (۱) ہے۔

- عمرہ مفردہ کا پورے سال میں بجالانا مستحب ہے لیکن افضل ہے کہ عمرہ مفردہ کو ماہ رجب میں اور رمضان میں بجالایا جائے۔

- اگر کسی حاجی کا وظیفہ حج تمتع ہے لیکن وہ مکہ میں عمرہ مفردہ کا احرام باندھ کر وارد ہوا اور اس نے عمرہ مفردہ ادا کیا اور آٹھویں ذوالحجہ تک مکہ میں ہی رہا تو اس کیلئے جائز ہے کہ وہ عمرہ مفردہ کو عمرہ تمتع قرار دے اور اس کے بعد حج تمتع بجالائے اس میں کوئی فرق نہیں کہ حج واجب ہو یا مستحب ہو۔

- عمرہ مفردہ کو حج اور عمرہ تمتع کے درمیان نہیں بجالایا جاسکتا اگر کوئی ایسا کرے گا تو اس کا عمرہ تمتع باطل ہوجائے گا

- اگر کوئی نذر، قسم یا عہد کی صورت میں اپنے اوپر عمرہ مفردہ واجب کرتا ہے تو اسے واجب کی نیت سے ادا کرے گا

(۱) لہذا اگر کوئی اس مہینے میں عمرہ مفردہ ادا کر چکا ہو تو اس مہینے میں عمرہ تمتع کے اس مسئلے کے لیے ایسے مجتہد کی تقلید کرے کہ اس کے جواز کا قائل ہو جیسے آیت اللہ فاضل لنکرانی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حج کی اقسام

حج کی تین اقسام ہیں:

(۱) حج تمتع (۲) حج افراد (۳) حج قران

حج تمتع اس شخص پر واجب ہے جس کا وطن مکہ مکرمہ سے تقریبا (۸۸) میل پر واقع ہے جن کا فاصلہ مکہ سے (۸۸) میل سے کم ہے ان پر حج افراد اور حج قران واجب ہے لیکن جن کا فاصلہ مکہ سے (۸۸) میل سے زیادہ ہے ان پر حج تمتع واجب ہے

چونکہ اردو زبان سمجھنے والے بلکہ اکثر مسلمانوں پر حج کی جو قسم واجب ہے وہ حج تمتع ہے اس لئے اس رسالے میں صرف حج تمتع کے مسائل بیان کئے جائیں گے

حج تمتع

عمرہ تمتع، حج تمتع

عمرہ تمتع کے ارکان پانچ ہیں:

(۱) احرام (۲) طواف (۳) نماز طواف (۴) سعی (۵) تقصیر

حج تمتع کے ارکان تیرہ ہیں:

(۱) احرام (۲) میدان عرفات میں ٹھہرنا

(۳) میدان مزدلفہ میں ٹھہرنا (۴) منیٰ میں بڑے شیطان پر سات کنکر مارنا

(۵) قربانی دینا (۶) سر منڈوانا یا تقصیر کرنا

(۷) طواف خانہ کعبہ (۸) دو رکعت نماز طواف

(۹) سعی صفا اور مروہ کے درمیان (۱۰) طواف نساء

(۱۱) دو رکعت نماز طواف نساء (۱۲) گیارھویں اور بارھویں شب کو منیٰ میں قیام کرنا (۱۳) گیارہ اور بارہ ذوالحجہ کو تینوں شیطانوں کو سات سات کنکر مارنا

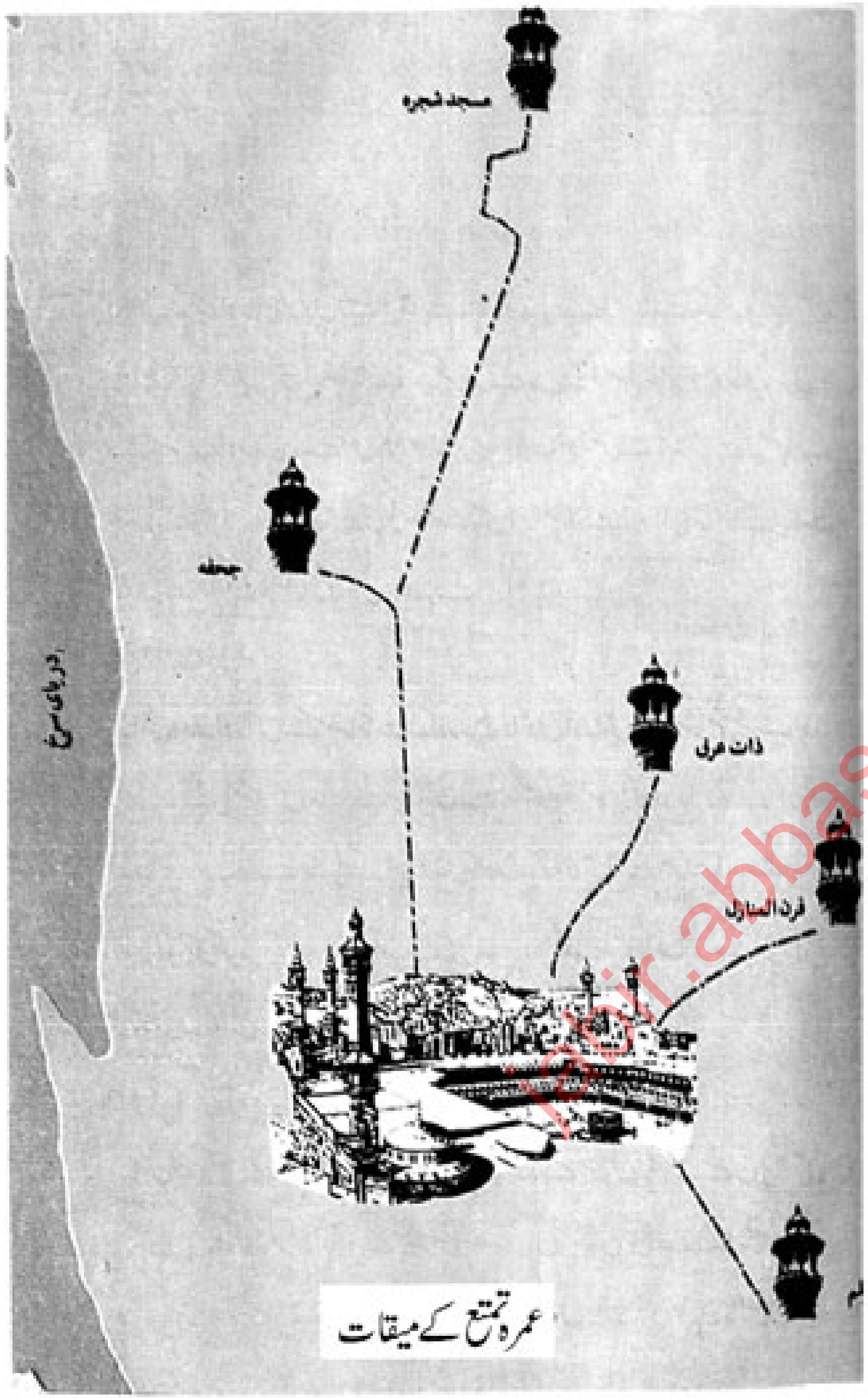

عمرہ تمتع کے میقات

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ تمتع کے احرام کے میقات

1 مسجدِ شجرہ:

یہ اہلِ مدینہ اوران لوگوں کیلئے میقات ہے جو مدینہ کے راستہ سے مکہ مکرمہ جائیں اسے 'ذوالحلیفہ' بھی کہا جاتا ہے مکہ مکرمہ سے مدینہ کا فاصلہ چار سو چونسٹھ (464) کلومیٹر ہے اور مدینہ سے اس کا فاصلہ تقریباً سات کلومیٹر ہے بہتر یہ ہے کہ مسجد کے اندر سے احرام باندھے مجبوری کی حالت میں احرام باندھنے کو اہلِ شام کے میقات جحفہ تک مؤخر رکھ سکتا ہے پس جحفہ سے احرام باندھے

2 جحفہ

یہ اہلِ جحفہ اور اس کے مضافات کے رہنے والوں اور اہلِ مصر و شام مغرب اور یورپ کے باشندوں کے لیے میقات ہے جو شخص نہر سویز کو مکہ جانے کے ارادہ سے عبور کرے اسے چاہیے کہ سمندر میں جحفہ کے مقابل سے احرام باندھے

- جحفہ اور مکہ مکرمہ کے درمیان تقریباً ایک سو پچاس کلومیٹر کا فاصلہ ہے اور یہ رابغ کے قریب واقع ہے لیکن 'رابغ' سے احرام باندھنا کافی نہیں

3 وادی عقیق:

- یہ اہلِ نجد و اہلِ عراق اوران لوگوں کیلئے میقات ہے جو اس راستہ سے حج پر آئیں
- افضل یہ ہے کہ اگر وادی کے ابتدائی حصہ "مسلخ" میں پہنچ جانے کا یقین ہو تو وہاں سے احرام باندھے' ورنہ وادی عقیق میں جس وقت بھی پہنچنے کا یقین ہو تو ذاتِ عرق تک پہنچنے سے پہلے احرام باندھے۔

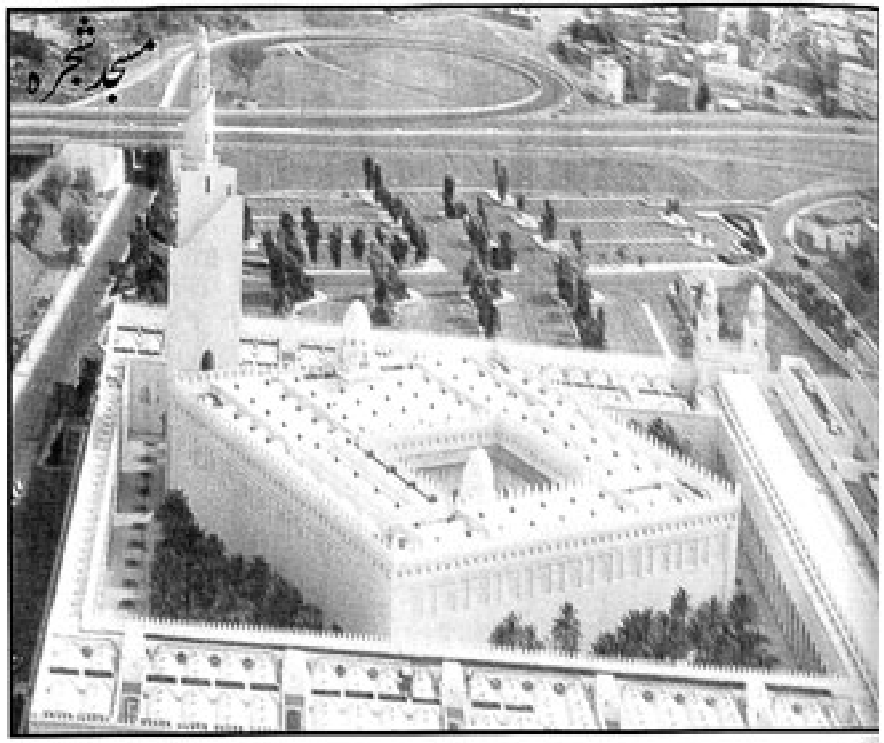

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- اگر تقیہ کی وجہ سے مجبور ہو کہ ذات عرق تک احرام کو مؤخر کرنا پڑتا ہو تو ذات عرق تک پہنچنے سے پہلے اسی لباس میں جسے پہنے ہوئے ہے احرام کی نیت کرے اور آہستگی سے تلبیہ بھی پڑھے۔
- اور اگر ممکن ہو تو پہلے لباس کو اتار کر لباس احرام کو پہن کر تلبیہ کہہ لے اور پھر اس کو اتار کر لباس پہن لے اور جس طرح کہ بیان کیا جائے گا اس لباس کے پہننے کی وجہ سے فدیہ بھی دے اور جب ذات عرق پہنچے تو وہاں احرام کا لباس پہن لے۔

4 قرن المنازل :۔

یہ پہاڑ ہے جو مکہ مکرمہ سے چورانوے (94) کلومیٹر کے فاصلے پر ہے یہ اہل طائف اور اس کے مضافات اور ان لوگوں کے لیے میقات ہے جو طائف کے راستہ سے مکہ مکرمہ جاتے ہیں۔

5 وادی یلملم :۔

یہ تہامہ کے پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ ہے جو مکہ مکرمہ سے چورانوے کلو میٹر کے فاصلے پر اہل یمن اور یمن کے راستہ سے حج پر جانے والے لوگوں کے لیے میقات ہے جس شخص کا گھر ان میقاتوں کی نسبت مکہ مکرمہ سے زیادہ قریب ہو یعنی اس کا گھر میقات کے بعد آتا ہو اس کیلئے اس کا گھر ہی میقات ہے اسے چاہیے کہ گھر ہی سے احرام باندھے لے۔

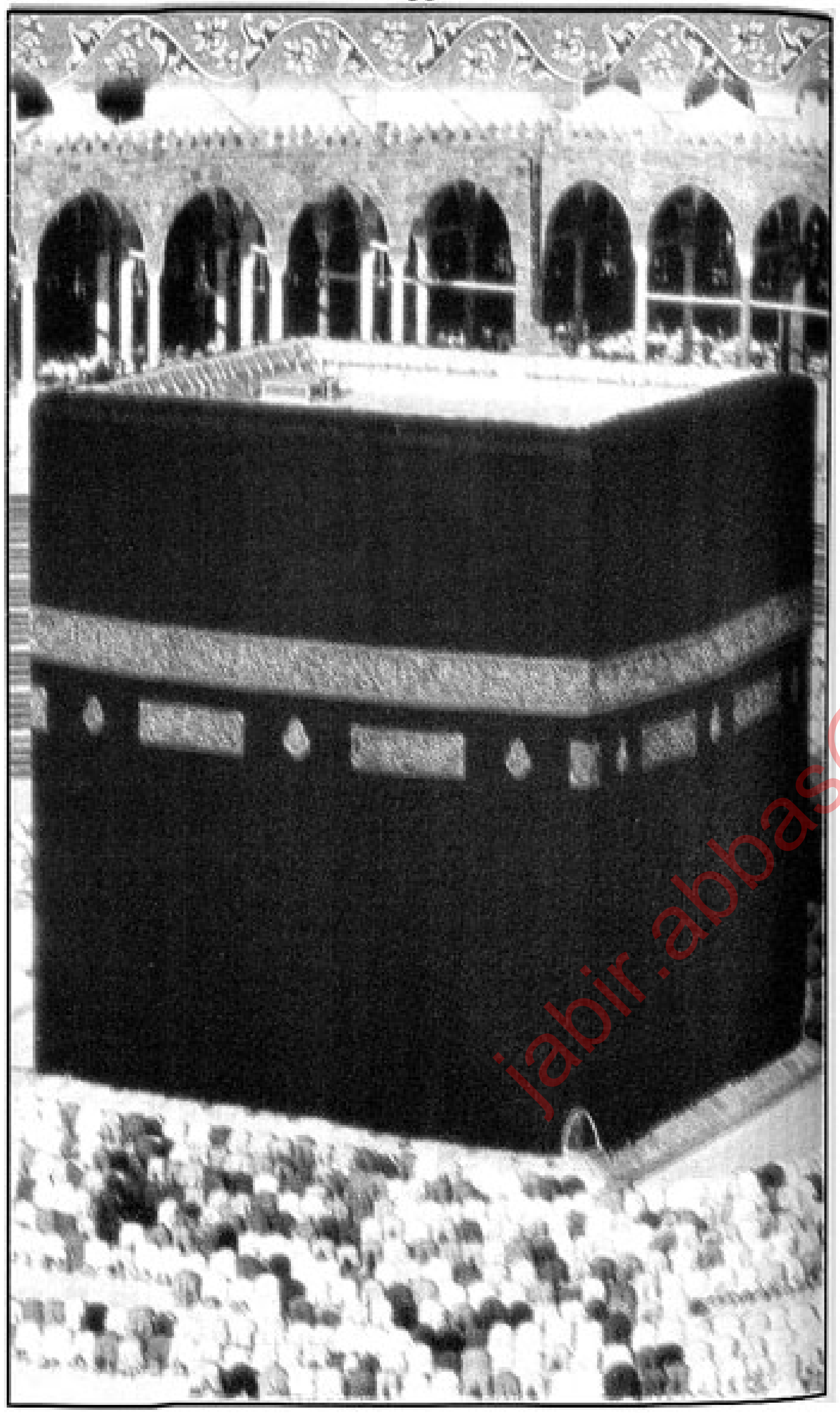

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

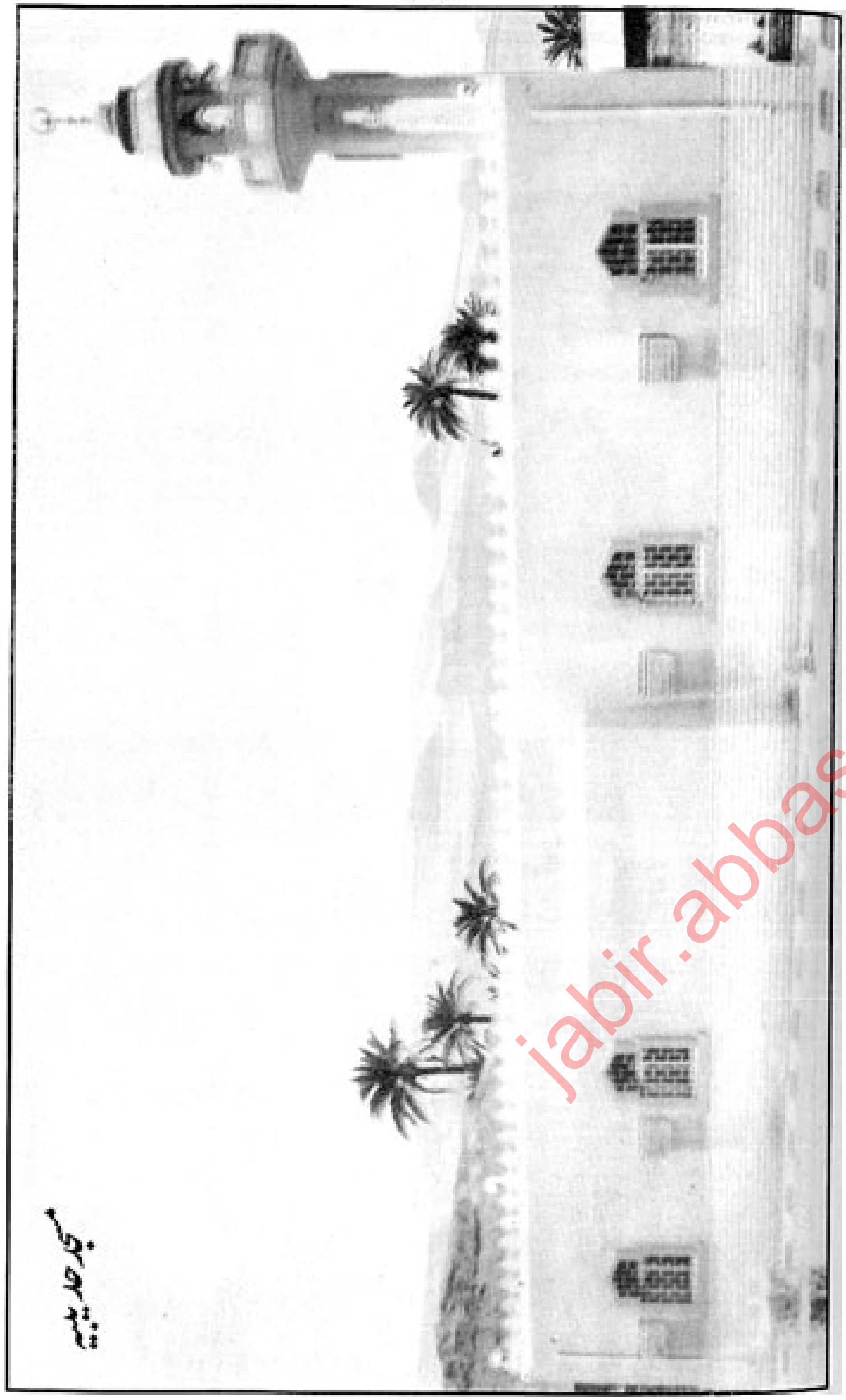

6 مذکورہ میقاتوں میں سے کسی ایک کا متوازی ہونا:

یہ ان لوگوں کیلئے ہے جو اس راستے سے آرہے ہوں جہاں مذکورہ بالا مواقیت نہ آتے ہوں چنانچہ اس وقت ان میقاتوں کے متوازی سے احرام باندھا جا سکتا ہے۔

7 مکہ

جس طرح یہ حج تمتع کا میقات ہے۔ اسی طرح مکہ اور اطراف مکہ میں رہنے والوں کیلئے یہ حج افراد اور حج قرآن کا میقات بھی ہے۔ چاہے ان کا فریضہ اہل مکہ کے فریضے کی طرف منتقل ہوا ہو یا نہیں۔ لہذا ان کے لیے جائز ہے کہ حج افراد و قران کیلئے مکہ سے احرام باندھیں اور اپنے میقات پر جا کر وہاں سے احرام باندھنا ضروری نہیں ہے اگرچہ عورت کے علاوہ افراد کے لیے بہتر یہ ہے کہ کسی میقات مثلاً جعرانہ پر جا کر احرام باندھیں۔

احوط یہ ہے کہ پیغمبر اکرم کے زمانے میں جو مکہ تھا اس سے احرام باندھا جائے تاہم اظہر یہ ہے کہ نئے محلوں سے بھی احرام باندھا جا سکتا ہے سوائے ان حصوں کے جو حرم سے باہر ہیں۔

8 محل رہائش

یہ ان کا میقات ہے جن کی رہائش میقات کی نسبت مکہ سے قریب ہو لہذا ان کیلئے اپنے گھر سے احرام باندھنا جائز ہے اور میقات جانا ضروری نہیں ہے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

9 ادنیٰ حل (مثلاً حدیبیہ، جعرانہ اور تنعیم)

عمرہ مفردہ کیلئے مکہ میں مستقل رہنے والوں یا عارضی رہنے والوں کیلئے میقات ہے۔

10 تنعیم :

مسجد حرم سے تقریباً سات کلومیٹر پر مدینہ کے راستہ میں ایک مسجد بنی ہوئی ہے جسے مسجد عمرہ یا مسجد تنعیم کہتے ہیں یہ مکہ والوں کا میقات ہے مکہ میں عارضی طور پر رہنے والے بھی عمرہ کا احرام یہی سے باندھتے ہیں

11 حدیبیہ

جدہ کے راستے میں اٹھارہ (18) کلومیٹر کے فاصلے پر ہے جسے آج کل شمیسیہ کہتے ہیں۔ یہ بحرہ کے راستے پر مکہ جدہ روڈ سے علیحدہ ہے۔

12 جعرانہ:

مشرق کی جانب جاتے ہوئے چودہ (14) کلومیٹر سے زیادہ فاصلے پر ہے یہ طائف کے راستے میں پڑتا ہے۔

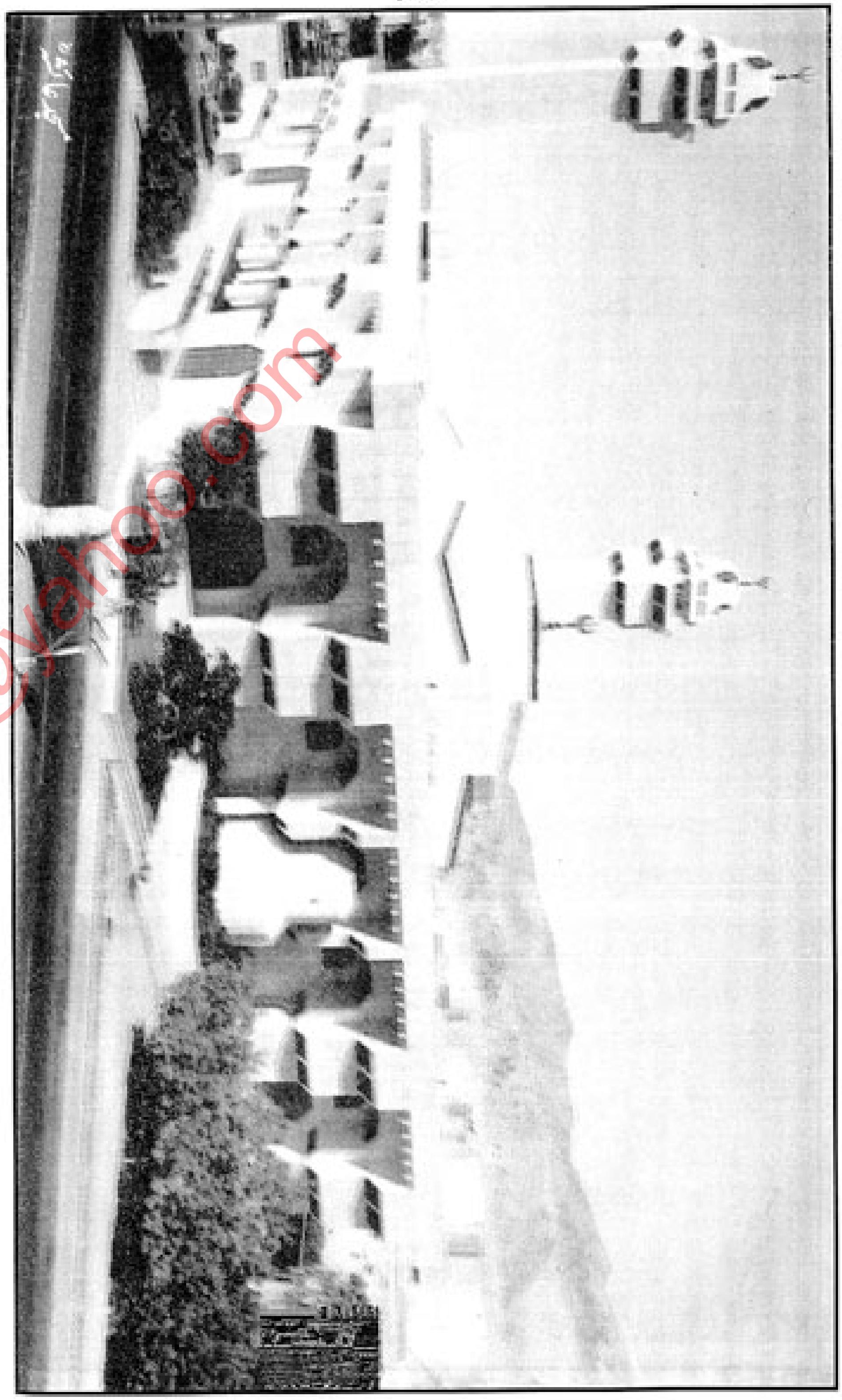

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

پاکستانیوں کا میقات

- چونکہ جدہ میقات نہیں ہے اس لیے جو لوگ پاکستان سے جدہ آتے ہیں ان کا جدہ سے احرام باندھنا صحیح نہیں ہے لہذا جدہ پہنچنے والے زائرین مندرجہ ذیل ہدایات پر عمل کریں

1 جدہ سے میقات جحفہ جائیں اور وہاں مسجد جحفہ سے احرام باندھ کر مکہ جائیں

2 جدہ سے مدینہ جائیں اور وہاں میقات مسجد شجرہ سے احرام باندھ کر مکہ جائیں

3 اگر میقات پر پہنچنا باعث مشقت یا مشکل ہو تو نذر کر کے میقات سے پہلے اپنے وطن سے یا جدہ سے احرام باندھ لیں۔ مثلاً نذر کرے کہ میں سیالکوٹ یا لاہور یا کراچی یا جدہ یا میقات سے پہلے کسی شہر یا جگہ سے احرام باندھوں گا تو اس پر واجب ہے کہ اسی جگہ یا مقام سے احرام باندھے۔

نذر کا طریقہ

میں نے اللہ کے لیے نذر کر کے اپنے اوپر واجب قرار دیا کہ عمرہ کا احرام فلاں جگہ سے باندھوں گا قربۃً الی اللہ۔

احکامِ میقات

میقات سے پہلے احرام کا باندھنا جائز نہیں اور اگر کوئی باندھ لے تو وہ صحیح نہیں ہاں اگر کسی نے نذر کی ہو کہ میں میقات سے پہلے احرام باندھوں گا تو

میقات سے پہلے احرام کا باندھنا صحیح ہے مثلاً اگر کوئی نذر کرے کہ میں سیالکوٹ سے یا لاہور سے احرام باندھوں گا تو میقات سے پہلے احرام کا باندھنا صحیح ہے مثلاً اگر کوئی نذر کرے کہ میں سیالکوٹ سے یا لاہور سے احرام باندھوں گا تو اس پر واجب ہے کہ سیالکوٹ یا لاہور سے احرام باندھے وہ میقات پر پہنچ کر احرام کی تجدید(۱) نہیں کرے گا اور نہ ہی اس کیلئے میقات سے گزرنا لازم ہے بلکہ جائز ہے کہ وہ ایسے راستے سے جائے جو کسی میقات سے نہ گزرے۔

- احرام میقات سے ہر حال میں پہننا ہے چاہے آپ ناپاک ہی کیوں نہ ہوں جیسے حائض والی عورت اگر کوئی احرام کے بغیر میقات سے عمداً گزر جائے تو اس کا میقات پر واپس لوٹنا واجب (۲،۳) ہے اگر نہیں لوٹتا تو اس کا عمرہ باطل ہے۔

- اگر میقات سے پہلے احرام باندھنے کی کوئی نذر کرے اور پھر اس کی مخالفت کرتے ہوئے میقات سے احرام باندھے تو اس کا احرام باطل نہیں ہوگا پس اگر عمداً نذر کی مخالفت کی تو ایک بکرا کفارہ واجب ہو جائے گا۔

۱۔ اگر میقات پر پہنچ تو احرام کی تجدید کرے گا (آیت اللہ حافظ بشیر حسین)

۲۔ لیکن اگر راستے میں دوسرا میقات ہو اور وہ وہاں سے احرام باندھ لے تو کافی ہے جیسے مسجد شجرہ سے گزرنے والا جحفہ میں احرام باندھ لے
(آیت اللہ حافظ بشیر حسین، آیت اللہ سیستانی، آیت اللہ صادق شیرازی)

۳۔ اگر تنعیم سے باندھ لے تو بھی کافی ہے۔ (آیت اللہ ناصر مکارم)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر بھول کر یا بے ہوشی یا ایسی ہی کسی اور وجہ سے یا حکم سے جاہل ہونے یا میقات کو نہ جاننے کی وجہ سے مذکورہ فرض کے علاوہ احرام کو ترک کرے تو اس مسئلہ کی چار صورتیں ہیں

صورت اول: میقات کی واپسی پر قادر ہو تو میقات پر واپس آ کر وہاں سے احرام باندھنا واجب ہے

صورت دوم: وہ شخص حرم میں داخل ہو چکا ہو اور میقات تک واپسی ممکن نہ ہو لیکن حرم سے باہر آنا ممکن ہو پس اس پر واجب ہوگا کہ حرم سے باہر آئے اور وہاں سے احرام باندھے اس صورت میں بہتر ہے کہ جتنا ممکن ہو سکے حرم سے دور ہو کر احرام باندھے۔

صورت سوم: وہ شخص حرم میں ہو اور حرم سے باہر نکلنا ممکن نہ ہو اس صورت میں اس پر لازمی ہے کہ وہاں سے احرام باندھے اگرچہ وہ مکہ ہی میں داخل ہو چکا ہو۔

صورت چہارم: حرم سے باہر ہو لیکن میقات تک لوٹ آنا ممکن نہ ہو اس صورت میں احوط یہ ہے کہ جتنا ممکن ہو سکے پیچھے لوٹ کر وہاں سے احرام باندھے۔

احرام کا طریقہ

احرام میں تین چیزیں واجب ہیں۔

(1) نیت (2) تلبیہ (3) لباس احرام

(1) نیت:

حجۃ الاسلام کے عمرہ تمتع کا احرام باندھتا/باندھتی ہوں **واجب قربۃ اِلَی اللّٰہِ**

نیت کا زبان سے کہنا واجب نہیں بلکہ احرام باندھنے کا ارادہ کرنا کافی ہے البتہ نیت کا زبان پر جاری کرنا مستحب ہے۔

احرام کو معین کرنا کہ حج کیلئے ہے یا عمرہ کیلئے اور حج تمتع کیلئے ہے یا حج افراد یا حج قرآن کیلئے یا عمرہ تمتع کیلئے ہے یا عمرہ مفردہ کیلئے۔

(2) تلبیہ

لَبَّیْکَ اَللّٰھُمَّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ

اگر اسی تلبیہ کی مقدار پر اکتفا کرے تو محرم ہو گیا لیکن اس جملہ کا ساتھ پڑھنا مستحب ہے۔

اِنَّ الْحَمْدَ وَالنِّعْمَۃَ لَکَ وَالْمُلْکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ لَبَّیْکَ اس دعا کا پڑھنا بھی مستحب ہے۔

لَبَّیْکَ ذَا الْمَعَارِجِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ دَاعِیًا اِلٰی دَارِالسَّلَامِ

jabirabbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ غَفَّارَ الذُّنُوبِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ اَهْلَ التَّلْبِیَةِ
لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ تُبْدِیءُ
وَالْمَعَادِ اِلَیْکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ تَسْتَغْنِیْ وَیُفْتَقَرُ اِلَیْکَ
لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ مَرْغُوْبًا مَرْهُوْبًا اِلَیْکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ اِلٰهَ
الْحَقِّ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ ذَالنَّعْمَاءِ وَالْفَضْلِ الْحَسَنِ الْجَمِیْلِ
لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ کَشَّافِ الْکُرَبِ الْعِظَامِ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ
عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدَیْکَ لَبَّیْکَ لَبَّیْکَ یَا کَرِیْمُ لَبَّیْکَ

- تلبیہ کو یاد کرنا چاہیے اور اگر یاد نہ ہو سکے تو ایک شخص پڑھتا جائے اور باقی احرام باندھنے والے پیچھے پیچھے دہراتے جائیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس طرح بھی تلبیہ پڑھ سکتا ہو تلبیہ پڑھے اور کسی شخص کو تلبیہ پڑھنے کیلئے اپنا نائب بھی بنائے۔
- تلبیہ ایک مرتبہ کہنا واجب ہے لیکن بار بار پڑھنا مستحب ہے۔ لیکن جب مکہ کے مکانات نظر آنے لگیں تو تلبیہ بند کر دیں۔ اس کے بعد اس کا کہنا مستحب نہیں ہے۔

(۲) لباس احرام:

- مرد حضرات اپنے سلے ہوئے تمام کپڑے اتار دیں حتی کہ موزے جیسے چھوٹے لباس کو بھی اور دو عدد سفید چادر لیں ایک لنگی کی طرح کمر پر لپیٹ لیں اور دوسری کو کاندھو پر ڈال لیں۔
- مرد سلے ہوئے لباس کو عمداً پہنے تو احرام باطل ہے مجبوری کی حالت میں سلے ہوئے لباس میں احرام پہنا جا سکتا ہے لیکن بہتر ہے کہ اسے پھاڑ کے پہنیں۔

مردوں کا احرام

عورتوں کا احرام

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- عورت کو ایسے کپڑے پہننے چاہیں جو وہ عادتاً پہنتی ہے لیکن بہتر ہے کہ شلوار اور قمیص پہنے اور برقعہ نما چادر اوپر لے لے لیکن چہرہ نہ ڈھانپے۔
- خواتین کسی بھی رنگ کے کپڑے کا احرام پہن سکتی ہیں لیکن سفید کپڑے میں احرام باندھنا مستحب ہے۔
- احتیاط واجب یہ ہے کہ احرام پہلے پہنے اور نیت اور تلبیہ بعد میں کہے اگر کوئی نیت اور تلبیہ پہلے کہہ لے تو احرام پہننے کے بعد دوبارہ تجدید کرے احرام کو عارضی طور پر اتارا بھی جاسکتا ہے جیسے کوئی آدمی نہانا چاہے احرام کو تبدیل بھی کیا جاسکتا ہے اور احرام کے اوپر دوسرا کپڑا بھی لیا جاسکتا ہے۔
- لباس پاک اور مباح ہونا چاہیے جس مال سے خمس وزکوۃ نہ دیا گیا ہو تو اس کا احرام پہننا جائز نہیں ریشمی لباس میں مرد کے لیے احرام جائز نہیں ہے
- احرام کے لیے حدث اصغر اور حدث اکبر سے پاک ہونا شرط نہیں لیکن بہتر ہے کہ پاک ہو
- اگر اتنا وقت نہ ہو کہ عورت حیض یا نفاس سے پاک ہونے تک ٹھہر سکے تو واجب ہے کہ اسی حالت میں میقات سے احرام باندھ لے۔
- حیض یا نفاس والی عورت کیلئے احرام باندھنے کے واسطے غسل مستحب ہے۔
- عورت اگر حالت حیض میں عمرہ تمتع کا احرام باندھے اور اس کا گمان ہو کہ وہ عمرہ کے دیگر واجبات جن میں طہارت شرط ہے کیلئے پاک ہو جائے گی لیکن عمرہ کا وقت گزر جانے تک پاک نہ ہو تو اس کا حج، حج افراد سے بدل

جائے گا اس کے لیے ضروری ہے کہ وہ اسی احرام کے ساتھ ''عرفات'' اور مشعر الحرام جائے اور ان دونوں مقامات میں وقوف کرے پھر منیٰ میں پہنچ کر منیٰ کے اعمال بجالائے پھر بارھویں یا تیرھویں ذی الحجہ کو مکہ مکرمہ واپس آئے پھر وہاں ٹھہرے جس وقت پاک ہو جائے تو طواف زیارت اور نماز طواف بجالائے پھر صفا و مروہ کے درمیان سعی کرے اس کے بعد طواف نساء اور نماز طواف بجالائے پھر حدود حرم سے باہر نکل کر عمرہ مفردہ کا احرام باندھے اور مکہ مکرمہ پہنچ کر عمرہ کے اعمال بجالائے۔

- گزشتہ مسئلہ میں اگر وہ عورت پاک ہونے تک مکہ مکرمہ میں نہ ٹھہر سکے مثلاً اس کا قافلہ اسے مہلت نہ دے اور وہ واپسی پر مجبور ہو تو اسے چاہیے کہ طواف زیارت اور نماز طواف کے لئے کسی کو نائب بنائے اور جب نائب طواف اور نماز طواف بجالا چکے تو وہ عورت صفا اور مروہ کے درمیان خود سعی کرے اور اس کے بعد طواف نساء اور نماز طواف کے لئے کسی کو نائب بنائے اس کے بعد وہ حرم سے باہر جا کر عمرہ مفردہ کا احرام باندھے اور واپس مکہ پہنچ کر عمرہ کے طواف اور نماز طواف کے لئے کسی کو نائب بنائے اور پھر صفا و مروہ کے درمیان خود سعی کرے اس کے بعد تقصیر کرے پھر طواف نساء اور نماز طواف کے لئے کسے کو نائب بنائے۔
- اگر عورت احرام باندھنے کے وقت پاک ہو اور عمرہ تمتع کا احرام باندھے

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

لے اور عمرہ کے طواف سے پہلے حائض ہو جائے اور عمرہ تمتع کا وقت گزرنے تک پاک نہ ہو تو حج افراد کی طرف عدول کرے گی اور جیسا کہ پہلے مسئلہ میں ذکر ہوا ہے عمل بجالائے گی

- اگر عورت احرام باندھنے کے وقت پاک ہو اور عمرہ تمتع کا احرام باندھ لے لیکن طواف کے دوران حائض ہو جائے تو واجب ہے کہ فوراً مسجد الحرام سے باہر نکل جائے اور اگر چکر لگانے کے بعد حائض ہوئی ہو تو اس کا عمرہ تمتع صحیح ہے اور نماز کے لئے کسی کو نائب بنائے اور صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرے اور پھر تقصیر کرے اور احرام سے محل ہو جائے اس کے بعد مسجد الحرام کے باہر مکہ میں حج کا احرام باندھے اور عرفات چلی جائے، عرفات و مشعر الحرام اور منٰی کے اعمال بجالائے منٰی سے واپسی کے بعد جس وقت بھی پاک ہو طواف زیارت اور نماز طواف سعی، طواف نساء بجالائے۔

- واجب ہے کہ لباس احرام اس قسم کا ہو کہ جس میں نماز پڑھنا جائز ہو پس اگر احرام ریشمی ہو یا حرام گوشت حیوان کے اجزاء سے بنا ہوا ہو یا ایسی نجاست کے ساتھ نجس ہو جو حالت نماز میں معاف نہیں یا غصبی ہو یا وہ ایسے مال سے ہو جس میں خمس و زکوٰۃ ادا نہ کیا گیا ہو تو احرام باندھنا صحیح نہیں اگر احرام کا لباس حالت احرام میں کسی وقت نجس ہو جائے تو اسے تبدیل یا پاک کرنا چاہیے اور ساتھ ہی نجس بدن کو بھی پاک کرنا چاہے۔

احرام کے مستحبات

نظافت بدن، ناخن کاٹنا، داڑھی کا خط بنانا، زیر ناف و بغل کے بالوں کو صاف کرنا اور غسل احرام کرنا، غسل کے بعد سنت ہے کہ نماز ظہر کے بعد یا کسی اور واجب نماز کے بعد احرام باندھ لیں۔ اگر نماز کا وقت نہ ہو تو دو دو رکعت کر کے چھ رکعت نماز سنت کی نیت سے پڑھیں پہلی رکعت میں الحمد کے بعد سورہ (**قل هو الله**) اور دوسری رکعت میں سورہ (**قل یا ایها الکافرون**) پڑھنا مستحب ہے اور اگر یہ سورہ یاد نہ ہو تو سورہ اخلاص تمام رکعتوں میں پڑھنا چاہیے مستحب ہے کہ احرام کی چادریں سفید اور روئی سے بنی ہوئی ہوں سیاہ احرام پہننا مکروہ ہے بلکہ بعض علماء نے تو رنگین لباس احرام کو مکروہ قرار دیا ہے لیکن بعض روایات معتبرہ سے ظاہر ہے کہ سبز لباس کے احرام میں کراہت نہیں۔ لباس احرام میں سونا مکروہ ہے اور زرد تکیہ کا استعمال بھی مکروہ ہے میلے احرام کا پہننا بھی مکروہ ہے اگر حالت احرام میں میلا ہو جائے تو بہتر یہ ہے کہ محل ہونے تک نہ دھوئے۔ البتہ ممکن ہو تو احرام کو تبدیل کرے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ رَزَقَنِیْ مَا اُوَارِیْ بِهٖ عَوْرَتِیْ وَاُؤَدِّیْ فِیْهِ فَرْضِیْ وَاَعْبُدُ فِیْهِ رَبِّیْ وَاَنْتَهِیْ فِیْهِ اِلٰی مَا اَمَرَنِیْ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ قَصَدْتُهٗ فَبَلَّغَنِیْ وَاَرَدْتُهٗ فَاَعَانَنِیْ وَقَبِلَنِیْ وَلَمْ یَقْطَعْ بِیْ وَجْهَهٗ اَرَدْتُ فَسَلَّمَنِیْ فَهُوَ حِصْنِیْ وَكَهْفِیْ وَحِرْزِیْ وَظَهْرِیْ وَمَلَاذِیْ وَرَجَائِیْ وَمَنْجَایَ وَذُخْرِیْ وَعُدَّتِیْ فِیْ شِدَّتِیْ وَرَخَائِیْ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محرمات احرام

(1) خشکی کے جانور کا شکار کرنا
(2) جماع
(3) عورت کا بوسہ لینا
(4) عورت کو مس کرنا
(5) عورت کو دیکھنا
(6) نکاح کرنا
(7) منی نکالنا
(8) خوشبو لگانا
(9) سرمہ لگانا
(10) آئینہ دیکھنا
(11) بال کاٹنا یا توڑنا
(12) دانت نکالنا
(13) زینت کرنا
(14) روغن (تیل) لگانا
(15) جان دار کا مارنا
(16) جسم سے خون نکالنا
(17) حرم میں اُگی ہوئی گھاس یا درخت کا اکھاڑنا
(18) جدال
(19) فسوق
(20) اسلحہ رکھنا
(21) ناخن کاٹنا
(22) سلے ہوئے کپڑے پہننا
(23) مردوں کیلئے بوٹ یا موزے پہننا
(24) مردوں کا سر چھپانا
(25) مردوں کا زیر سایہ ہونا
(26) خواتین کا چہرہ چھپانا

محرمات احرام کی وضاحت

1۔ خشکی کے جانوروں کا شکار۔

بری و جنگلی حیوانات کا شکار احرام کی حالت میں حرام ہے چاہے حلال گوشت ہوں جیسے ہرن وغیرہ یا حرام گوشت جیسے لومڑی، خرگوش، وغیرہ۔

نوٹ۔ چونکہ اب شکار کا کوئی امکان نہیں لہذا اس کے کفارے کے ذکر کی بھی ضرورت نہیں۔

2۔ جماع:

- حالت احرام کا دوسرا احرام عورتوں یا مردوں میں مباشرت کرنا ہے اس میں فرق نہیں کہ احرام عمرہ تمتع کا ہو یا عمرہ مفردہ کا یا حج تمتع یا حج قران یا حج افراد کا ہو جماع احرام باندھنے کے بعد سے طواف نساء اور نماز طواف النساء انجام دینے تک حرام ہے۔
- اگر ایک شخص حالت احرام میں کسی عورت یا مرد سے جماع کرے چاہے جماع دبر سے کیا یا قبل سے اور جماع بھولے اور نادانی سے نہ ہو بلکہ جان بوجھ کر عمداً ہو تو اگر جماع احرام عمرہ میں سعی انجام دینے سے پہلے واقعہ ہوا تو عمرہ مفردہ ہونے کی صورت میں بلا اشکال عمرہ فاسد (۱،۲) ہے

۱۔ عمرہ کو تمام کرے اور حج انجام دے اگلے سال عمرہ اور حج کو دوبارہ بجالائے اور کفارہ ایک گوسفند یا اونٹ دے (آیت اللہ سیستانی)

۲۔ جماع سے عمرہ باطل نہیں ہوتا بلکہ جماع کرنے والا گنہگار ہوگا اور کفارہ دے گا اور مستحب ہے کہ دوبارہ عمرہ بھی کرے (آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی، آیت اللہ جواد تبریزی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ تمتع ہونے کی صورت میں بنابراحوط عمرہ فاسد ہے اس شخص پر ہر دو صورت میں ایک بکرا یا اونٹ کفارہ دینا لازم ہے لیکن اگر انسان بھول یا جہالت کی بنا پر کرے تو عمرہ بھی صحیح ہے اور کفارہ بھی نہیں ہے اور بنابر واجب عمرہ مفردہ ہونے کی صورت میں اس عمرہ کو بھی مکمل کرے اور ایک نیا عمرہ مفردہ بھی بجالائے اور بہتر ہے کہ دونوں عمروں کے درمیان ایک (۱) ماہ کا فاصلہ ہو اور عمرہ تمتع ہونے کی صورت میں حج سے پہلے اعادہ کرے اگر وقت تنگ ہو اور حج سے پہلے عمرہ تمتع کی تکرار نہ کرسکتا ہو تو اس کا حج (حج تمتع) حج افراد میں تبدیل ہوجائے گا اور اس حج کے بعد عمرہ مفردہ بھی بجالانا ہوگا۔ اور احتیاطاً سال آئندہ حج کی تکرار بھی کرے اور اگر جماع سعی کے بعد واقع ہو تو پھر صرف کفارہ اونٹ لازم ہے اس میں فرق نہیں کہ عمرہ مفردہ ہو یا عمرہ تمتع۔

اگر جماع احرام حج میں وقوف عرفات و مشعر سے پہلے کرے خاتون اگر راضی تھی تو دونوں کا حج فاسد ہے اس حج کو مکمل بھی کریں اور سال آئندہ قضا بھی بجالائیں اور اگر عورت راضی نہ تھی تو خاتون کا حج باطل نہیں اور مرد پر دو کفارے واجب ہو نگے اور سال آئندہ اعادہ حج تک اس مرد اور خاتون میں جدائی رہے گی اسی طرح بنابر مشہور اگر وقوف عرفات کے بعد اور وقوف مشعر الحرام سے پہلے واقع ہو تو بھی اس حج کو مکمل کرے اور آئندہ سال قضا بھی بجالائے اور اگر جماع حج کے دونوں وقوفوں یعنی (عرفات مشعر) کے بعد واقع ہونے کی صورت میں حج صحیح ہے لیکن کفارہ لازم ہے اس مسئلے میں فرق نہیں کہ حج واجب تھا یا مستحب۔

---

۱ دس روز کا فاصلہ کافی ہے (آیت اللہ صادق شیرازی' آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی)

طواف النساء کے چار چکر (۱) مکمل ہونے سے پہلے واقع ہونے کی صورت میں صرف کفارہ واجب ہے حج کی قضا نہیں اور طواف النساء کے چار (۲) چکر پورے ہونے کے بعد کی صورت میں بنابر اظہر و مشہور کفارہ بھی نہیں اگرچہ احتیاط مستحب کی بنا پر کفارہ ادا کرنا کافی ہے اور نماز طواف النساء سے پہلے اور طواف کے بعد کی صورت میں حج بھی صحیح ہے اور کفارہ بھی نہیں ہے۔

اگر خاتون محرمہ اپنی مرضی سے مقاربت کرے تو اس پر مرد والے تمام احکام جاری ہوں گے

اگر محرم مسئلہ نہ جاننے یا بھولے سے یا غلطی سے اور یہ بھول یا غلطی چاہے حکم مسئلہ میں ہو یا احرام سے ہو۔ اپنی عورت سے جماع کرلے تو اس کا عمرہ و حج صحیح ہے اور کفارہ بھی نہیں۔

3 عورت کا بوسہ لینا:

محرم کا لذت کے ارادہ سے اپنی بیوی کا بوسہ لینا جائز نہیں ہے۔ چنانچہ اگر اس نے لذت سے بوسہ لیا اور اس سے منی خارج ہوگئی تو ایک اونٹ کفارہ واجب ہوجائیگا اور اگر منی خارج نہ ہو تو بعید نہیں ہے کہ ایک گوسفند کا کفارہ کافی ہو لیکن اگر بغیر لذت کے بوسہ لیا ہو تو احتیاط واجب یہ ہے کہ ایک بکرا کفارہ دے

---

۱ ساڑھے تین چکر پورے ہونے سے پہلے واقع ہو

۲ ساڑھے تین چکر پورے ہونے کے بعد واقع ہو

(آیت اللہ خامنہ ای' آیت اللہ صادق شیرازی' آیت اللہ فاضل)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- اگر محل (بغیر احرام والا شخص) اپنی احرام والی بیوی کا بوسہ لے تو احتیاط یہ ہے کہ ایک بکرا کفارہ دے۔

4 عورت کا مس کرنا:

- محرم کا شہوت کے ساتھ اپنی بیوی کو مس کرنا، اٹھانا یا اپنے بازوں میں لینا جائز نہیں اور اگر کسی نے ایسا کیا اور منی بھی نکل جائے تو ایک اونٹ کفارہ دے اور اگر منی نہ نکلے تو ایک بکرا کفارہ دے لیکن اگر ایسا کرنا بغیر لذت کے ہو تو کفارہ نہیں ہے۔

5 عورت کا دیکھنا:

- اگر محرم جان بوجھ کر شہوت سے اپنی زوجہ کی طرف نظر کرے اور اس کی منی نکل آئے تو اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے۔
- اور اگر عورت پر نظر ڈالے چاہے شہوت کے بغیر ہو اور اسکی منی نکل آئے تو بنا بر احتیاط واجب اس کا کفارہ ایک اونٹ ہے اور اگر اونٹ نہ دے سکے تو ایک گائے ورنہ ایک بکرا کفارہ دے گا۔

6 نکاح کرنا:

- محرم پر حرام ہونے والی چھٹی چیز کسی عورت کا اپنے ساتھ یا کسی دوسرے شخص کے ساتھ عقد کرنا چاہے وہ دوسرا شخص محرم نہ بھی ہو یہ عقد بھی باطل ہوگا اور احتیاط واجب یہ ہے کہ عورت کی خواستگاری بھی نہ کرے۔
- لیکن طلاق رجعی والی عورت سے اس کی مدت میں رجوع کرنے میں کوئی

حرج نہیں ہے۔

- جو شخص حالت احرام میں کسی عورت کا کسی محرم کے ساتھ عقد کرے اور محرم اس عورت کے ساتھ دخول بھی کرے تو جس شخص نے عقد پڑھا ہے اگر چہ محرم بھی نہ ہو اس پر اور دخول کرنے والے محرم پر ایک ایک اونٹ کفارہ ہے اور عورت پر بھی ایک اونٹ کفارہ ہوگا اگر چہ وہ عورت احرام کی حالت میں نہ ہو بشرطیکہ جانتی ہو کہ اس کا شوہر احرام کی حالت میں ہے۔
- محرم پر حرام ہے کہ وہ عقد نکاح کا گواہ بنے اور اگر احرام سے پہلے گواہ بنا ہو تو حالت احرام میں اس پر گواہی دے۔

7 منی نکالنا:

- محرم پر ساتویں حرام چیز استمناء ہے (استمناء حالت احرام کے علاوہ بھی حرام ہے یعنی ہر وہ کام کرنا جس کے سبب مادہ منویہ خارج ہو۔ جیسے عورت کے ساتھ دل لگی کرنا یا مشت زنی یا شہوت انگیز خیالات دل میں لانا جس سے منی خارج ہو استمناء کا حکم بھی جماع والا ہے لہذا جماع کی بحث میں مطالعہ فرمائیں

8 سرمہ لگانا:

- سیاہ سرمہ کا استعمال محرم مرد اور محرم عورت کے لئے حرام ہے
- سیاہ سرمہ کا استعمال چاہے وہ زینت کا سبب بنے چاہے زینت کا سبب نہ بنے حرام ہے ہاں سفید سرمہ اگر زینت کیلئے استعمال کیا جائے تو حرام ہے لیکن بغیر زینت بطور دوا استعمال کر سکتے ہیں بشرطیکہ وہ خوشبودار نہ ہو سرمہ لگانے پر کفارہ نہیں ہے لیکن اگر سیاہ سرمہ زینت کیلئے استعمال کیا جائے یا اس میں خوشبو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ہوتو کفارہ بنابراحتیاط واجب (۱،۲) ایک بکرا ہے

9 خوشبو لگانا:

- خوشبو، عطر، عنبر، زعفران، کافور اور عود وغیرہ کا سونگھنا بدن پر لگانا جائز نہیں اور ایسی چیزوں کا کھانا اور ایسے لباسوں کا پہننا کہ جس میں ان کی خوشبو موجود ہو جائز نہیں۔
- ہر طرح کی خوشبو والی چیزوں سے اجتناب کیا جائے مثلاً شیمپو خوشبودار صابن (بغیر خوشبو والے صابن کا استعمال جائز ہے) پرفیوم سیگار وغیرہ
- خلوق (۳) خانہ کعبہ جو خانہ کعبہ کو لگائی جاتی ہے اس حکم سے مستثنیٰ ہے۔
- دوسری خوشبو والی چیزیں جیسے پھل میوہ جات وغیرہ کے کھانے میں کوئی اشکال نہیں البتہ کھاتے وقت سونگھنے سے پرہیز کریں۔
- محرم پر خوشبو کا خریدنا یا دیکھنا یا فروخت کرنا حرام نہیں زعفران، مشک، عنبر، عود، کافور وغیرہ خوشبو کے سونگھنے اور کھانے کا کفارہ ایک بکرا ہے۔
- محرم کو چاہیے وہ بدبودار چیزوں سے بھی پرہیز کرے۔

10 آئینہ دیکھنا:

- حالت احرام میں آئینہ دیکھنا حرام ہے، لیکن مجبوری کی حالت میں آئینہ کا دیکھنا

۱	احتیاط مستحب ایک بکرا کفارہ ہے	(آیت اللہ سیستانی' آیت اللہ تبریزی)
۲	سرمہ لگانے میں کفارہ نہیں	(آیت اللہ خامنہ ای)
۳	احتیاطاً اجتناب کیا جائے	(آیت اللہ خامنہ ای)

خوشبو لگانا

آئینہ دیکھنا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حرام نہیں ہے۔ جیسے ڈرائیور شیشے کے ذریعے آنے والی گاڑیوں کو دیکھتے ہیں۔

○ نظر والی عینک کا استعمال جائز ہے لیکن اگر عینک زینت کیلئے ہو تو ترک بہتر ہے آئینہ کے دیکھنے کا کفارہ (۱) کوئی نہیں ہے لیکن اس کے بعد تلبیہ کا کہنا مستحب ہے

11 بال کاٹنا یا توڑنا

محرم کا اپنا بال اپنے جسم سے جدا کرنا یا کسی غیر کا اگر چہ وہ غیر محل ہو یا محرم اور چاہے ایک ہی بال کیوں نہ ہو حرام ہے مگر مجبوری کی حالت میں جیسے جوؤں کی کثرت، دردِ سر، آنکھ کے بال جو اذیت کا سبب بنیں اس کے کاٹنے میں کوئی اشکال نہیں اور وہ بال جو بغیر ارادہ کے ٹوٹ جائے اس میں بھی کوئی حرج نہیں مثلاً وضو کرتے یا غسل کرتے ہوئے۔

○ سر کے بال مونڈنے کا فدیہ اگر چہ کہ ضرورت کی وجہ سے ہو ایک گوسفند یا تین روزے یا بارہ مد صدقہ چھ مسکینوں کو دو دو کر کے دے اور اسی طرح اپنے دونوں بغلوں کے بالوں کو صاف کرنے کا فدیہ بھی یہی ہے اور اگر ایک بغل کا بھی ہو تو بنا بر احوط بلکہ اقوی یہ ہے کہ مذکورہ فدیہ میں سے ایک فدیہ دے اور اگر بال کا صاف کرنا حرام ہو جیسے داڑھی کے بال تو بھی ایک گوسفند کفارہ دے اور جان بوجھ کر دوسرے (۲) کے بال کاٹنے پر یہی کفارہ ہے۔

12 دانت نکالنا

○ دانت جڑ سے نکالنا اگر چہ کہ خون نہ بھی نکلے تب بھی محرم کیلئے جائز نہیں ہے اور اگر ایسا کرے تو بنا بر احتیاط مستحب ایک گوسفند فدیہ دے۔

۱۔ احتیاط واجب کی بنا پر ایک بکرا کفارہ ہے (آیت اللہ سیستانی آیت اللہ فاضل آیت اللہ ناصر مکارم آیت اللہ تبریزی)

۲۔ دوسرے شخص کے بال اتارنے پر کوئی کفارہ نہیں (آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

14 روغن (تیل) لگانا:

جسم کے کسی حصے پر بھی تیل یا کریم لگانا بنابر اقوی اگرچہ کہ اس میں خوشبو نہ بھی ہو حرام ہے مگر یہ کہ اس کا لگانا ضروری ہو اضطرار کی حالت میں حتی المقدور بغیر خوشبو والے تیل کو استعمال کرے جان بوجھ کر بغیر مجبوری کے تیل لگانے پر احتیاط واجب کی بنا پر ایک گوسفند کفارہ دے۔

- خوشبودار تیل کا محرم ہونے سے پہلے استعمال جبکہ محرم ہونے تک خوشبو اور چکنائی باقی رہے حرام ہے لیکن تیل کا کھانے کیلئے استعمال کرنا جائز ہے۔

15 جان دار کو مارنا:

- جسم اور کپڑوں پر موجودہ حشرات جوں، مچھر، پسو، وغیرہ کا مارنا جائز نہیں اور اسی طرح محرم کا اپنے بدن سے ان کا اٹھا کر پھینکنا جائز نہیں۔ ایسا کیا تو ایک مد طعام کفارہ دے البتہ اگر ان کی جان کا خطرہ نہ ہو تو ایک سے دوسری جگہ منتقل کرنے میں کوئی حرج نہیں۔
- پسو کا اپنے بدن سے ہٹانا جائز ہے مگر اونٹ کے بدن سے نہ ہٹائے مگر بڑے پسو کا اونٹ کے جسم سے بھی ہٹانا جائز ہے۔

16 جسم سے خون نکالنا:

- محرم کا اپنے جسم سے عمداً خون نکالنا چاہے وہ کھجانے یا مسواک (1) وغیرہ

---

1. اگر مسواک کرنے سے خون نکلے تو کوئی حرج نہیں چاہے اس کے علم میں ہو کہ مسواک کروں گا تو خون نکلے گا (آیت اللہ حافظ بشیر آیت اللہ سیستانی آیت اللہ غروی آیت اللہ تبریزی)

جسم سے خون نکالنا

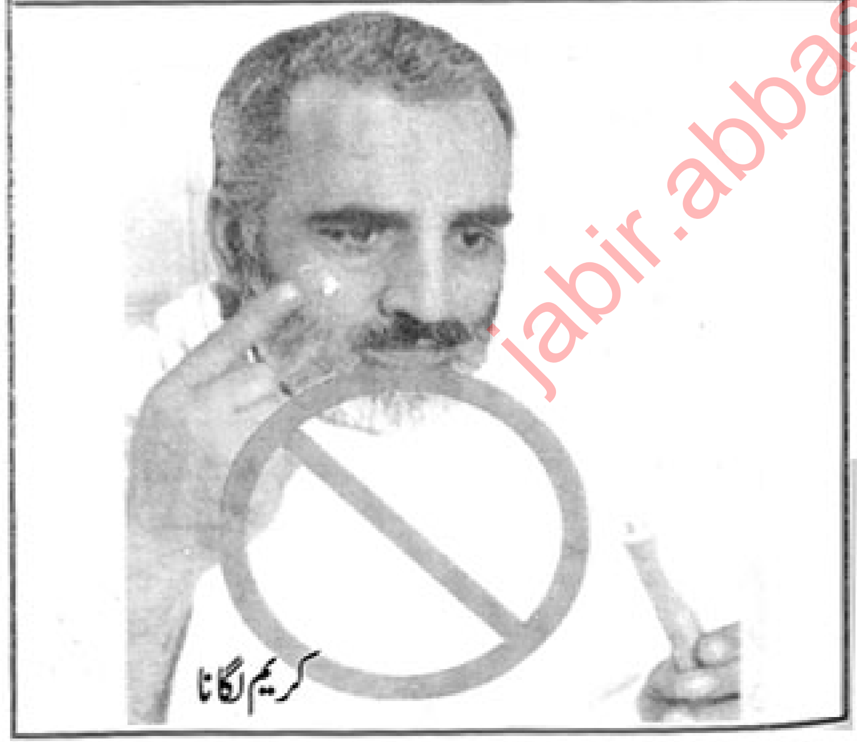

کریم لگانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرنے کی وجہ سے ہو جبکہ جانتا ہو کہ اس عمل سے خون نکل آئے گا جائز نہیں اور بنابر احتیاط ایک گوسفند کفارہ دے۔

- ضرورت کی حالت میں بدن سے خون نکالنا جائز ہے اور کفارہ بھی نہیں۔
- حالت احرام میں انجکشن لگانے میں کوئی حرج نہیں لیکن اگر بدن سے خون نکلنے کا باعث ہوتا ہے تو انجکشن نہ لگوائے ہاں اگر حاجت اور ضرورت ہو تو لگوا لے بہرصورت کفارہ (۱'۲) نہیں ہے
- مسواک (۳) کرنا. کھجانا. برش کرنا جائز ہے اگر علم ہو کہ ان کاموں کے کرنے سے خون نہیں نکلے گا اور غیر ارادی طور پر نکل آئے تو کوئی اشکال نہیں۔

18 حرم میں اُگی ہوئی گھاس یا درخت کا اکھاڑنا:

- محرم مرد ہو یا عورت بلکہ ہر مکلف کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ حرم میں اُگی ہوئی گھاس اور درختوں وغیرہ کو کاٹے درخت (4) اکھاڑنے کا کفارہ اس کی قیمت ادا کرنا ہے اور اگر درخت کاٹے تو اس کٹی ہوئی چیز کی قیمت کفارہ ہوگی۔
- گھاس کے اکھاڑنے کا کوئی کفارہ نہیں لیکن اکھاڑنے والا گنہگار ہوگا۔

19 ناخن کاٹنا:

محرم کا جان بوجھ کر ناخن کاٹنا جائز نہیں اگر چہ کے چند ایک ناخن ہی کیوں نہ ہوں

---

۱ ضرورت کے تحت کرنا مکروہ ہے (آیت اللہ ناصر مکارم)

۲ ضرورت کے تحت کرنا حرام نہیں (آیت اللہ فاضل)

۳ اولیٰ یہی ہے کہ کفارہ ایک بکرا دیا جائے (سیستانی' تبریزی خامنہ ای' صادق شیرازی)

4 درخت اکھاڑنے کا کفارہ ایک گائے اور درخت کی شاخیں یا پتے ہوں یا گھاس ہو تو اس کی قیمت کے برابر صدقہ دے (آیت اللہ ناصر مکارم آیت اللہ خامنہ ای آیت اللہ صادق شیرازی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مگر یہ کہ جو ناخن باعث اذیت ہو جیسے آدھا ناخن ٹوٹ گیا ہو اور باقی تکلیف دہ ہو اس کا کاٹنا جائز ہے اور کفارہ بھی نہیں ہر ایک پورے ناخن کا فدیہ ایک مد اناج ہے تو انگلیوں تک نو مد اناج دے اور جب ہاتھ کے دسواں ناخن کو کاٹے تو ایک گوسفند بہ (۱) دے اور پیروں کے ناخن کا حکم بھی اسی طرح ہے اگر وقت اور جگہ علیحدہ ہو تو دو گوسفند کفارہ دے تمام ناخن ایک دفعہ ایک ہی مجلس میں کاٹے تو سب کا کفارہ ایک گوسفند ہے۔

فسوق (جھوٹ وگالی بولنا)

فسوق سے مراد بنا براظہر جھوٹ بولنا، گالیاں دینا اور فخر و مباحات کرنا ہے احرام میں جھوٹ بولنے اور گالی دینے کی حرمت شدید تر ہے اور اگر اس طرح فخر و برتری جو کہ حق کو ثابت کرے جس سے دوسرے کی توہین نہ ہو تو یہ حرام نہیں۔

20 اسلحہ ساتھ رکھنا:

○ محرم کیلئے اسلحہ پہننا جائز نہیں بلکہ اس انداز سے اٹھانا کہ مسلح شمار ہو احتیاط کی بنا پر جائز نہیں ہے۔

○ محرم کے پاس اسلحہ کے ہونے میں اور اس طرح اٹھانے میں کہ عرف میں اسے مسلح نہ کہا جائے کوئی حرج نہیں لیکن بہتر اس کا ترک کرنا ہے۔

○ اختیاری صورت میں اسلحہ کے اٹھانے کا کفارہ احتیاطاً ایک گوسفند ہے

۱۔ اگر ہاتھوں کے تمام ناخن کاٹے اور پیروں کے دس سے کم ہوں تو اس میں کوئی حرج نہیں ہے اور اس کا کفارہ بھی نہیں ہے۔ (آیت اللہ خامنہ ای)

لیکن اضطراری صورت میں اسلحہ کے اٹھانے میں کوئی حرج نہیں۔

18 جدال:

یعنی لفظ قسم "لَا وَاللّٰہِ یا بَلٰی وَاللّٰہِ" استعمال کرنا اور ہر زبان اور ہر طرح کی قسم کھانا جائز نہیں، البتہ ضرورت کی صورت میں جبکہ حق کو ثابت کرنا یا باطل کی نفی کرنا ہو تو جائز ہے اسی طرح اگر تعظیم یا محبت کے اظہار کیلئے ہو تو اشکال نہیں ہے جیسے بہ خدا یہ کام تیرے لیے نہیں کیا

○ اگر محرم تین مرتبہ مسلسل سچا قسم اٹھائے تو اس پر ایک گوسفند کفارہ ہوگا۔

○ اگر محرم جھوٹا قسم اٹھائے تو ایک دفعہ پر ایک گوسفند کفارہ ہوگا اور دو دفعہ پر دو گوسفند اور تین دفعہ پر ایک گائے کفارہ ہوگی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فقط مردوں کیلئے

22 سلے ہوئے کپڑے پہننا:

- سلے ہوئے کپڑے مثلاً شلوار، قمیص، عبا، جانگھیا وغیرہ
- آستین اور بٹن والے کپڑے چاہے سلے ہوئے نہ ہوں اور اس کی مانند دوسرے کپڑے پہننا حرام ہے۔ اسی طرح لباس نمد (جسے چرواہے استعمال کرتے ہیں) بالاپوش جو سلا ہوا لباس سردی وغیرہ سے بچنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔
- ٹوپی اور دوسری سلی ہوئی چیزوں کا استعمال جائز نہیں۔
- نقدی رکھنے کیلئے تھیلی، کمربند اور جو کپڑا بیماری کی وجہ سے شرم گاہ پر باندھا جاتا ہے اس کا استعمال جائز ہے۔
- ایسے سلے ہوئے کپڑے کا استعمال جائز ہے جو پہنا نہ جاتا ہو جیسا کہ لحاف
- سلے ہوئے کپڑے کا استعمال محرم مرد کیلئے حرام ہے مگر خواتین کیلئے سلے ہوئے کپڑے کا استعمال احرام میں جائز ہے۔
- اگر مرد جان بوجھ کر سلے ہوئے کپڑے پہنے تو اس کا کفارہ ایک گوسفند ہے چاہے مجبوری ہی میں پہنے۔

سلے ہوئے کپڑے پہننا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مردوں کیلئے بوٹ یا موزے پہننا

محرم مرد کیلئے ایسی چیز پہننا حرام ہے جو اس کے پاؤں کے اوپر کا تمام حصہ ڈھانپ دے۔ مثلاً بوٹ اور موزے، سوائے مجبوری کے مثلاً مرد کو ہوائی چپل یا ایسی ہی کوئی اور چپل نہ مل سکے اور مجبوراً بوٹ پہننا پڑے۔ لیکن احوط یہ ہے کہ اوپر کا حصہ پھاڑ کر پہنے، تاہم ایسی چیز کا پہننا جائز ہے جو پاؤں کے بعض حصوں کو چھپائے۔ اسی طرح بوٹ اور موزے وغیرہ پہنے بغیر پاؤں کے اوپر کے پورے حصے کو چھپانا مثلاً بیٹھ کر چادر کو اپنے پاؤں پر لپیٹنا جائز ہے۔ بوٹ یا اس جیسی چیزوں کے عمداً پہننے پر کفارہ احتیاط واجب کی بنا پر ایک بکرا ہے لیکن مجبوراً پہننے پر کفارہ نہیں ہے لہذا احتیاطاً اوپر سے جوتے کو پھاڑ دینا چاہیے۔ لیکن موزے (۱) یا اس جیسی چیزوں کو عمداً پہننے پر بنا بر احوط کفارہ (۲) واجب ہو جائے گا جو کہ ایک بکری ہے۔ عورتوں کیلئے بوٹ، موزے یا ایسی چیز جو پاؤں کے اوپر کا پورا حصہ چھپا دے پہننے میں کوئی حرج نہیں لیکن دستانے پہننا حرام ہے۔

۱۔ جوراب پہننے پر کفارہ نہیں ہے (آیت اللہ خامنہ ای)

۲۔ عمداً جوتے پہننے کا کفارہ ایک گوسفند ہے آیت اللہ صادق شیرازی

(آیت اللہ حافظ بشیر حسین۔ آیت اللہ سیستانی۔ آیت اللہ فاضل۔ آیت اللہ مکارم)

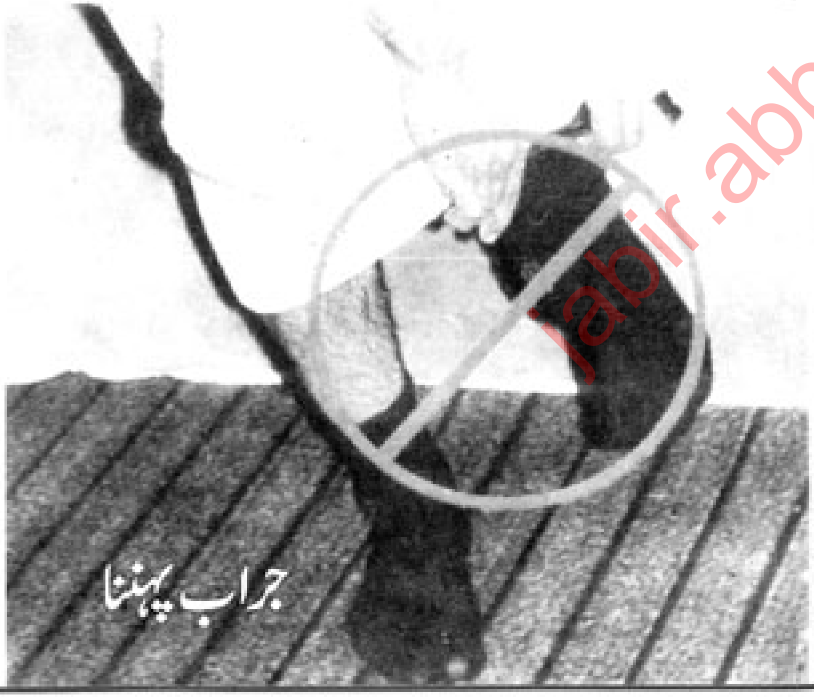

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

24 مردوں کا سر چھپانا

○ محرم مرد کیلئے جائز نہیں کہ کسی بھی چیز سے اپنے سر کو ڈھانپے خواہ سر کا کچھ حصہ ہی کیوں نہ ہو۔

○ سر پر کوئی ایسی چیز نہیں اٹھانی چاہیے جو سر کو ڈھانپ لے بلکہ کانوں کا چھپانا بھی جائز نہیں ہے۔ محرم کیلئے اپنے سر کا پانی میں ڈبونا جائز نہیں ہے۔

○ سر درد کی وجہ سے سر پر پٹی باندھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

○ سوئے ہوئے مرد کو اپنے سر کو نہیں چھپانا چاہیے ہاں اگر بھولے سے سر چھپ جائے تو فوراً سر کو ننگا کر لینا چاہیے۔ یہی مسئلہ بھول کر سر چھپانے میں ہے اگر بھولے سے یا سوتے ہوئے میں سر چھپ جائے تو کفارہ نہیں ہے۔

○ محرم اگر عمداً سر کو چھپائے تو ایک گوسفند کفارہ ہے لیکن اضطراری (۱) حالت میں کوئی کفارہ نہیں

25 سفر میں زیر سایہ ہونا

○ زیر سایہ چلنا صرف مردوں کیلئے حرام ہے بچوں اور عورتوں کے لیے ہر صورت میں سایہ میں چلنا جائز ہے البتہ رات کو سفر کرتے وقت چھت کے نیچے بیٹھنا جائز (۲) ہے لہذا اس صورت میں محرم کیلئے رات میں ہوائی جہاز' بس' کار

۱۔ اضطراری حالت میں بھی احتیاط واجب کی بنا پر ایک گوسفند کفارہ دے (آیت اللہ ناصر مکارم)

۲۔ لیکن اگر بارش ہو تو چھت کے نیچے رات کو بیٹھنے میں ایک بکرا کفارہ ہے چاہیے کہ ایک بکرا کفارہ دے (آیت اللہ سیستانی)

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وغیرہ میں سفر کرنا جائز (۱) ہے چھت والی بس (۲) کار ریل گاڑی ہوائی جہاز محمل وغیرہ میں چھت کے نیچے دن کو سفر کرنا حرام (۳) ہے لیکن پل کے نیچے سے گزرنے پر سایہ صادق نہیں آتا۔

● سر کے اوپر سایہ قرار دینے کی حرمت اس حالت سے مخصوص ہے جب انسان راستہ طے کر رہا ہو لیکن جس وقت وہ کہیں ٹھہر ہو چکا ہے وہ منیٰ یا عرفات میں ہو یا کہیں اور وہاں زیر سایہ جانے میں کوئی حرج نہیں لیکن چھتری وغیرہ استعمال کرنا جائز (۴) نہیں۔

۱ حالت احرام میں دن رات زیر سایہ سفر کرنا موجب کفارہ ہے۔
آیت اللہ صادق شیرازی (آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی۔ آیت اللہ غروی۔ آیت اللہ تبریزی)

۲ اگر سر گاڑی سے باہر ہو چکا ہے باقی سارہ بدن گاڑی میں ہو موجب کفارہ نہیں (آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی)

۳ چونکہ تنعیم مکہ کی حدود میں آچکا ہے اسلیے وہاں سے حالت احرام میں دن رات زیر سایہ سفر کرنا جائز ہے آیت اللہ صادق شیرازی (آیت اللہ خامنہ ای)

۴ منیٰ اور عرفات میں چھتری استعمال کرسکتا ہے (آیت اللہ خامنہ ای)

خواتین کے مخصوص محرمات

26 خواتین کا چہرہ چھپانا:

● محرم عورت پر حرام ہے کہ وہ حالت احرام میں اپنے چہرے کو چھپائے نقاب سے یا کسی اور چیز سے البتہ عورت سوتے وقت چہرے کو چھپا سکتی ہے۔

عورت کیلئے یہ جائز ہے کہ حالت احرام میں نماز پڑھتے وقت جتنا چہرہ کھلا رکھا جاتا ہے اتنا نہ چھپائے باقی چہرہ چھپانے میں کوئی حرج نہیں۔

● اسی طرح عورت نامحرم سے چہرہ اس طرح چھپائے کہ نقاب صرف ناک تک جائے اور نقاب کو ہاتھ وغیرہ سے چہرے سے دور رکھنا لازم نہیں ہے احتیاط اسی میں ہے کہ نقاب کو چہرہ سے دور رکھا جائے۔

● سارے چہرے پر تولیہ ڈال کر صاف کرنا خلاف احتیاط ہے اس لیے چہرہ صاف کرتے وقت سارے چہرے پر تولیہ نہ ڈالیں۔

● اگر عورت نے حالت احرام میں عمداً اپنا چہرہ چھپایا تو احتیاط یہ ہے کہ ایک گوسفند کفارہ (۱) دے۔

13 زینت کرنا

● زینت کے قصد سے مرد و زن کیلئے ہاتھ میں انگوٹھی پہننا جائز نہیں ہے البتہ استحباب کی غرض سے پہنی جانے والی انگوٹھی میں کوئی حرج نہیں احرام کی حالت میں زینت کے ارادے سے مہندی نہ لگانے میں احتیاط ہے بلکہ احرام کی

۱ کفارہ لازم نہیں ہے۔ (آیت اللہ خامنہ ای)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حالت سے پہلے اس کا استعمال ترک کرے تا کہ محرم ہونے تک اس کا اثر باقی نہ رہے بعض علما نے مہندی کے مطلقاً استعمال کو چاہے زینت کیلئے ہو یا نہ ہو استعمال نہ کرنے میں احتیاط جانی ہے۔

○ خواتین کا زینت کیلئے زیور پہننا حرام ہے مگر یہ کہ جس زیور کا استعمال عادت میں شامل ہو اور احرام کے وقت پہنے ہو تو احرام کیلئے اس کا اتار دینا ضروری نہیں لیکن جان بوجھ کر مردوں کو نہ دکھائے۔

○ زینت کرنے کا کوئی کفارہ نہیں ہے۔

○○○○○

خواتین کا چہرہ چھپانا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مستحبات حرم

-1 غسل کرنا۔

-2 ننگے پاؤں متانت ووقار کے ساتھ چلنا۔

-3 باب بنی شیبہ سے داخل ہونا جو آج کل باب الاسلام کے مقابل ہے۔

-4 مستحب ہے کہ مسجد الحرام کے دروازے پر کھڑے ہو کر یہ کہے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَمَا شَآءَ اللّٰهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ"

دوسری روایت میں ہے کہ مسجد کے دروازہ کے پاس کہے:

بِسْمِ اللّٰهِ وَبِاللّٰهِ وَمِنَ اللّٰهِ وَاِلَی اللّٰهِ وَمَاشَاءَ اللّٰهُ وَعَلٰی مِلَّةِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَخَیْرُ الْاَسْمَاءِ لِلّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهُ اَلسَّلَامُ عَلٰی اَنْبِیَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهٖ اَلسَّلَامُ عَلٰی خَلِیْلِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِیْنَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَبَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَارْحَمْ مُحَمَّدًا وَآلَ مُحَمَّدٍ کَمَا

صَلَّیْتَ وَبَارَکْتَ وَتَرَحَّمْتَ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ وَآلِ اِبْرَاهِیْمَ اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِکَ وَرَسُوْلِکَ اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰی اِبْرَاهِیْمَ خَلِیْلِکَ وَعَلٰی اَنْبِیَائِکَ وَرُسُلِکَ وَسَلَامٌ عَلَیْهِمْ وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ اَللّٰهُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ وَاسْتَعْمِلْنِیْ فِیْ طَاعَتِکَ وَمَرْضَاتِکَ وَاحْفَظْنِیْ بِحِفْظِ الْاِیْمَانِ اَبَدًا مَا اَبْقَیْتَنِیْ جَلَّ ثَنَاءُ وَجْهِکَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ جَعَلَنِیْ مِنْ وَفْدِهٖ وَزُوَّارِهٖ وَجَعَلَنِیْ مِمَّنْ یَعْمُرُ مَسَاجِدَهٗ وَجَعَلَنِیْ مِمَّنْ یُنَاجِیْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ عَبْدُکَ وَزَائِرُکَ فِیْ بَیْتِکَ وَعَلٰی کُلِّ مَاْتِیٍّ حَقٌّ لِمَنْ اَتَاهُ وَزَارَهٗ وَاَنْتَ خَیْرُ مَاْتِیٍّ وَاَکْرَمُ مَزُوْرٍ فَاَسْئَلُکَ یَا اَللّٰهُ یَا رَحْمٰنُ بِاَنَّکَ اَنْتَ اللّٰهُ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَکَ لَا شَرِیْکَ لَکَ بِاَنَّکَ وَاحِدٌ اَحَدٌ صَمَدٌ لَمْ تَلِدْ وَلَمْ تُوْلَدْ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُکَ وَرَسُوْلُکَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اَهْلِ بَیْتِهٖ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ یَا مَاجِدُ یَا جَبَّارُ یَا کَرِیْمُ اَسْئَلُکَ اَنْ تَجْعَلَ تُحْفَتَکَ اِیَّایَ بِزِیَارَتِیْ اِیَّاکَ اَوَّلَ شَیْءٍ تُعْطِیْنِیْ فَکَاکَ رَقَبَتِیْ مِنَ النَّارِ"

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

احکام طواف

- جس شخص کا فریضہ عمرہ تمتع یا عمرہ مفردہ یا حج تمتع ہو اس پر احرام باندھنے اور مکہ میں وارد ہو جانے کے بعد واجب ہے کہ خانہ کعبہ کے سات شوط (چکر) طواف کرے یعنی کعبہ کے گرد سات چکر اس طرح لگائے کہ ہر چکر حجر اسود کے بالمقابل سے شروع ہو اور حجر اسود کے بالمقابل ہی ختم ہو اسے طواف خانہ کعبہ کہتے ہیں۔
- طواف عمرہ تمتع کا رکن ہے یعنی اگر کوئی جان بوجھ کر یا مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے طواف چھوڑ دے اور اس کا وقت گزر جائے چاہے پورا طواف چھوڑ دیا ہو یا کچھ حصہ اس کا وقت اس وقت ختم ہوتا ہے جبکہ وقوف عرفات سے پہلے اسے بجا نہ لایا جا سکے۔
- اس صورت میں اس کا حج، حج افراد سے بدل جائے گا اور اسے چاہیے کہ اسی احرام کے ساتھ عرفات چلا جائے اور اعمال حج سر انجام دے اور اس کے بعد 'عمرہ مفردہ' بجالائے اور اگلے سال پھر دوبارہ حج تمتع بجالائے۔
- لیکن جس شخص کا حج تمتع کسی عذر کی وجہ سے حج افراد سے بدل جائے وہ حج افراد کو مکمل کرنے اور اس کے بعد عمرہ مفردہ بجالانے سے پہلے فریضہ (حج تمتع) سے بری الذمہ ہو جائیگا اور اگلے سال اس پر حج واجب نہیں ہوگا۔
- اگر کوئی طواف کرنا بھول جائے تو اسے چاہیے کہ جس وقت یاد آئے طواف بجا لائے اور اگر اپنے وطن جا کر یاد آئے اور واپس پلٹنا ممکن نہ ہو یا دشوار ہو تو کسی کو نائب بنائے جو اس کی طرف سے طواف اور نماز بجالائے۔

- جو شخص طواف بھول جائے اور سعی بجالایا ہو تو احتیاط واجب یہ ہے کہ وہ خود یا اس کی مجبوری کی صورت میں اس کا نائب جو اس کی طرف سے طواف بجا لا رہا ہو وہ اس کی طرف سے سعی بھی بجالائے۔
- اگر مریض طواف نہ کر سکے تو اس سے اس طرح طواف کرایا جائے کہ اس کے پاؤں زمین پر لگتے چلے جائیں اور اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو کندھوں پر یا کسی اور چیز پر اسے طواف کرایا جائے اور اگر ان میں سے کوئی صورت بھی ممکن نہ ہو تو وہ کسی کو اپنا نائب بنائے، تا کہ وہ اس کی طرف سے طواف بجالائے۔

شرائط طواف

شرائط طواف پانچ ہیں۔

1. نیت:۔

- حجۃ الاسلام کے عمرہ تمتع کیلئے طواف کرتا/کرتی ہوں خانہ کعبہ کا **واجب** قربۃ الی اللہ
- عمرہ کے ہر عمل کی بجا آوری میں صرف اللہ کی رضا شامل ہو اگر کسی اور کی رضا کا عمل دخل ہو تو عمل باطل ہوگا۔
- عمرہ کے عمل کی نیت کا زبان پر جاری کرنا ضروری نہیں دل میں ارادہ کرنا کافی ہے
- نیت میں معین کرنا ضروری ہے کہ آپ عمرہ کر رہے ہیں یا کہ حج آپ عمرہ مفردہ کر رہیں یا عمرہ تمتع آپ حج تمتع کر رہے ہیں یا حج افراد آپ واجب حج کر رہے ہیں یا مستحب۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

2۔ طہارت:

- واجب طواف کرنے والے کو حدث اکبر یعنی جنابت، حیض و نفاس وغیرہ سے پاک ہونا اور حدث اصغر سے طاہر ہونا (یعنی باوضو) ہونا چاہیے۔
- اگر کوئی شخص حدث اکبر یا حدث اصغر کے باوجود طواف کرے تو اس کا طواف باطل ہے چاہے جان بوجھ کر ہو یا غفلت سے یا بھول کر یا مسئلہ نہ جاننے کی بنا پر
- حدث اصغر و اکبر سے طاہر ہونے کی شرط طواف عمرہ و حج کیلئے لازم ہے، مستحب طواف کیلئے لازم نہیں البتہ مستحب طواف کیلئے باوضو ہونا مستحب ہے اگرچہ کہ نماز طواف کیلئے وضو لازمی ہے لیکن جس کے ذمہ غسل ہو وہ مستحب طواف بھی بغیر غسل کے بجا نہیں لاسکتا کیونکہ مجنب اور حائضہ پر مسجد الحرام میں داخل ہونا حرام ہے۔
- اگر طواف کے دوران محرم سے حدث صادر ہو تو اس مسئلہ کی چند صورتیں ہیں

1: حدث چوتھے چکر (۱) کے پورے ہونے سے پہلے صادر ہو تو اس صورت میں طواف باطل ہوگا اور طہارت کے بعد اس کا اعادہ لازم ہوگا۔

2: حدث چوتھے چکر (۲و۳و۴) کے مکمل ہونے کے بعد صادر ہو اور بغیر اختیار کے

۱ـ ساڑھے تین چکر پورے ہونے سے پہلے صادر ہو (خامنہ ای، فاضل، صادق شیرازی)

۲و۳ـ حدث ساڑھے تین چکر مکمل ہونے کے بعد صادر ہو تو طہارت کرنے کے بعد وہیں سے طواف شروع کرے جہاں سے منقطع کیا تھا (آیت اللہ فاضل و صادق شیرازی)

۴ـ اگر ساڑھے تین چکر مکمل ہونے کے بعد اور چوتھے چکر مکمل ہونے سے پہلے حدث صادر ہو تو ما فی الذمہ کی نیت سے بجالائے (آیت اللہ خامنہ ای)

صادر ہو تو اس صورت میں اپنے طواف کو قطع کرے گا اور طہارت کرکے پھر جہاں سے قطع کیا تھا وہاں سے بقیہ طواف کو مکمل کرے گا۔

3: حدث چوتھے چکر کے بعد واقع ہو لیکن اس کے اختیار سے ہو تو احوط یہ ہے کہ اس صورت میں طہارت کرکے طواف کو جہاں سے قطع کیا تھا وہاں سے بقیہ طواف کو مکمل کرے گا اور پھر اس کا اعادہ بھی کرے گا (۱)

4: اگر طہارت میں شک کرے اور نہ جانتا ہو کہ وضو کیا ہے یا کہ نہیں یا غسل کے بارے میں شک کرے کہ آیا غسل میرے ذمہ ہے یا کہ نہیں اور یہ شک اگر طواف مکمل ہونے کے بعد ہو تو اس کا طواف صحیح ہے اور اگر شک دوران طواف ہو اس طرح کہ طواف سے پہلے طہارت کا یقین ہو تو طہارت پر بنا رکھے اور طواف تمام کرے اس کا طواف صحیح ہے اور اگر اسے یقین ہو کہ طواف سے پہلے محدث تھا لیکن یہ نہ جانتا ہو کہ طواف طہارت کے ساتھ شروع کیا یا نہیں یا حالت سابق کو نہ جانتا ہو تو ان دو صورتوں میں حدث پر بنا رکھے پس اگر طواف عمرہ کا یا حج کا ہو تو طواف کو وہاں چھوڑ کر طہارت حاصل کرے اور اگر طواف مستحب ہو تو طواف مکمل کرے یہ طواف صحیح ہے۔

5: اگر عورت کو عمرہ تمتع میں احرام کے وقت یا اس سے پہلے یا اس کے بعد لیکن طواف شروع کرنے سے پہلے حیض آجائے تو اگر حج سے پہلے عمرہ کے اعمال کو بجالانے کیلئے وقت وسیع ہو تو پاک ہونے تک صبر کرے پھر غسل کرکے اس کے اعمال بجالائے لیکن اگر وقت وسیع نہ ہو تو مسئلہ کی دو صورتیں ہیں۔

۱ـ سابقہ طواف کو مکمل کرنا ضروری نہیں بلکہ نئے سرے سے طواف بجالائے (آیت اللہ ناصر مکارم)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صورت اوّل: اس کا حیض احرام کے وقت ہو یا اس سے پہلے ہو، پس ایسی صورت میں اس کا حج، حج افراد میں بدل جائے گا اور حج سے فارغ ہونے کے بعد اس پر عمرہ مفردہ کرنا واجب ہوگا جبکہ اس کے بجالانے پر قدرت رکھتی ہو۔

صورت دوّم: اس کا حیض احرام کے بعد ہو پس اس صورت میں بھی احوط یہ ہے کہ عمرہ کو حج افراد میں بدلے جیسے کہ پہلی صورت میں ہوا اگرچہ ظاہر یہ ہے کہ اس کا عمرہ پر باقی رہنا بھی جائز ہے یعنی اس کے اعمال بجالائے سوائے طواف اور نماز طواف کے پس یہ سعی اور تقصیر کرے گی پھر حج کا احرام باندھے گی پھر جب منیٰ کے اعمال سے فارغ ہو کے مکہ آئے گی تو حج کے طواف سے پہلے عمرہ کے طواف اور اس کی نماز کی قضا کرے گی اگر عورت کو یقین ہو کہ اس کا حیض باقی رہے گا اور وہ طواف پر متمکن نہ ہوگی حتیٰ کہ منیٰ سے واپس آنے کے بعد بھی اگرچہ عدم تمکن قافلہ کے عدم صبر کی وجہ سے ہو تو طواف اور اس کی نماز کیلئے نائب بنائے گی پھر خود سعی کرے گی۔

- اگر محرمہ کو طواف کے دوران حیض آجائے تو اگر اس کا حیض چوتھے چکر (۱) کے پورا ہونے سے پہلے آئے تو اس کا طواف باطل ہوگا اس کا حکم وہی ہے جو سابقہ مسئلے میں گذر چکا ہے لیکن اگر حیض چوتھے چکر (۲) کے پورا ہونے کے بعد آئے تو جو کچھ اس نے بجا لایا ہے وہ صحیح ہے اور اس پر پاک ہونے

۱۔ ساڑھے تین چکر مکمل ہونے سے پہلے آئے تو اس کا طواف باطل ہے

۲۔ اگر ساڑھے تین چکر کے بعد آئے تو جو کچھ بجالایا ہے وہ صحیح ہے۔

(آیت اللہ خامنہ ای، آیت اللہ فاضل، آیت اللہ صادق شیرازی)

اور غسل کرنے کے بعد اتمام واجب ہوگا احوط و اولیٰ یہ ہے کہ اتمام کے بعد اعادہ بھی کرے یہ اس صورت میں ہے جبکہ وقت وسیع ہو، ورنہ سعی اور تقصیر کرے گی اور حج کیلئے احرام باندھے گی اور اس پر لازم ہوگا کہ طواف کا بقیہ حصہ منیٰ کے اعمال کے بعد مکہ واپس آ کر حج کے طواف سے پہلے قضا کر کے بجالائے جیسے ہم نے بیان کیا۔

- اگر طواف کے دوران مجنب ہو جائے تو فوراً خانہ کعبہ یعنی (مسجد الحرام) سے نکلنا پڑے گا غسل کے بعد اگر چار چکر (۱) لگانے سے پہلے ہوا ہے تو پھر سے طواف کرنا چاہیے اس مسئلے کا تذکرہ حدث کے ضمن میں ہو چکا ہے
- اگر عورت ماہواری کی حالت میں ہو اور جس وقت تک مکہ میں رہے پاک نہ ہو اور پاک ہونے تک ٹھہر بھی نہ سکتی ہو تو اسے طواف و نماز طواف کی ادائیگی کیلئے کسی کو نائب بنانا چاہیے بقیہ اعمال خود کرے۔
- اگر کوئی وضو اور غسل کرنے سے معذور ہو تو وہ غسل اور وضو کے بدلے تیمم کرے گا۔
- جس شخص نے غسل جنابت کے بدل میں تیمم کیا ہو اسے چاہیے کہ خود طواف بجالانے کے بعد بھی احتیاطاً نائب بھی بنائے۔
- اگر عمرہ تمتع کے بعد اور عرفات جانے سے پہلے اسے یہ خوف ہو کہ عرفات

۱۔ ساڑھے تین چکر مکمل ہونے سے پہلے آئے

(آیت اللہ خامنہ ای، آیت اللہ فاضل، آیت اللہ صادق شیرازی)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور مشعر سے واپسی کے بعد حائض ہو جانے سے طواف حج اور طواف نساء کو بجا نہ لا سکے گی تو ضروری ہے کہ طواف وسعی حج اور طواف نساء کو عرفات اور مشعر میں وقوف سے پہلے بجالائے اور اگر دونوں وقوفوں یعنی عرفات اور مشعر کے بعد اگر ممکن ہو جائے کہ طہارت کے ساتھ طواف حج اور سعی اور طواف نساء بجالا سکے تو ان اعمال کا تکرار کرے۔

○ اسی طرح کوئی آدمی بیماری، بڑھاپے یا اژدھام کی وجہ سے حج کے ایام کے دوران طواف اور سعی اور طواف نساء انجام نہ دے سکتا ہو تو عرفات جانے سے پہلے ان کو بجالا سکتا ہے لیکن اگر بعد میں ان کی ادائیگی ممکن ہو تو ان کو دوبارہ بجالائے۔

3۔ تیسری شرط۔ بدن اور لباس کا پاک ہونا

○ طواف کے دوران بدن (۱،۲) اور لباس (۳) کا پاک ہونا ضروری ہے اگرچہ کہ وہ خون جو زخم اور پھوڑے کی وجہ سے ہے یا لباس میں ایک درہم سے کم ہو جو کہ نماز کی حالت میں معاف ہے بنا بر احتیاط مستحب اس سے بھی اجتناب کرے

○ اگر نجاست کا علم طواف کے بعد ہو تو اس کا طواف صحیح ہے۔

۱۔ وہ نجاست جو کسی طرح بھی کپڑے سے دور نہ ہو سکے وہ طواف میں معاف ہے (آیت اللہ حافظ بشیر حسین)

۲۔ محرم کو اجازت ہے کہ وہ متنجس چیز کو اٹھا سکتا ہے۔ (آیت اللہ حافظ بشیر حسین، آیت اللہ سیستانی)

۳۔ جوراب، رومال، ٹوپی اور انگوٹھی وغیرہ جیسے مختصر لباس میں طہارت شرط نہیں ہے۔ (آیت اللہ خامنہ ای آیت اللہ فاضل آیت اللہ ناصر مکارم آیت اللہ تبریزی)

○ مسئلہ جاننے کے باوجود نجس بدن یا نجس لباس کے ساتھ طواف کرے تو اس کا طواف باطل ہے اور اگر طواف شروع کرتے وقت نہ جانتا ہو کہ احرام یا بدن نجس تھا اور دوران طواف اسے نجاست کا علم ہو جائے تو ممکنہ صورت میں نجاست کو فوراً دور کرے اور بقیہ طواف کو طہارت کے ساتھ انجام دے اس میں فرق نہیں کہ یہ علم نصف طواف (۱،۲) سے پہلے ہو یا بعد میں ہر صورت میں طواف صحیح ہے اور اگر نجاست کا دور کرنا ممکن نہ ہو تو اس کا طواف باطل ہے

○ اگر دوران طواف لباس (۳) یا بدن نجس ہو جائے تو بھی یہی گزشتہ حکم ہے۔

○ اگر نجاست کو نہ جانتا ہو یا طواف کیلئے طہارت کی شرط کا علم نہ رکھتا ہو یا بھول یا غفلت کی وجہ سے بدن اور لباس نجس کے ساتھ طواف کیا تو اس کا طواف صحیح ہے

4 - مردوں کیلئے ختنہ شدہ ہونا:

○ مرد کا ختنہ شدہ ہونا ضروری ہے اور بغیر ختنہ طواف باطل ہے یہ شرط ممیز (۴،۵) بچے کیلئے بھی ہے چاہے وہ بالغ نہ بھی ہوا ہو لیکن غیر ممیز بچہ جس کو طواف اُس کا

۱۔ اگر نجاست کا علم دوران طواف چوتھا چکر مکمل ہونے سے پہلے معلوم ہو تو طواف کو قطع کرے اور پاک ہو کر طواف کو نئے سرے سے شروع کرے اور اگر چوتھے چکر کے مکمل ہونے کے بعد نجاست کا علم ہو تو طواف قطع کرے پاک ہو کر پہلے چار چکروں کو حساب میں لائے اور باقی ماندہ تین چکروں کو مکمل کرے (آیت اللہ حافظ بشیر حسین نجفی)

۲۔ اگر چار چکر مکمل ہونے سے پہلے نجاست کا علم ہو جائے تو احوط ہے کہ طواف کا اعادہ کرے (آیت اللہ سیستانی)

۳۔ جونہی طواف میں علم ہو جائے کہ جسم یا بدن نجس ہے پاک کرے اور ممکن نہ ہو تو طواف کو چھوڑ دے اور طہارت کے بعد جہاں سے طواف قطع کیا تھا وہی سے شروع کر دے (آیت اللہ خامنہ ای)

۴۔ طواف میں ختنہ ضروری ہے اس میں بالغ اور نابالغ میں کوئی فرق نہیں (آیت اللہ صادق شیرازی آیت اللہ خامنہ ای)

۵۔ احتیاط واجب کی بنا پر غیر ممیز بچے کو بھی ختنہ شدہ ہونا چاہیے (آیت اللہ فاضل)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

والی کرار ہا ہو اس میں یہ شرط معتبر نہیں۔

- اگر مکلف بغیر ختنہ کے حج کیلئے مستطیع ہو جائے تو اس میں کئی صورتیں ہیں:

صورت اوّل ۔ اگر ختنہ اور حج ایک ہی سال میں بجالا سکتا ہو تو دونوں واجب ہوں گے

صورت دوم۔ اگر اس کیلئے ختنہ اور حج ایک ہی سال مین ممکن نہ ہو تو پہلے سال ختنہ کرائے اور دوسرے سال حج بجالائے۔

تیسری صورت۔ وہ حج کو اس وقت تک موخر کرے جب تک اس کیلئے ختنہ کروانا ممکن ہو جائے اور اگر ختنہ کروانا اصلاً ممکن ہی نہ ہو یا کسی ضرر کا خوف ہو تو پھر بھی اس سے حج ساقط نہیں ہوگا اسے چاہیے کہ وہ خود بھی طواف کرے اور طواف کیلئے کسی کو نائب بھی بنائے خود بھی نماز پڑھے اور کسی کو نماز طواف میں بھی نائب بنائے

۵۔ شرمگاہ کا چھپانا:

- طواف کرنے والے مرد وزن پر اپنی شرمگاہ کا چھپانا ضروری ہے جتنا حالت نماز میں چھپانا لازمی ہے بلکہ طواف میں نمازی کے لباس والی تمام شرائط کا لحاظ رکھا جائے جیسا کہ مشہور حدیث میں ہے کہ 'طواف' 'نماز' کے حکم میں ہے۔
- اگر دوران طواف لباس احرام کی چادر گر جائے تو جتنی دور تک بغیر چادر کے گیا ہے واپس آئے اور چادر احرام پہن کر جس جگہ سے چادر گری تھی وہیں سے طواف کو جاری رکھے۔

واجبات طواف

پہلا اور دوسرا واجب:

- ہر چکر میں ابتدا حجر اسود سے کرے اور انتہا بھی وہاں پر کرے ظاہر ہے کہ یہ اس وقت حاصل ہوگا جب حجر اسود کے متوازی سیاہ پٹی جو زمین پر بنی ہوئی ہے وہاں سے طواف شروع کرے اور وہاں پر ہی ختم کرے اگرچہ احوط ہے کہ اپنا پورا جسم پورے حجر اسود سے گزارے طواف کے شروع میں بھی اور طواف کے اختتام پر بھی۔
- اس احتیاط کو متحقق کرنے کیلئے یہ کافی ہے کہ پہلے شوط میں تھوڑا سا حجر اسود کی سیاہ پٹی سے پہلے کھڑا ہو اور طواف کی نیت اس جگہ سے کرے اور پھر سات مرتبہ چکر لگائے اور آخری چکر کے آخر میں تھوڑا سا حجر اسود سے تجاوز کرے اس قصد سے کہ طواف واقعی معتبر محاذی پر پورا ہو جائے اس طرح حجر اسود سے واقعی ابتدا اور اختتام جو واجب ہے معلوم اور یقینی ہو جائے گا۔

تیسرا واجب: خانہ کعبہ کا بائیں طرف رکھنا

- طواف کا تیسرا واجب امر یہ ہے کہ اس طریقہ سے چکر لگائے کے چکر لگانے کے تمام عرصے میں خانہ کعبہ اس کی بائیں جانب رہے
- پس اگر دوران طواف کسی رکن کو بوسہ دینے یا کسی اور وجہ سے یا اژدہام کی کثرت کے سبب پیٹھ یا منہ خانہ کعبہ کی طرف ہو جائے تو چکر کی اتنی مقدار طواف کا حصہ شمار نہیں ہوگی چاہیے کہ واپس پلٹ کر اس مقدار کو اس طرح ادا کرے کہ خانہ کعبہ اس کی بائیں جانب ہو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ اگر پیچھے پلٹنا ممکن نہ ہو تو اس جگہ کو ذہن میں رکھے اور بغیر نیت کے چکر لگاتا آئے یہاں تک کے اس جگہ پر پہنچ جائے پس اس جگہ طواف کے قصد سے چکر لگائے اور طواف کو پورا کرے بغیر نیت والا شمار نہ کرے

نوٹ: لیکن یہ ضروری نہیں ہے کہ طواف کے تمام حالات میں خانہ کعبہ کو بائیں شانے کے بالکل سامنے رکھیں بلکہ اگر چکر لگاتے وقت خانہ کعبہ بائیں شانے سے تھوڑا سا ہٹ بھی جائے تو کوئی حرج نہیں

چوتھا واجب: حجر اسماعیل کو طواف میں داخل کرنا:

○ حجر اسماعیل وہ جگہ ہے جو خانہ کعبہ کے ساتھ سنگ مرمر کی چاردیواری کے اندر جگہ ہے چونکہ یہ حصہ ابتدائی طور پر خانہ کعبہ کا حصہ تھا جو قریش کی تعمیر کے وقت کسی وجہ سے رہ گیا تھا اس لئے اس کا طواف میں شامل کرنا واجب ہے

○ اگر طواف میں حجر اسماعیل کو شامل نہیں کیا اور تمام چکروں میں اس کے اندر سے گزر کر طواف کیا تو اس کا طواف باطل ہے چاہیے کہ طواف دوبارہ کرے

○ اگر طواف کے بعض چکر میں حجر اسماعیل کو شامل نہیں کیا تو واجب ہے کہ اس چکر کو پھر سے انجام دے (۱،۲،۳،۴) اور اگر اس چکر کا اعادہ کیے بغیر طواف کو

۱ـ اس چکر کو دوبارہ بجالائے پورے طواف کے بجالانے کی ضرورت نہیں (آیت اللہ فاضل و آیت اللہ حافظ بشیر و آیت اللہ خامنہ ای)

۲ـ اگر جہالت یا بھول کی وجہ سے طواف کرنے والا اندر سے چکر لگائے تو اس کا وہ چکر باطل ہوگا پس اس چکر کو دوبارہ بجالائے اور احوط ہے کہ پورے طواف کو دوبارہ بجالائے (آیت اللہ سیستانی)

۳ـ چونکہ افراد کی کثرت کی وجہ سے واپس لوٹنا مشکل ہے اس لیے حجر اسود کی سیاہ پٹی پر پہنچ کر اس چکر کی نیت کر کے اس چکر کو ادا کرے (آیت اللہ ناصر مکارم)

۴ـ جاری طواف کو مکمل کرے اور احتیاطاً پورے طواف کو دوبارہ بجالائے (آیت اللہ صادق شیرازی)

نقطہ آغاز طواف (سیاہ پٹی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

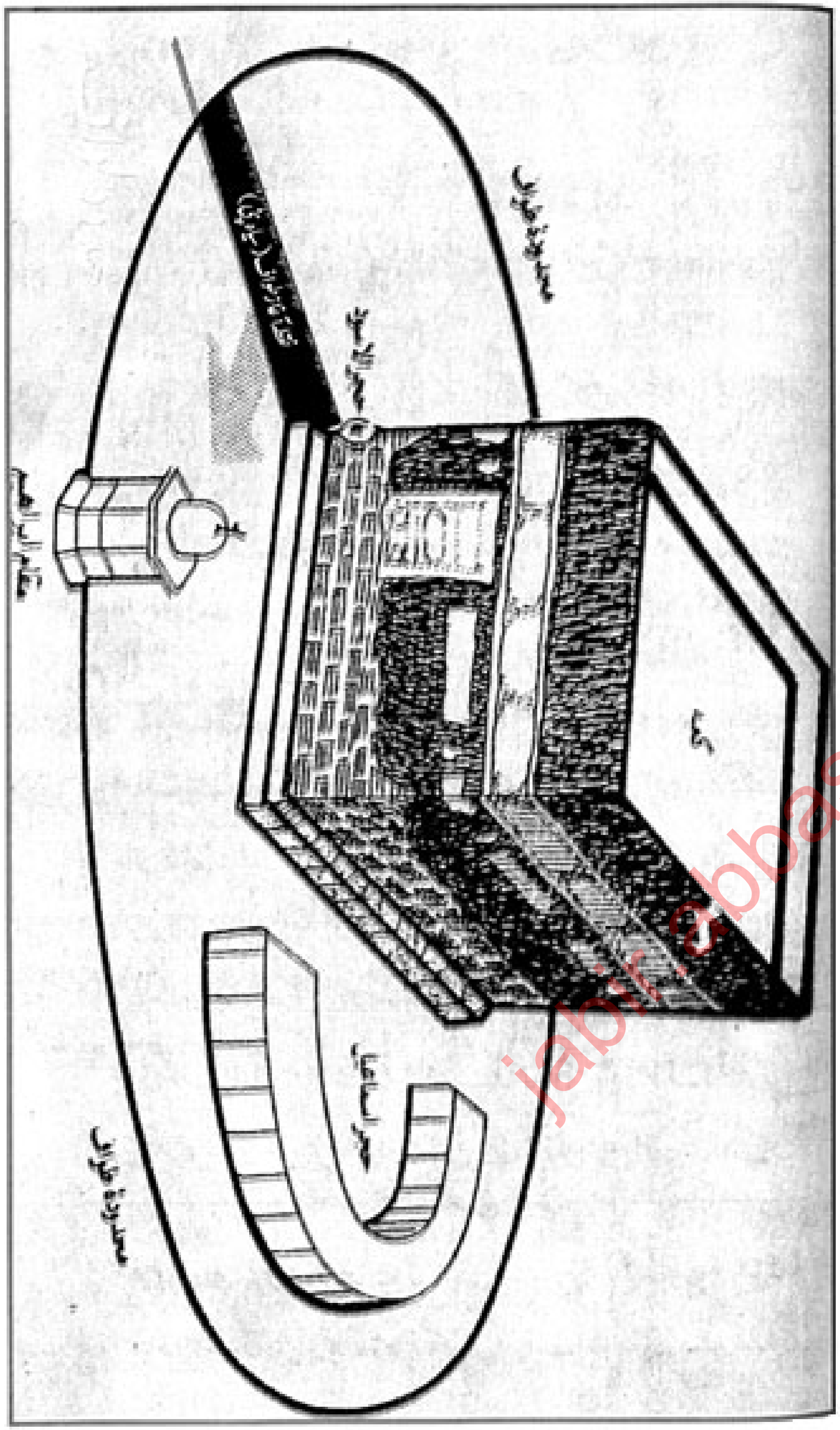

جاری رکھا تو اس کا طواف باطل ہے اور واجب ہے کہ نئے سرے سے طواف کو انجام دے۔

○ حجر اسماعیلؑ کی دیوار پر چلنا بھی جائز نہیں ہے۔

○ طواف کرنیوالا کعبہ سے اور اس مُڈیرے سے جو خانہ کعبہ کے گرد بنی ہوئی ہے جسے شاذروان کہتے ہیں سے باہر رہے۔ چونکہ شاذروان کے اوپر چلنا ممکن نہیں اس لیے اس مسئلہ کی مزید وضاحت کی ضرورت نہیں ہے۔

پانچواں واجب

طواف کا خانہ کعبہ اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان ہونا:

○ خانہ کعبہ کا طواف کرتے وقت خانہ کعبہ کے چاروں طرف ساڑھے چھبیس ہاتھ سے باہر نہ ہو یعنی دوران طواف مقام ابراہیمؑ کے اندر رہے اس بات کا لحاظ خانہ کعبہ کے چاروں جانب اور ہر چکر میں رکھنا ہے۔

○ اگر کوئی شخص طواف کے دوران خانہ کعبہ سے مقدار معین سے زیادہ دور ہو جائے یا دیوار حجر اسماعیلؑ چونکہ بیس ہاتھ تک واقع ہے اس لیے وہاں پہنچ کر حد طواف ساڑھے چھ ہاتھ رہ جاتا ہے۔ پس اس بنا پر حد مذکور کے اندر طواف کرے البتہ ساڑھے چھ ہاتھ سے باہر ہونا اشکال نہیں رکھتا خصوصاً جبکہ مطاف کے اندر طواف کرنا مشقت (۱) کا باعث ہو یا اضطراری حالت ہو بشرطیکہ طواف کرنے والا طواف کرنے والوں کے ساتھ متصل رہے تو مقام ابراہیمؑ کے باہر سے بھی طواف کیا جاسکتا ہے۔

◈◈◈◈◈◈◈◈

۱۔ ہر حال میں خانہ کعبہ اور مقام ابراہیمؑ کے درمیان سے طواف کرنا ہے

(آیت اللہ حافظ بشیر حسین)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

چھٹا واجب:

دوارانِ طواف خانہ کعبہ میں داخل نہ ہونا:۔

- دوران طواف خانہ کعبہ اور جو چیز جزء خانہ کعبہ شمار ہوتی ہیں۔ مثلاً حجر اسماعیل اور شاذروان (چھوٹی منڈیر جو خانہ کعبہ کے چاروں طرف بنی ہوئی ہے) طواف میں شامل کرے ۔
- بنا بر احتیاط مستحب شاذروان، دیوار کعبہ اور حجر اسماعیل پر استلام یا غیر استلام کیلئے ہاتھ نہ لگائے (۲،۱) اسی طرح ارکان خانہ کعبہ (رکن یمانی، رکن عراقی رکن شامی) کو بھی ہاتھ نہ لگائے۔

ساتواں واجب:

طواف سات مرتبہ سے کم یا زیادہ نہ ہو

- طواف کیلئے سات پورے چکر لگانا واجب ہیں لہذا اگر کوئی طواف کرنے والا جان بوجھ کر سات چکروں سے کم یا زیادہ کا ارادہ رکھتا ہو تو اس کا طواف باطل ہے
- اگر عمداً ایک یا زیادہ چکر کم کر دے تو واجب ہے کہ اگر کوئی ایسا کام نہیں کیا جس سے موالات یعنی طواف کے چکروں کا پے در پے بجالانا ٹوٹ جائے تو وہ کمی پوری کرے اور اگر موالات برقرار نہ رہے تو اس کا حکم، عمداً طواف کو قطع کرنے کے حکم میں ہے۔ یعنی اس کا طواف باطل ہے از اوّل نیا طواف بجالائے۔

۱ے مطلقاً ہاتھ لگانے کی اجازت ہے (آیت اللہ خامنہ ای)

۲ے احتیاط واجب کی بنا پر ہاتھ لگانا جائز نہیں (آیت اللہ فاضل آیت اللہ نوری)

- اگر بھولے سے کوئی شخص طواف کے چکر کم کرے (۱،۲،۳) اگر چار چکروں کا کوئی چکر تھا تو وہ طواف کو از سرِ نو بجالائے. اگر چار چکروں کے بعد کا چکر تھا تو وہ طواف کو مکمل کرے.
- طواف کرنے والا توہم کی وجہ سے استحباب کے قصد سے ایک چکر زیادہ بجا لائے تو اس صورت میں زیادتی کی وجہ سے طواف باطل نہ ہوگا.
- اگر طواف کے چکروں کی تعداد میں یا ان کے صحیح ہونے میں طواف سے فارغ ہونے کے بعد یا ان کے محل سے تجاوز کرنے کے بعد شک ہو تو اس شک کی پرواہ نہ کرے
- اگر کسی کو حجر اسود پر ساتواں چکر ختم کرنے کے بعد یہ شک ہو کہ سات چکر ہوئے ہیں یا آٹھ یا زیادہ تو شک کی پرواہ نہ کرے طواف صحیح ہے البتہ کسی کو حجر اسود تک پہنچنے سے پہلے ساتویں یا آٹھویں چکر میں شک ہو جائے تو طواف باطل (۴،۵) ہو جائے گا

۱ے احتیاط واجب کی بنا پر اس طواف کو مکمل بھی کرے اور طواف کو دوبارہ بھی بجالائے (آیت اللہ سیستانی۔ آیت اللہ فاضل)

۲ے طواف کو مکمل نہ کرے بلکہ طواف کو از سرِ نو بجالائے (آیت اللہ ناصر مکارم)

۳ے نصف طواف (آیت اللہ خامنہ ای۔ آیت اللہ فاضل۔ آیت اللہ صادق شیرازی)

۴ے احتیاطاً اس طواف کو مکمل کرے اور پھر دوبارہ مکمل طواف کرے (آیت اللہ سیستانی و تبریزی)

۵ے اگر ساتویں چکر کے درمیان میں شک پڑ جائے کہ یہ اس کا ساتواں ہے یا آٹھواں اس چکر کو مکمل کرے اس کا طواف صحیح ہے (آیت اللہ ناصر مکارم)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- اسی طرح اگر چکر کے آخر میں یا درمیان میں شک ہو کہ یہ تیسرا ہے یا چوتھا یا پانچواں یا چھٹا یا ان کے علاوہ کمی کی صورت ہو تو طواف باطل ہوگا۔
- اسی طرح اگر مستحی طواف میں شک کرے تو کم تعداد پر بنا رکھے مثلاً پانچویں اور چھٹے چکر میں شک پڑھ جائے تو پانچویں پر بنا رکھے اور طواف کو مکمل کرے اس کا طواف صحیح ہوگا.
- اگر طواف کرنا بھول جائے اور ایسے وقت میں یاد آئے جب خود قضا کر سکتا ہو تو اس کی قضا کرے اگر احرام سے کل ہو چکا ہو تو پھر نئے احرام کی ضرورت نہیں ہے. ہاں اگر مکہ سے باہر نکل جانے کے بعد یاد آئے تو مکہ کیلئے احرام باندھنا لازم ہوگا.
- اگر طواف کو بھول کر ترک کرے پس اگر وقت کے فوت ہونے سے پہلے یاد آئے تو اس کا تدارک کرے اور بہتر ہے اگر نماز یا سعی وغیرہ کر چکا ہو تو اسے دوبارہ بجالائے.
- طواف کو بھولنے والے پر ہر وہ چیزیں حلال (۱) نہ ہوں گی جن کا حلال ہونا طواف کے کرنے پر موقوف ہے جب تک خود اس کی قضا نہ کرے یا اس کا نائب اسکی طرف سے قضا نہ کرے.
- جو شخص بھول کر پورا طواف یا طواف کا کچھ حصہ چھوڑ دے اور وطن واپس پلٹنے تک یاد نہ آئے اور اس کا مکہ واپس پلٹنا مشکل ہو تو اگر بھولا ہوا طواف واجب تھا تو کسی کو نائب بنائے جو اس کی طرف سے طواف کرے.

◈◈◈◈◈◈◈◈◈

۱۔ اگر کوئی اپنی بیوی سے ہمبستری کرے تو ایک بکرا کفارہ دے گا (آیت اللہ سیستانی)

- اگر کوئی شخص طواف کر رہا ہو اور نماز واجب کا وقت تنگ ہو جائے تو طواف کو چھوڑ کر نماز پڑھنا چاہیے اگر چار چکر مکمل (۱) کرنے کے بعد طواف چھوڑا ہو تو وہیں سے طواف مکمل کرے جہاں سے طواف چھوڑا تھا اور اگر چار چکر (۲) مکمل کرنے سے پہلے طواف چھوڑا تھا تو دوبارہ طواف کرے اسی طرح نماز با جماعت یا واجب کو وقت فضیلت میں پڑھنے کیلئے طواف کو چھوڑنا جائز بلکہ مستحب ہے.
- طواف کے صحیح ہونے کی ایک شرط یہ ہے کہ طواف کعبہ اپنے پاؤں سے چل کر کرے اگر رش اسے اٹھالے اس طرح کہ اس کے پاؤں زمین سے اٹھ جائیں تو اندازہ کرے کہ کتنا فاصلہ میرے پاؤں زمین پر نہیں لگے اتنا فاصلہ پیچھے آئے اور اپنے پاؤں سے چل کر طواف کرے اور اگر واپسی مشکل ہو تو آگے چلتا جائے جب وہاں پہنچے جہاں سے اٹھایا گیا تھا وہاں سے طواف شروع کرے یا جائے طواف سے باہر نکل جائے تو نئے سرے سے طواف کرے
- اگر مکلف طواف کے مقرر وقت میں خود طواف کرنے پر متمکن نہ ہو یعنی کسی مرض یا عضو کے ٹوٹنے یا کسی اور وجہ سے حتی کہ غیر کی مدد سے بھی نہ کر سکتا ہو تو واجب ہے کہ اس کو طواف کرایا جائے یعنی دوسرے شخص سے مدد طلب کرے تا کہ اس کو طواف کرائے اگر چہ اس کو اپنے کاندھے یا کسی ویل چیر وغیرہ پر اٹھائے احوط واولی یہ ہے کہ اس حال میں ہو کہ اس کے پاؤں زمین

◈◈◈◈◈◈◈◈◈

۱،۲ نصف طواف (آیت اللہ خامنہ ای آیت اللہ صادق شیرازی آیت اللہ فاضل)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پر گھسیٹتے ہوئے آئیں اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو واجب ہے کہ اس کی طرف سے طواف کیا جائے پس وہ کسی غیر کو نائب بنائے گا جب نائب بنانے پر قادر ہو اگر اس پر بھی متمکن نہ ہو جیسے بے ہوش تو اس کا ولی یا کوئی اور اس کی طرف سے بجالائے یہی حال ہے نماز طواف کا بھی اگر مکلف خود بجالا سکتا ہو تو بجالائے نہیں تو نائب بنائے گا حائض اور نفاس کا حکم شرائط طواف میں گذر چکا ہے

- اگر کوئی شخص کسی مریض یا بچے کو طواف کرائے اور خود بھی طواف کا قصد کرے تو دونوں کا طواف صحیح ہوں گا۔
- واجبی طواف کو کسی عذر کے بغیر توڑنا مکروہ ہے اور مستحبی طواف میں کراہت نہیں ہے۔
- اگر طواف کرتے وقت انسان بیمار ہو جائے یا عورت کو حیض آجائے یا کوئی اور حدث سرزد ہو جائے تو اگر چار چکر (۱) کی تکمیل کے بعد ہوا ہے تو عذر ختم ہونے کے بعد باقی ماندہ چکر مکمل کریں اور چار چکر (۲) سے پہلے ہوا تو طواف دوبارہ کریں۔
- اگر بغیر وضو یا جنابت یا حیض یا نفاس کے ساتھ طواف کرے چاہے عمداً ہو یا سہواً یا ناواقفیت کی بنا پر ہر صورت میں طواف باطل ہے۔
- طواف کے دوران دعا ذکر یا تلاوت میں مصروف رہنا مستحب ہے مگر بات کرنا ہنسنا یا شعر پڑھنا مکروہ ہے۔

۱،۲ نصف طواف (آیت اللہ خامنہ ای آیت اللہ صادق شیرازی آیت اللہ فاضل)

- طواف کے دوران دائیں یا بائیں طرف یا پیچھے دیکھ سکتا ہے اور طواف چھوڑ کر خانہ کعبہ کو چوم سکتا ہے پھر واپس آکر وہیں سے طواف شروع کر سکتا ہے جہاں سے چھوڑا تھا۔ تھکن دور کرنے کیلئے طواف کے دوران بیٹھ جانا یا لیٹ جانا جائز ہے لیکن اتنی دیر نہ کرے کہ موالات باقی نہ رہے۔
- طواف کرنے والا دو واجب طوافوں کو اکٹھا نہیں کر سکتا مثلاً ایک طواف تو مکمل کر لیا اس طواف کی نماز پڑھے بغیر دوسرا طواف شروع کر دیا یہ جائز نہیں البتہ مستحب طواف میں دو طوافوں کا اکٹھا کرنا جائز ہے۔

نوٹ ۔ یہ بات ہمیں معلوم ہوگئی کہ طواف عمرہ تمتع کا دوسرا واجب ہے اور جو کوئی نہ بجا لائے تو اس کی چند صورتیں ہیں۔

صورت اول:

اگر کسی واجب کو جانتے ہوئے اختیاری طور پر عمداً ترک کیا۔ اگر چہ رش زیادہ ہونے کی وجہ سے طواف نہ کیا ہو تو وہ معذور نہیں ہوگا۔ اس کی سعی بین الصفا و المروہ بھی صحیح نہیں قبل اس کے کہ انسان وہ اعمال بجالائے جو قبل سعی واجب ہیں بلکہ اس پر واجب کہ وہ پہلے طواف کرے پھر سعی کرے اور پھر تقصیر کرے اعمال عمرہ کا تسلسل قائم رہے جبکہ وقت بھی وسیع نہ ہو کہ وہ اعمال عمرہ بجالا کر وقوف عرفات بجالائے گا تو اس کا عمرہ بھی باطل ہے اور احرام بھی باطل ہوگا۔

صورت دوم:

اگر اس نے طواف نادانی یعنی وجوب کا علم نہ ہونے کی وجہ سے ترک کیا ہو تو اس کا حکم وہی ہے جو پہلے بیان ہو چکا ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیسری صورت۔

اگر اس نے طواف بھول یا غفلت کی وجہ سے نہ کیا ہو تو اس صورت میں اس کا عمرہ باطل نہیں، اگر وقت ہونے کی صورت میں یاد آئے کہ میں نے طواف نہیں کیا تو طواف بجالائے۔ اور اگر عمرہ کا وقت ہی فوت ہو جائے اور قضا بجالانا بھی ممکن نہ ہو یعنی وہ اپنے شہر کی طرف لوٹ آئے تو چاہیے کہ وہ اپنا نائب مقرر کرے جو اس کی جگہ طواف کرے۔

چوتھی صورت

اگر محرم نے طواف اس وجہ سے نہ کیا ہو جبکہ وہ بیماری کی وجہ سے چلنے سے عاجز ہو یا کسی اور وجہ سے طواف نہ کر سکے یعنی وہ کسی حالت میں طاقت نہیں رکھتا کہ وہ طواف کر سکے حتیٰ کہ کسی کی مدد سے بھی طواف بجالاسکتا ہو تو خود بجالائے ورنہ نائب ادا کرے

طواف کی دعائیں

ویسے تو آپ طواف میں جو چاہیں پڑھیں تلاوت قرآن پاک کریں یا درود پڑھیں لیکن ہر چکر میں ان دعاؤں کو بالترتیب پڑھنا مستحب ہے۔

پہلے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ بِسْمِكَ الَّذِیْ یُمْشٰی بِهٖ عَلٰی ظُلَلِ الْمَاءِ كَمَا یُمْشٰی بِهٖ عَلٰی جُدَدِ الْاَرْضِ وَاَسْاَلُكَ بِسْمِكَ الَّذِیْ یَهْتَزُّ لَهٗ عَرْشُكَ وَاَسْاَلُكَ بِسْمِكَ الَّذِیْ تَهْتَزُّ لَهٗ اَقْدَامُ مَلٰئِكَتِكَ وَاَسْاَلُكَ بِسْمِكَ الَّذِیْ دَعَاكَ بِهٖ مُوْسٰی مِنْ جَانِبِ الطُّوْرِ فَاسْتَجَبْتَ لَهٗ وَاَلْقَیْتَ عَلَیْهِ مَحَبَّةً مِّنْكَ وَاَسْاَلُكَ بِسْمِكَ الَّذِیْ غَفَرْتَ بِهٖ لِمُحَمَّدٍ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهٖ وَمَا تَاَخَّرَ وَاَتْمَمْتَ عَلَیْهِ نِعْمَتَكَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پھر اس دعا کو پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اِلَیْکَ فَقِیْرٌ وَّاِنِّیْ خَائِفٌ مُّسْتَجِیْرٌ فَلَا تُغَیِّرْ جِسْمِیْ وَلَا تُبَدِّلْ اِسْمِیْ

پھر اس دعا کو پڑھیں:-

اَللّٰھُمَّ اِنَّ ھٰذَا الْبَیْتَ بَیْتُکَ وَالْحَرَمَ حَرَمُکَ وَالْاَمْنَ اَمْنُکَ وَالْعَبْدَ عَبْدُکَ وَاَنَا عَبْدُکَ وَابْنُ عَبْدِکَ وَھٰذَا الْمَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَحَرِّمْ لُحُوْمَنَا وَبَشَرَتَنَا عَلَی النَّارِ اَللّٰھُمَّ حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ

اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اَللّٰھُمَّ ارْزُقْنِیَ الْجَنَّةَ بِغَیْرِ حِسَابٍ

پھر اس دعا کو پڑھیں:-

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

دوسرے چکر کی دعا

سُبْحَانَ اللّٰہِ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ وَلَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ

اَللّٰھُمَّ اِیْمَانًا بِکَ وَتَصْدِیْقًا بِکِتَابِکَ وَوَفَاءً بِعَھْدِکَ وَاتِّبَاعًا لِسُنَّةِ نَبِیِّکَ وَحَبِیْبِکَ مُحَمَّدٍ

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ الْعَفْوَ وَالْعَافِیَةَ وَالْمُعَافَاةَ الدَّائِمَةَ فِی الدِّیْنِ وَالدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ سَائِلُکَ فَقِیْرُکَ مِسْکِیْنُکَ بِبَابِکَ فَتَصَدَّقْ عَلَیْہِ بِالْجَنَّةِ

اَللّٰھُمَّ الْبَیْتُ بَیْتُکَ وَالْحَرَمُ حَرَمُکَ وَالْعَبْدُ عَبْدُکَ وَھٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ بِکَ الْمُسْتَجِیْرِ بِکَ مِنَ النَّارِ فَاَعْتِقْنِیْ وَلِوَالِدَیَّ وَاَھْلِیْ وَوُلْدِیْ وَاِخْوَانِی الْمُؤْمِنِیْنَ مِنَ النَّارِ یَا جَوَادُ یَا کَرِیْمُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

تیسرے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الشَّكِّ وَالشِّرْكِ
وَالشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوْءِ الْاَخْلَاقِ وَسُوْءِ الْمَنْظَرِ
وَالْمُنْقَلَبِ فِی الْمَالِ وَالْاَهْلِ وَالْوَلَدِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ
اَسْاَلُكَ رِضَاكَ وَالْجَنَّةَ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ
سَخَطِكَ وَالنَّارِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

پھر اس دعا کو پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ اَدْخِلْنِی الْجَنَّةَ وَاَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ
بِرَحْمَتِكَ وَعَافِنِیْ مِنَ السُّقْمِ وَاَوْسِعْ عَلَیَّ
مِنَ الرِّزْقِ الْحَلَالِ وَادْرَءْ عَنِّیْ شَرَّ فَسَقَةِ
الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَشَرَّ فَسَقَةِ الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ
یَا ذَا الْمَنِّ وَالطَّوْلِ یَا ذَا الْجُوْدِ وَالْكَرَمِ اِنَّ عَمَلِیْ
ضَعِیْفٌ فَضَاعِفْهُ لِیْ وَتَقَبَّلْهُ مِنِّیْ اِنَّكَ اَنْتَ
السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

چوتھے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ حَجًّا مَّبْرُوْرًا وَّسَعْیًا مَّشْكُوْرًا
وَّذَنْبًا مَّغْفُوْرًا وَّعَمَلًا صَالِحًا مَّقْبُوْلًا وَّ
تِجَارَةً لَّنْ تَبُوْرَ یَا عَالِمَ مَا فِی الصُّدُوْرِ
اَخْرِجْنِیْ یَا اللّٰهُ مِنَ الظُّلُمَاتِ اِلَی النُّوْرِ اَللّٰهُمَّ
اِنِّیْ اَسْاَلُكَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَعَزَائِمَ
مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ اِثْمٍ
وَالْغَنِیْمَةَ مِنْ كُلِّ بِرٍّ وَّالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ
مِنَ النَّارِ رَبِّ قَنِّعْنِیْ بِمَا رَزَقْتَنِیْ وَبَارِكْ
لِیْ فِیْمَا اَعْطَیْتَنِیْ وَاخْلُفْ عَلٰی كُلِّ غَائِبَةٍ
لِّیْ مِنْكَ بِخَیْرٍ یَا اللّٰهُ یَا وَلِیَّ الْعَافِیَةِ وَخَالِقَ
الْعَافِیَةِ وَرَازِقَ الْعَافِیَةِ وَالْمُنْعِمُ بِالْعَافِیَةِ وَ
الْمُتَفَضِّلُ بِالْعَافِیَةِ عَلَیَّ وَعَلٰی جَمِیْعِ خَلْقِكَ وَ
یَا رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَهُمَا صَلِّ
عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّارْزُقْنَا الْعَافِیَةَ
وَتَمَامَ الْعَافِیَةِ وَشُكْرَ الْعَافِیَةِ فِی الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ
یَا اَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پانچویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اَظِلَّنِیْ تَحْتَ عَرْشِكَ يَوْمَ لَا ظِلَّ اِلَّا
ظِلُّكَ وَلَا بَاقِیَ اِلَّا وَجْهُكَ وَاسْقِنِیْ مِنْ
حَوْضِ نَبِيِّكَ سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ شَرْبَةً هَنِيْئَةً
مَّرِيْئَةً لَا اَظْمَاُ بَعْدَهَا اَبَدًا اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَكَ مِنْهُ
نَبِيُّكَ سَيِّدُنَا مُحَمَّدٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْاَلُكَ
الْجَنَّةَ وَنَعِيْمَهَا وَمَا يُقَرِّبُنِیْ اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَّ
فِعْلٍ وَّعَمَلٍ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ النَّارِ وَمَا يُقَرِّبُنِیْ
اِلَيْهَا مِنْ قَوْلٍ وَّفِعْلٍ وَّعَمَلٍ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
شَرَّفَكَ وَعَظَّمَكَ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ
بَعَثَ مُحَمَّدًا نَّبِيًّا وَّجَعَلَ عَلِيًّا اِمَامًا اَللّٰهُمَّ
اِهْدِ لَهُ خِيَارَ خَلْقِكَ وَجَنِّبْهُ شِرَارَ خَلْقِكَ

چھٹے چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنَّ لَكَ عَلَیَّ حُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِیْ
وَبَيْنَكَ وَحُقُوْقًا كَثِيْرَةً فِيْمَا بَيْنِیْ وَبَيْنَ
خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ مَا كَانَ لَكَ مِنْهَا فَاغْفِرْهُ لِیْ
وَمَا كَانَ لِخَلْقِكَ فَتَحَمَّلْهُ عَنِّیْ وَاَغْنِنِیْ
بِحَلَالِكَ عَنْ حَرَامِكَ وَبِطَاعَتِكَ عَنْ
مَعْصِيَتِكَ وَبِفَضْلِكَ عَمَّنْ سِوَاكَ يَا وَاسِعَ
الْمَغْفِرَةِ اَللّٰهُمَّ اِنَّ بَيْتَكَ عَظِيْمٌ وَّوَجْهَكَ
كَرِيْمٌ وَّاَنْتَ يَا اَللّٰهُ حَلِيْمٌ كَرِيْمٌ عَظِيْمٌ
تُحِبُّ الْعَفْوَ فَاعْفُ عَنِّیْ اَللّٰهُمَّ الْبَيْتُ
بَيْتُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَهٰذَا مَقَامُ الْعَائِذِ
بِكَ مِنَ النَّارِ اَللّٰهُمَّ مِنْ قِبَلِكَ الرَّوْحُ وَالْفَرَجُ
وَالْعَافِيَةُ اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمَلِیْ ضَعِيْفٌ فَضَاعِفْهُ
لِیْ وَاغْفِرْ لِیْ مَا اطَّلَعْتَ عَلَيْهِ مِنِّیْ وَخَفِیَ
مِنْ خَلْقِكَ اَسْتَجِيْرُ بِاللّٰهِ مِنَ النَّارِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

ساتویں چکر کی دعا

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ اِيْمَانًا كَامِلًا وَّيَقِيْنًا صَادِقًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّقَلْبًا خَاشِعًا وَّلِسَانًا ذَاكِرًا وَّحَلَالًا طَيِّبًا وَّتَوْبَةً نَّصُوْحًا وَّتَوْبَةً قَبْلَ الْمَوْتِ وَرَاحَةً عِنْدَ الْمَوْتِ وَالْعَفْوَ عِنْدَ الْحِسَابِ وَالْفَوْزَ بِالْجَنَّةِ وَالنَّجَاةَ مِنَ النَّارِ بِرَحْمَتِكَ يَا عَزِيْزُ يَا غَفَّارُ رَبِّ زِدْنِیْ عِلْمًا وَّاَلْحِقْنِیْ بِالصّٰلِحِيْنَ

پھر اس دعا کو پڑھیں:-

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عِنْدِیْ اَفْوَاجًا مِّنْ ذُنُوْبٍ اَفْوَاجًا مِّنْ خَطَايَا وَعِنْدَكَ اَفْوَاجٌ مِّنْ رَّحْمَةٍ وَّاَفْوَاجٌ مِّنْ مَّغْفِرَةٍ يَا مَنِ اسْتَجَابَ لِاَبْغَضِ خَلْقِهٖ اِذْ قَالَ اَنْظِرْنِیْ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ اسْتَجِبْ لِیْ

پھر اس دعا کو پڑھیں:-

رَبَّنَا اٰتِنَا فِی الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

نمازِ طواف

نیت:-

مقام ابراہیمؑ پر حِجَّةُ الْاِسْلَام کے عمرہ تمتع کی دو رکعت نماز طواف کعبہ ادا کرتا / کرتی ہوں وَاجِبْ قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ۔

واجب ہے کہ ہر طواف واجب کے بعد دو رکعت نماز طواف مقام ابراہیمؑ کے قریب ادا کرے یہ نماز صبح کی طرح پڑھی جاتی ہے. البتہ اسے بلند آواز سے بھی پڑھ سکتا ہے اور آہستہ بھی۔

احتیاط یہ ہے کہ اس نماز کو طواف کے بعد فوراً ادا کرے. نیز یہ احتیاط بھی ہے کہ نماز کو مقام ابراہیمؑ کی پشت پر ادا کرے یعنی اس طرح کھڑا ہو کہ وہ پتھر جس پر حضرت ابراہیمؑ کے قدم کا نشان ہے اسکے سامنے ہو۔

اگر کثرت اژدحام کی وجہ سے اس جگہ کھڑا نہ ہو سکے کہ عرفاً کہیں کہ وہ پشت مقام ابراہیمؑ پر کھڑا ہے تو مقام ابراہیمؑ کے دائیں یا بائیں کھڑے ہو کر نماز پڑھے۔

اگر یہ بھی ممکن نہ ہو تو مقام ابراہیمؑ کی پشت یا اس کے دائیں یا بائیں قریب تر کسی جگہ پر نماز پڑھے۔

طواف مستحب کی نماز کو پشت مقام ابراہیمؑ پر ادا کرنا ضروری نہیں ہے. بلکہ مسجد میں کسی جگہ بھی پڑھ سکتا ہے. حتیٰ کہ بعض علماء نے فرمایا ہے کہ اسے چھوڑنا بھی جائز ہے۔ لیکن حتی الامکان ترک نہ کرنا چاہیے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ اگر کوئی شخص طواف واجب کی نماز پڑھنا بھول جائے تو جب یاد آئے مقام ابراہیمؑ کی پشت پر ادا کرے لیکن اگر حرم میں واپس آنا مشکل ہو تو جہاں یاد آئے اسی جگہ بجالائے چاہے دوسرے شہر میں ہی کیوں نہ ہو اس جگہ پر لباس احرام کا ہونا ضروری نہیں اور بہتر ہے کہ کسی کو نائب بھی بنائے جو اس کی طرف سے مقام ابراہیمؑ پر اس نماز کو ادا کرے۔

○ اگر نماز کو فراموش کر دے اور سعی کے درمیان اسے یاد آئے تو اسی جگہ سے سعی چھوڑ کر واپس آئے اور دو رکعت نماز طواف ادا کرے پھر جہاں سے سعی چھوڑی تھی وہیں سے اسے تمام کرے۔

○ اگر سعی اور دوسرے اعمال بجالا چکا ہو تو ضروری نہیں کہ انہیں دوبارہ بجالائے اگر چہ بہتر یہ ہے کہ بھولی ہوئی نماز طواف پڑھنے کے بعد سعی اور دوسرے اعمال کو دوبارہ بجالائے.

○ جو شخص واجبات نماز مثلاً قرأت (۱) وغیرہ کو نہیں جانتا وہ اپنے واجب سے بری الذمہ نہیں ہوگا حاجی صاحب کو چاہیے کہ نماز کے احکام کو سیکھے اور اپنی قرأت کو بھی صحیح کرے لیکن اس کے باوجود اگر کوئی شخص قرأت اور واجب اذکار کو یاد نہ کر سکے تو جس طرح نماز پڑھ سکتا ہے پڑھے اور کسی دوسرے شخص کو پڑھانے پر مقرر کرے. وگرنہ کسی کو اپنا نائب (۲،۳،۴) بھی بنائے

۱ـ علم تجوید کا جاننا ضروری نہیں اگر نماز صحیح عربی میں ہے تو کافی ہے (آیت اللہ ناصر مکارم)
۲ـ نائب نہیں بنا سکتا خود ہی ادا کرنا ہوگی (آیت اللہ صادق شیرازی)
۳ـ نائب بنانا لازمی نہیں ہے (آیت اللہ ناصر مکارم)
۴ـ اگر قاری کی قرآت میں غلطی ہو تو اور تصحیح ممکن نہ ہو تو اسکی قرأت غلط ہی کافی ہے بہتر ہے خود بھی پڑھے اور نائب بھی بنائے (آیت اللہ سیستانی)

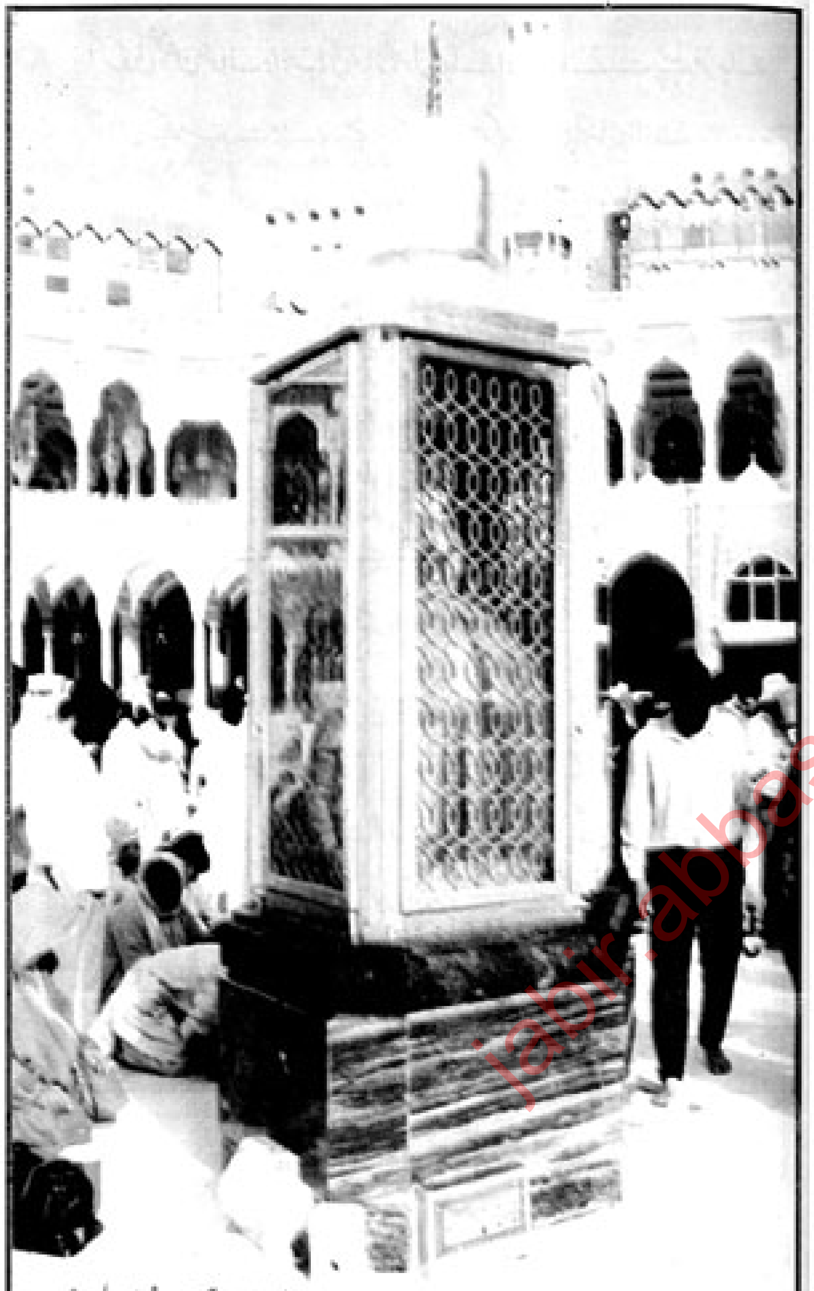

مقام ابراہیم پر نماز طواف

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ اگر کوئی شخص طواف واجب کی نماز بھول جائے اور بجالانے سے پہلے مرجائے تو اس کے سب سے بڑے بیٹے پر واجب ہے کہ اس کی قضا بجالائے۔

○ نماز طواف میں سجدے والے سوروں کے علاوہ کسی بھی سورہ کو پڑھا جا سکتا ہے البتہ پہلی رکعت میں سورہ الحمد کے بعد (قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ) اور دوسری رکعت میں (قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ) کا پڑھنا مستحب ہے۔

○ جس شخص کی قرأت غلط ہو اور وہ اپنی اس غلطی سے واقف نہ ہو اور سمجھتا ہو کہ میری قرأت صحیح ہے تو وہ اپنی معلومات کے مطابق نماز طواف ادا کرے تو اس کی نماز درست ہے اگر وہ مکہ سے نکلنے سے پہلے اپنی غلطی کی طرف ملتفت نہ ہو تو اس پر نماز کا اعادہ واجب نہیں اور اگر وہ مکہ سے نکلنے سے پہلے ملتفت ہو جائے اور اپنی غلطی کے درست کرنے پر قادر بھی ہو تو اسے چاہیے کہ ان نمازوں کو دوبارہ پڑھے۔

○ واجب ہے کہ نماز پڑھتے وقت عورت مرد کے نہ ہی آگے ہو اور نہ برابر اگر عورت اور مرد برابر ہوں گئے یا عورت مرد کے آگے ہو گئی اور دونوں نے نماز اکٹھی شروع کی تو دونوں کی نماز باطل ہو گی ورنہ جو بعد میں شروع کرے اس کی باطل (۱) ہو گی

۱۔ فاصلہ کی خانہ کعبہ میں رعایت کرنا لازم نہیں (آیت اللہ جواد تبریزی)

سعی کرنا

نیت : یعنی میں سعی کرتا/کرتی ہوں صفا اور مروہ کے درمیان عمرہ تمتع کی وَاجِبْ قُرْبَةً اِلَی اللّٰهِ۔

○ نماز طواف پڑھنے کے بعد واجب ہے صفا اور مروہ کے درمیان سات مرتبہ سعی کرے یعنی صفا سے مروہ تک پیدل، سوار ہو کر یا کسی کے کاندھے پر چڑھ کر جائے؛ یہ ایک مرتبہ شمار ہو جائے گا؛ پھر مروہ سے صفا تک واپس آئے صفا پر پہنچ کر دو مرتبہ سعی ہو جائے گی۔ پس صفا سے مروہ تک جانے اور مروہ سے صفا تک واپس پلٹنے سے دو مرتبہ سعی حاصل ہو جاتی ہے۔ اس طریقے سے سعی بجالائے تو ساتویں سعی مروہ پر تمام ہو جائے گی۔ (اس کی تفصیل یوں ہے

1	پہلی سعی	صفا سے مروہ تک	اس
2	دوسری سعی	مروہ سے صفا تک	طرح
3	تیسری سعی	صفا سے مروہ تک	یہ
4	چوتھی سعی	مروہ سے صفا تک	ایک
5	پانچویں سعی	صفا سے مروہ تک	مکمل
6	چھٹی سعی	مروہ سے صفا تک	سعی
7	ساتویں سعی	صفا سے مروہ تک	ہے

○ پس اس سات مرتبہ کی سعی میں صفا سے مروہ تک چار مرتبہ اور مروہ سے صفا تک تین مرتبہ چلنا پڑھتا گا۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

واجبات سعی

سعی میں آٹھ چیزیں واجب ہیں:

پہلی:۔ نیت

- یعنی عمرہ تمتع کیلئے سعی کرتا/کرتی ہوں **واجب قربۃالی اللہ** اور مستحب ہے کہ یہ نیت زبان پر لائے اور ضروری ہے کہ سعی شروع کرنے سے پہلے یہ نیت کرے تاکہ سعی کا پہلا حصہ نیت کے ساتھ ادا ہو۔

دوسری،تیسری:

- یہ ہے کہ سعی کو صفا سے شروع کرے اور مروہ پر ختم کرے اور احتیاط یہ ہے اطمینان حاصل کرنے کیلئے صفا کی جانب میں ٹیلے پر تھوڑا سا چڑھ کر شروع کرے اور مروہ کی جانب ٹیلے پر تھوڑا سا چڑھ کر ختم کرے۔

چوتھی:

- یہ ہے کہ سات مرتبہ سعی کرے نہ زیادہ نہ کم۔
- اگر عمداً سات مرتبہ سے زیادہ سعی کرے تو اس کی سعی باطل ہو جائے گی ہے اور اگر بھول کر یا مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے زیادہ کرے تو اس کی سعی صحیح ہے۔
- جو شخص جانتا تھا کہ صفا و مروہ کے درمیان سات مرتبہ سعی کرنا ہے اور اسی نیت سے اس نے صفا سے سعی شروع کی لیکن اس نے جانے اور آنے کو ایک مرتبہ شمار کیا اس طرح اس نے چودہ مرتبہ سعی کی تو اقوی یہ ہے کہ وہی سعی اس کیلئے کافی ہے۔
- اگر سعی کرنا بھول جائے یا سہواً سات مرتبہ سے کم سعی بجالائے تو جس وقت

صفا اور مروہ کے درمیان سعی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

یاد آجائے تو بھولی ہوئی سعی تمام بجالائے اور اگر مکہ سے باہر چلا گیا ہو اگرچہ اپنے وطن واپس پہنچ گیا ہو تو تب بھی واجب ہے کہ واپس پلٹ کر سعی بجا لائے اور اگر واپس نہ پلٹ سکتا ہو تو اس کیلئے کسی کو نائب بنائے جو اسکی طرف سے سعی بجالائے اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ اگر چار مرتبہ(۱) سعی نہ کر چکا ہو تو اس سعی کو پورا کرنے کے بعد نئے سرے(۲) سے پھر سعی بجالائے۔

- جو شخص سہواً سات مرتبہ سے کم سعی کرے تو اس پر جو چیزیں احرام کی وجہ سے حرام تھیں جب تک بقیہ سعی نہیں بجالائے گا حلال نہیں ہونگی۔
- اگر کوئی شخص اس خیال سے کہ وہ مکمل ہو چکا ہے عورت کے ساتھ مقاربت کرے تو اس پر بنا بر احوط ایک گائے کفارہ (۳) ہوگا۔
- اسی طرح اگر ناخن کاٹ لے تو یہی کفارہ ہوگا۔
- اگر سعی کرکے پلٹنے کے بعد سعی کی تعداد میں شک کرے تو اس کی پرواہ نہ کرے اس کی سعی صحیح ہوگی لیکن اگر یہ احتمال دیتا ہو کہ سات مرتبہ سے کم کی ہے تو احتیاط یہ ہے کہ دوبارہ سعی کرے۔

۱۔ ساڑھے تین مرتبہ (آیت اللہ خامنہ ای، آیت اللہ صادق شیرازی، آیت اللہ فاضل)

۲۔ پہلی سعی کو مکمل کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ نئے سرے سے سعی کرے۔ (آیت اللہ ناصر مکارم، آیت اللہ فاضل، آیت اللہ تبریزی)

۳۔ اگر یہ شخص عورت سے مقاربت کرے یا تقصیر کرلے یا ناخن کاٹ لے یا کوئی احرام کے محرمات سے اور انجام دے لے اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے (آیت اللہ ناصر مکارم)

- اگر سعی میں مشغول ہونے کے دوران مروہ پر شک کرے کہ سات بار سعی کی ہے یا زیادہ تو اپنے شک کی پرواہ نہ کرے اور اس پر بنا رکھے کہ اس نے پوری سعی کی ہے۔
- اگر صفا و مروہ کے درمیان یہ شک کرے کہ یہ سعی ساتویں مرتبہ ہے یا آٹھویں مرتبہ تو اس کی سعی باطل ہے چاہیے کہ نئے سرے سے سعی کرے
- اگر صفا اور مروہ کے درمیان یہ شک پڑ جائے کہ یہ سعی ساتویں مرتبہ ہے یا چھٹی مرتبہ ہے یا پانچویں یا اور کسی کم کے بارے میں شک پڑ جائے تو سعی باطل ہے
- ایک شخص اس گمان پر کہ اس کے سات چکر مکمل ہو چکے ہیں سعی کو ختم کرکے تقصیر کرلیتا ہے بعد میں پتہ چلتا ہے کہ اس نے پانچ چکر لگائے تھے ایسے شخص کو چاہیے کہ دو چکر اور لگا کر سعی کو مکمل کرے اور تقصیر دوبارہ کرے۔

پانچویں:

- یہ ہے کہ صفا اور مروہ کے درمیانی سعی اسی راستہ سے کرے جو متعارف ہے کسی دوسرے راستے سے سعی کرنا درست نہیں۔
- سعی کو نیچے کی منزل پر انجام دینا ہے دوسری منزل پر یا تیسری منزل پر سعی کرنا درست نہیں(۱) ہے۔
- سعی میں پیدل چلنا معتبر نہیں ہے ویل چیئر پر بھی سعی ہوسکتی ہے لیکن پیدل افضل ہے

۱۔ دوسری اور تیسری منزل پر سعی کرنا صحیح ہے (آیت اللہ خامنہ ای)

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

○ جو سعی کو وقت مقرر میں خود بجا نہیں لاسکتا اگر چہ دوسرے کی مدد کے ساتھ بھی تو واجب ہے کہ غیر کی مدد طلب کرے کہ اس کو سعی کروائے اگر چہ اس کو کاندھے پر بٹھائے یا ویل چیئر کی مدد سے کروائے اور اگر وہ ایسے بھی نہیں کرسکتا تو کسی غیر کو نائب بنائے جو اس کی طرف سے سعی انجام دے۔

چھٹی:

○ یہ ہے کہ مروہ کی طرف جاتے ہوئے اس کا منہ مروہ کی طرف ہو اور صفا کی طرف واپس جاتے ہوئے اس کا منہ صفا کی طرف ہو پس اگر الٹے رخ چلے یا واپس پلٹے کہ مروہ کی طرف جاتے ہوئے اس کا منہ صفا کی طرف ہو اور صفا کی طرف پلٹتے ہوئے اس کا منہ مروہ کی طرف ہو تو اس کی سعی صحیح نہیں ہوگی جاتے آتے وقت چہرے کو دائیں یا بائیں یا پیچھے پھیرنے میں کوئی حرج نہیں

ساتویں:

○ یہ کہ اس کا لباس جوتا مباح ہو بلکہ بنابر احوط کوئی غصبی چیز بھی اس کے ہمراہ نہ ہو اور اگر سواری پر سعی کر رہا ہو تو واجب ہے کہ اس کی سواری غصبی نہ ہو۔

○ جس شخص نے خمس کی ادائیگی نہ کی ہو اس کی سعی صحیح نہیں ہے۔

آٹھویں:

○ یہ ہے کہ طواف اور سعی کے درمیان ترتیب کا لحاظ رکھے یعنی طواف اور نماز طواف بجالانے کے بعد سعی کرے، طواف یا نماز سے پہلے سعی نہ کرے۔

○ اور اگر بھول کر یا مسئلہ معلوم نہ ہونے کی وجہ سے سعی کو طواف سے پہلے بجالائے

تو احتیاط واجب یہ ہے کہ طواف کرنے کے بعد دوبارہ سعی بجالائے۔

○ سعی کرتے وقت سبز ستون کے درمیان مرد حضرات کو دوڑنا چاہیے لیکن خواتین کو نہیں دوڑنا چاہیے۔

○ جہاں سے صفا اور مروہ کی بلندی شروع ہوتی ہے وہیں سے پہاڑی شروع ہوجاتی ہے لہذا پہاڑی کے پتھروں کو چھونا ضروری نہیں ہے

○ احوط یہ ہے کہ سعی میں بھی طواف کی طرح موالات عرفی کی رعایت کی جائے ہاں دوران سعی صفا پر یا مروہ پر یا درمیان میں آرام کے لیے بیٹھنے میں کوئی حرج نہیں ہے اگر چہ بیٹھنے کو ترک کرنا احوط ہے سوائے اس کے جو تھک چکا ہو جیسے کہ نماز فریضہ کی فضیلت والے وقت کو حاصل کرنے کے لیے اگر سعی کو قطع کرے تو کوئی حرج نہیں ہے پھر نماز سے فارغ ہونے کے بعد قطع کردہ جگہ سے سعی شروع کرے ضرورت کے لیے سعی کو قطع کرنا جائز ہے بلکہ مطلقاً جائز ہے۔

○ احوط یہ ہے کہ طواف اور اس کی نماز سے فارغ ہونے کے بعد سعی میں جلدی کرے اگر چہ ظاہر یہ ہے کہ رات تک تاخیر جائز ہے البتہ اختیاری حالت میں آنے والے دن تک تاخیر جائز نہیں ہے۔ لیکن اگر عمداً ایک دن یا کئی دن کی تاخیر کرے (۱) تو جائز نہیں ہے اسے چاہیے کہ دوبارہ سعی بھی کرے اور طواف اور نماز طواف بھی ادا کرے۔

۱۔ اس کا عمل صحیح ہے لیکن گنہگار ہے۔ (آیت اللہ ناصر مکارم)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سعی کے مستحبات

- طہارت یعنی وضو، غسل یا تیمم کے ساتھ ہونا اگر چہ یہ واجب نہیں بغیر وضو کے بھی سعی جائز ہے۔
- نماز واجب کے بعد فوراً سعی کرنا۔
- صفا کی طرف جانے سے پہلے حجر اسود کا بوسہ لینا یا ہاتھ سے مس کرنا۔
- زمزم کے پانی کو کنویں سے نکالنا اگر ممکن ہو اور پینا سر اور پشت پر ڈالنا اور کعبہ کی طرف متوجہ ہو کر یہ دعا پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَّرِزْقًا وَّاسِعًا وَّشِفَاءً مِّنْ كُلِّ دَاءٍ وَّسُقْمٍ

- آب زمزم پی کر دوبارہ حجر اسود کو مس کرنا پھر صفا کی طرف لے جانا۔
- حجر اسود کے بالمقابل دروازے سے صفا کی طرف جانا۔
- صفا کی طرف پیدل اور آرام سے جانا۔
- صفا کے پہاڑ پر چڑھ کر خانہ کعبہ کی طرف دیکھنا اگر ممکن ہو تو!
- حجر اسود والے رکن کی طرف رخ کرنا صفا پر چڑھنے کے بعد اللہ کی حمد و ثنا اور اللہ کی نعمتوں کو یاد کرنا پھر سات مرتبہ الحمد اور سات مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** پڑھنا

پھر تین مرتبہ یہ دعا پڑھنا۔

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا يَمُوْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

پھر صلوٰۃ پڑھ کر یہ دعا تین مرتبہ پڑھنا۔

اَللّٰهُ اَكْبَرُ عَلٰى مَا هَدَانَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰى مَا اَبْلَانَا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الْقَيُّوْمِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ الْحَيِّ الدَّائِمِ

پھر تین مرتبہ پڑھنا۔

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ لَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ

پھر تین مرتبہ پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْئَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ وَالْيَقِيْنَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ

پھر تین مرتبہ پڑھنا۔

اَللّٰهُمَّ اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

اس کے بعد **اَللّٰهُ اَكْبَرُ** سو مرتبہ **لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ** سو مرتبہ **اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ** سو مرتبہ **سُبْحَانَ اللّٰهِ** سو مرتبہ پڑھیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفا اور مروہ کے درمیان پڑھی جانے والی دعائیں

صفا اور مروہ کے پہلے چکر کی دعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَّالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا وَّسُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
وَبِحَمْدِهِ الْكَرِيْمِ بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا وَّمِنَ اللَّيْلِ فَاسْجُدْ
لَهٗ وَسَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ اَنْجَزَ وَعْدَهٗ
وَنَصَرَ عَبْدَهٗ وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ لَا شَيْءَ قَبْلَهٗ
وَلَا بَعْدَهٗ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَيٌّ دَائِمٌ لَّا يَمُوْتُ وَ
لَا يَفُوْتُ اَبَدًا بِيَدِهِ الْخَيْرُ وَاِلَيْهِ الْمَصِيْرُ وَهُوَ عَلٰى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَ
تَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ
الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ رَبِّ نَجِّنَا مِنَ النَّارِ سَالِمِيْنَ غَانِمِيْنَ فَرِحِيْنَ
مُسْتَبْشِرِيْنَ مَعَ عِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ
عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيِّيْنَ وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ
وَحَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ وَكَفٰى بِاللّٰهِ
عَلِيْمًا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّآ اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ
وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُوْنَ

صفا اور مروہ کے دوسرے چکر کی دعا:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ
الْوَاحِدُ الْاَحَدُ الْفَرْدُ الصَّمَدُ الَّذِيْ لَمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا
وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِي الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِيٌّ مِّنَ الذُّلِّ
وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ فِيْ كِتَابِكَ الْمُنْزَلِ اُدْعُوْنِيْ
اَسْتَجِبْ لَكُمْ دَعَوْنَاكَ رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا كَمَا اَمَرْتَنَا اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ
الْمِيْعَادَ رَبَّنَا اِنَّنَا سَمِعْنَا مُنَادِيًا يُّنَادِيْ لِلْاِيْمَانِ اَنْ اٰمِنُوْا
بِرَبِّكُمْ فَاٰمَنَّا رَبَّنَا فَاغْفِرْ لَنَا ذُنُوْبَنَا وَكَفِّرْ عَنَّا سَيِّئَاتِنَا وَتَوَفَّنَا مَعَ
الْاَبْرَارِ رَبَّنَا وَاٰتِنَا مَا وَعَدْتَّنَا عَلٰى رُسُلِكَ وَلَا تُخْزِنَا يَوْمَ
الْقِيَامَةِ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ رَبَّنَا عَلَيْكَ تَوَكَّلْنَا وَاِلَيْكَ اَنَبْنَا
وَاِلَيْكَ الْمَصِيْرُ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِاِخْوَانِنَا الَّذِيْنَ سَبَقُوْنَا بِالْاِيْمَانِ
وَلَا تَجْعَلْ فِيْ قُلُوْبِنَا غِلًّا لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا رَبَّنَا اِنَّكَ رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ
رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ
مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ
مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ
اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفا اور مروہ کے تیسرے چکر کی دعا:

اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ
اغْفِرْ لَنَا اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ الْخَيْرَ
كُلَّهٗ عَاجِلَهٗ وَاٰجِلَهٗ وَاَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِىْ وَاَسْاَلُكَ رَحْمَتَكَ
يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ
عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ رَبِّ
زِدْنِىْ عِلْمًا وَلَا تُزِغْ قَلْبِىْ بَعْدَ اِذْ هَدَيْتَنِىْ وَهَبْ لِىْ مِنْ لَّدُنْكَ
رَحْمَةً اِنَّكَ اَنْتَ الْوَهَّابُ اَللّٰهُمَّ عَافِنِىْ فِىْ سَمْعِىْ وَبَصَرِىْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ لَا اِلٰهَ اِلَّا
اَنْتَ سُبْحٰنَكَ اِنِّىْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِيْنَ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِكَ
مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَبِمُعَا
فَاتِكَ مِنْ عُقُوْبَتِكَ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْكَ لَا اُحْصِىْ ثَنَاءً عَلَيْكَ
اَنْتَ كَمَا اَثْنَيْتَ عَلٰى نَفْسِكَ فَلَكَ الْحَمْدُ حَتّٰى تَرْضٰى اِنَّ الصَّفَا
وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ
عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللهَ
شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

صفا اور مروہ کے چوتھے چکر کی دعا:

اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ اللهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ مِنْ خَيْرِ
مَا تَعْلَمُ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا تَعْلَمُ وَاَسْتَغْفِرُكَ مِنْ كُلِّ مَا تَعْلَمُ اِنَّكَ
اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْمَلِكُ الْحَقُّ الْمُبِيْنُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ
اللهِ الصَّادِقُ الْوَعْدِ الْاَمِيْنُ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَسْاَلُكَ كَمَا هَدَيْتَنِىْ
لِلْاِسْلَامِ اَنْ لَّا تَنْزِعَهٗ مِنِّىْ حَتّٰى تَتَوَفَّانِىْ عَلَيْهِ وَاَنَا مُسْلِمٌ اَللّٰهُمَّ
اجْعَلْ فِىْ قَلْبِىْ نُوْرًا وَّفِىْ سَمْعِىْ نُوْرًا وَّفِىْ بَصَرِىْ نُوْرًا اَللّٰهُمَّ
رَبِّ اشْرَحْ لِىْ صَدْرِىْ وَيَسِّرْ لِىْ اَمْرِىْ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ
وَسَاوِسِ الصَّدْرِ وَشَتَاتِ الْاَمْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ اَعُوْ
ذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِى اللَّيْلِ وَمِنْ شَرِّ مَا يَلِجُ فِى النَّهَارِ وَمِنْ
شَرِّ مَا تَهُبُّ بِهِ الرِّيَاحُ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ سُبْحَانَكَ مَا
عَبَدْنَاكَ حَقَّ عِبَادَتِكَ يَا اللهُ سُبْحَانَكَ مَا ذَكَرْنَاكَ حَقَّ ذِكْرِكَ
يَا اللهُ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّكَ
تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اِنَّ الصَّفَا وَ
الْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ
اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفا اور مروہ کے پانچویں چکر کی دعا:

اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ سُبْحٰنَکَ مَا شَکَرْنَاکَ
حَقَّ شُکْرِکَ یَا اللّٰہُ سُبْحَانَکَ مَا اَعْلٰی شَانَکَ یَا اللّٰہُ اَللّٰھُمَّ
حَبِّبْ اِلَیْنَا الْاِیْمَانَ وَزَیِّنْہُ فِیْ قُلُوْبِنَا وَکَرِّہْ اِلَیْنَا الْکُفْرَ وَالْفُسُوْقَ
وَالْعِصْیَانَ وَاجْعَلْنَا مِنَ الرَّاشِدِیْنَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ
وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ اللّٰہُ
الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اَللّٰھُمَّ قِنِیْ عَذَابَکَ یَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَکَ اَللّٰھُمَّ
اھْدِنِیْ بِالْھُدٰی وَنَقِّنِیْ بِالتَّقْوٰی وَاغْفِرْ لِیْ فِی الْاٰخِرَۃِ وَالْاُوْلٰی
اَللّٰھُمَّ ابْسُطْ عَلَیْنَا مِنْ بَرَکَاتِکَ وَرَحْمَتِکَ وَفَضْلِکَ
وَرِزْقِکَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ النَّعِیْمَ الْمُقِیْمَ الَّذِیْ یَحُوْلُ
وَلَا یَزُوْلُ اَبَدًا اَللّٰھُمَّ اجْعَلْ فِیْ قَلْبِیْ نُوْرًا وَّفِیْ سَمْعِیْ نُوْرًا
وَّفِیْ بَصَرِیْ نُوْرًا وَّفِیْ لِسَانِیْ نُوْرًا وَّعَنْ یَّمِیْنِیْ نُوْرًا وَّ
مِنْ فَوْقِیْ نُوْرًا وَّاجْعَلْ فِیْ نَفْسِیْ نُوْرًا وَّعَظِّمْ لِیْ نُوْرًا
رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْ لِیْ اَمْرِیْ اِنَّ الصَّفَا وَ
الْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا
جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَیْرًا
فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ

صفا اور مروہ کے چھٹے چکر کی دعا:

اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ اللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَحْدَہٗ
صَدَقَ وَعْدَہٗ وَنَصَرَ عَبْدَہٗ وَھَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَہٗ لَا
اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِیَّاہُ مُخْلِصِیْنَ لَہُ الدِّیْنَ وَلَوْ کَرِہَ
الْکَافِرُوْنَ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَالْغِنٰی
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ لَکَ الْحَمْدُ کَالَّذِیْ تَقُوْلُ وَخَیْرًا مِّمَّا نَقُوْلُ اَللّٰھُمَّ
اِنِّیْ اَسْئَلُکَ رِضَاکَ وَالْجَنَّۃَ وَاَعُوْذُبِکَ مِنْ سَخَطِکَ وَالنَّارِ
وَمَا یُقَرِّبُنِیْ اِلَیْھَا مِنْ قَوْلٍ اَوْ فِعْلٍ اَوْ عَمَلٍ اَللّٰھُمَّ بِنُوْرِکَ
اھْتَدَیْنَا وَبِفَضْلِکَ اسْتَغْنَیْنَا وَفِیْ کَنَفِکَ وَاِنْعَامِکَ وَعَطَائِکَ وَ
اِحْسَانِکَ اَصْبَحْنَا وَاَمْسَیْنَا اَنْتَ الْاَوَّلُ فَلَا قَبْلَکَ شَیْءٌ وَّ
الْاٰخِرُ فَلَا بَعْدَکَ شَیْءٌ وَّالظَّاھِرُ فَلَا شَیْءَ فَوْقَکَ وَالْبَاطِنُ
فَلَا شَیْءَ دُوْنَکَ نَعُوْذُبِکَ مِنَ الْفَلَسِ وَالْکَسَلِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ وَفِتْنَۃِ الْغِنٰی وَنَسْئَلُکَ الْفَوْزَ بِالْجَنَّۃِ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ
وَاعْفُ وَتَکَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ اِنَّکَ تَعْلَمُ مَا لَا نَعْلَمُ اِنَّکَ اَنْتَ
اللّٰہُ الْاَعَزُّ الْاَکْرَمُ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَۃَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰہِ فَمَنْ حَجَّ
الْبَیْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَیْہِ اَنْ یَّطَّوَّفَ بِھِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ
خَیْرًا فَاِنَّ اللّٰہَ شَاکِرٌ عَلِیْمٌ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

صفا اور مروہ کے ساتویں چکر کی دُعا

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ كَبِيْرًا وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ كَثِيْرًا اَللّٰهُمَّ حَبِّبْ اِلَيَّ الْاِيْمَانَ وَزَيِّنْهُ فِيْ قَلْبِيْ وَكَرِّهْ اِلَيَّ الْكُفْرَ وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ وَاجْعَلْنِيْ مِنَ الرَّاشِدِيْنَ رَبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاعْفُ وَتَكَرَّمْ وَتَجَاوَزْ عَمَّا تَعْلَمُ وَمَا لَا نَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ اللّٰهُ الْاَعَزُّ الْاَكْرَمُ اَللّٰهُمَّ اخْتِمْ بِالْخَيْرَاتِ اٰجَالَنَا وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اٰمَالَنَا وَسَهِّلْ لِبُلُوْغِ رِضَاكَ سُبُلَنَا وَحَسِّنْ فِيْ جَمِيْعِ الْاَحْوَالِ اَعْمَالَنَا يَا مُنْقِذَ الْغَرْقٰى يَا مُنْجِيَ الْهَلْكٰى يَا شَاهِدَ كُلِّ نَجْوٰى يَا مُنْتَهٰى كُلِّ شَكْوٰى يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ يَا دَائِمَ الْمَعْرُوْفِ يَا مَنْ لَا غِنٰى بِشَيْءٍ عَنْهُ وَلَا بُدَّ لِكُلِّ شَيْءٍ مِنْهُ يَا مَنْ رِزْقُ كُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ وَمَصِيْرُ كُلِّ شَيْءٍ اِلَيْهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَائِذٌ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا اَعْطَيْتَنَا وَمِنْ شَرِّ مَا مَنَعْتَنَا اَللّٰهُمَّ تَوَفَّنَا مُسْلِمِيْنَ وَاَلْحِقْنَا بِالصَّالِحِيْنَ غَيْرَ خَزَايَا وَلَا مَفْتُوْنِيْنَ رَبِّ يَسِّرْ وَلَا تُعَسِّرْ رَبِّ اَتْمِمْ بِالْخَيْرِ اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ شَاكِرٌ عَلِيْمٌ

تقصیر

نیت:

- حجۃ الاسلام کے عمرہ تمتع کے احرام سے محل ہونے کیلئے تقصیر کرتا ہوں **واجب قُرْبَةً اِلَى اللّٰهِ**
- سعی مکمل ہونے کے بعد تقصیر کرنا واجب ہے۔ یعنی ناخن (ا) یا سر یا داڑھی یا مونچھوں کے کسی قدر بال کاٹنا۔
- عمرہ تمتع میں تقصیر کی جگہ سر مونڈوانا کافی نہیں بلکہ حرام ہے۔
- اگر کوئی شخص عمرہ تمتع میں تقصیر کی بجائے "حلق" یعنی استرے سے سر منڈوائے اور پورے سر کو منڈوائے تو بنا بر احتیاط ایک گوسفند بطور کفارہ ذبح کرے چاہے مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے ایسا کیا ہو یا بھول کر۔
- اگر کوئی شخص تقصیر کرنا بھول جائے اور اسے اس وقت یاد آئے یہاں تک کہ وہ حج کا احرام باندھ لے تو اس کا عمرہ صحیح ہے اور بنا بر احتیاط مستحب ایک گوسفند کفارہ دے۔
- اگر کوئی شخص جان بوجھ کر تقصیر کرنا چھوڑ دے یہاں تک کہ حج کا احرام باندھ لے تو اس کا عمرہ تمتع باطل ہے اور اس کا حج "حج افراد" سے بدل جائے گا' پس ضروری ہے کہ اس حج کو تمام کرے اور بنا بر احتیاط واجب حج کے بعد ایک عمرہ مفردہ بجا لائے اور دوبارہ اگلے سال بھی حج کرے۔

ا احتیاط اسی میں ہے کہ ناخن کاٹنے پر اکتفا نہ کرے اور بال کٹوانے سے ان کو موخر کرے (آیت اللہ سیستانی' آیت اللہ ناصر مکارم)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- عمرہ تمتع میں جو چیزیں بوجہ احرام اس پر حرام ہوئی تھیں۔ وہ سب تقصیر کے بعد حلال ہو جائیں گی سوائے سر منڈوانے کے۔
- سعی کے فوراً بعد بلا فاصلہ تقصیر انجام دینا لازمی نہیں بلکہ تاخیر جائز ہے۔ تقصیر کرنے کے لیے کوئی خاص جگہ معین نہیں۔ بلکہ چاہے تو مروہ پر انجام دے یا اپنی رہائش پر یا کسی اور جگہ۔
- اقویٰ یہ ہے کہ عمرہ تمتع میں طواف نساء واجب نہیں ہے۔ البتہ مستحب ہے لیکن حج اور عمرہ مفردہ میں طواف نساء ہے۔ چاہے یہ حج اور عمرہ مفردہ واجب ہوں یا مستحب۔

عمرہ تمتع اور حج تمتع کے درمیان کے احکام

- عمرہ تمتع کے بعد اور حج تمتع سے پہلے عمرہ مفردہ کو بجا نہیں لانا چاہیے
- عمرہ تمتع کے بعد مکہ سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ لیکن حالت مجبوری میں مکہ سے باہر جا سکتا ہے۔
- عمرہ تمتع کے بعد سر نہیں منڈوا سکتا۔ لیکن چھوٹے بال کروانے میں کوئی حرج نہیں ہے۔

حج تمتع سے حج افراد کی طرف عدول کرنا:

- اگر وقت اس قدر تنگ ہو جائے کہ مکہ میں وارد ہونے کے وقت عمرہ تمتع بجا لانا چاہے تو عرفات کے وقوف کو نہ پہنچ سکتا ہو تو اسے چاہیے کہ حج تمتع کی بجائے حج افراد بجا لائے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- اسی طرح حائض والی عورت اگر پاک ہونے تک انتظار کر کے طواف بجالانا چاہے تو عرفات میں وقوف کا وقت نکل جاتا ہو۔ تو اسے بھی چاہیے کہ حج تمتع کی بجائے حج افراد بجالائے پس اگر یہ شخص کسی عذر کی وجہ سے مثلاً مسئلہ سے لاعلمی یا بیماری کے سبب یا بھول کر میقات سے احرام نہ باندھ سکا ہو اور اب اس بات پر قادر نہیں کہ واپس کسی میقات پر جا سکے حتی کہ ادنی حل پر بھی نہ جا سکتا ہو تو چاہیے کہ مکہ میں جہاں بھی ہے وہیں سے حج افراد کا احرام باندھ لے۔
- اور اگر یہ شخص میقات پر سے عمرہ تمتع کا احرام باندھ کر آیا ہو لیکن وقت کی تنگی کی وجہ سے عمرہ تمتع بجا نہ لا سکتا ہو تو حج افراد کی طرف رجوع کرے یعنی حج افراد کی نیت کرے اور اسی پہلے احرام کے ساتھ حج افراد کی نیت کے ساتھ اعمال بجالائے جو کہ بعد میں تفصیلاً بیان کیے جائیں گے مگر قربانی نہیں کرے گا کیونکہ حج افراد میں قربانی واجب نہیں۔
- حج افراد کے تمام اعمال بجالانے کے بعد اس شخص کو چاہیے کہ حرم سے باہر ادنی حل وغیرہ کسی جگہ جا کر عمرہ مفردہ کی نیت سے احرام باندھ لے اور مکہ واپس پلٹ کر عمرہ مفردہ کا طواف، نماز طواف، سعی، تقصیر، طواف نساء اور نماز طواف نساء بجالائے، جن کی تشریح، پیچھے گزر چکی ہے۔
- اگر کسی عذر کے بغیر میقات سے احرام نہ باندھے تو پھر مکہ سے اس کے احرام باندھنے میں اشکال ہے۔
- اگر عمرہ تمتع کو ایسے وقت میں باطل کرے کہ اس کو دوبارہ بجالانے کا وقت نہ رہا ہو تو اسے چاہیے کہ حج افراد بجالائے اور اس کے بعد عمرہ مفردہ کو انجام دے اور احتیاط واجب کی بنا پر اگلے سال حج تمتع بھی بجالائے۔

احکام حج تمتع

حج تمتع کے ارکان تیرہ (13) ہیں:

1 : مکہ معظمہ سے احرام باندھنا:

واجباتِ احرام وہی ہیں جو احرام عمرہ تمتع میں بیان کیے گئے ہیں۔

2 : میدان عرفات میں ٹھہرنا:

وقوف عرفات کی نیت کے ساتھ (9) ذوالحجہ کے زوال سے لے کر غروب آفتاب تک ٹھہرنا۔

3 : میدان مشعر الحرام (مزدلفہ) میں ٹھہرنا:

رات کو جس وقت پہنچے اسی وقت سے طلوع آفتاب تک ٹھہرنے کی نیت کرے اگر ہو سکے تو طلوع فجر کے وقت نیت دوبارہ کرے اور تقریباً (80) کنکر چن لے۔

4 : منیٰ میں جمرہ عقبہ پر سات کنکر مارنا:

سات کنکر وہ شمار کرنے ہیں جو بلا واسطہ جمرہ پر لگیں۔

5 : قربانی دینا:

قربانی کیلئے صحیح و سالم اور تندرست جانور ہونا چاہیے، ذبح خود کرے یا کوئی اور مگر شیعہ ہونا ضروری ہے۔

6 : سر منڈوانا یا تقصیر کرنا:

سر منڈوانا اس مرد کیلئے واجب ہے جس کا پہلا حج ہو باقیوں کیلئے اختیار ہے کہ وہ سر منڈوائیں یا تقصیر کریں عورت سر نہیں منڈوا سکتی۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

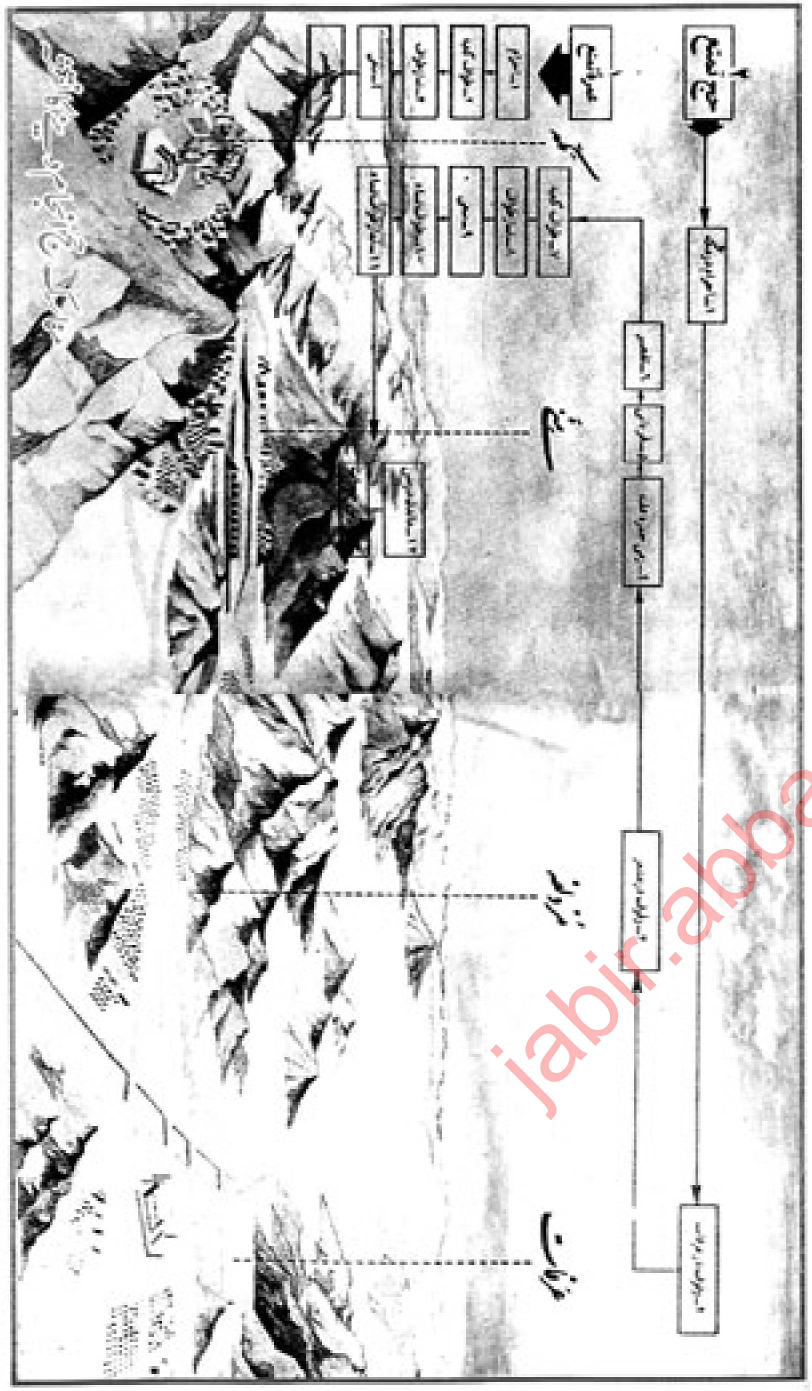

7: طواف خانہ کعبہ:

حج تمتع کی نیت سے طواف خانہ کعبہ کرے اس کے تمام داخلی وخارجی شرائط وہی ہیں جو عمرہ تمتع میں بیان ہو چکے ہیں۔

8: دو رکعت نماز طواف:

نماز پڑھنے کا مقام اور طریقہ وہی ہے جو عمرہ تمتع میں بیان کیا گیا ہے۔

9: سعی صفا و مروہ:

بالکل اسی طرح عمل کرنا ہے جیسے عمرہ تمتع کیلئے کیا تھا۔

10: طواف نساء:

نیت کے سوا طواف کا وہی طریقہ ہے۔ جو عمرہ تمتع کیلئے کیا تھا۔

11: دو رکعت نماز طواف نساء:

نیت کے سوا عمرہ تمتع کی نماز کی طرح بجالانا ہے۔

12: گیارہویں اور بارہویں شب کو منیٰ میں قیام کرنا:

بعض اوقات تیرہویں شب بھی منیٰ میں گزارنی واجب ہو جاتی ہے

13: منیٰ میں قیام کے دوران تینوں شیطانوں کو سات سات کنکریاں مارنا:

گیارہ اور بارہ (11,12) ذوالحجہ کو کنکر مارنا واجب ہیں۔ اگر تیرہویں رات منیٰ میں گزاری تو تیرہ ذوالحجہ کو پھر تینوں جمروں کو سات سات کنکر مارنا چاہیے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

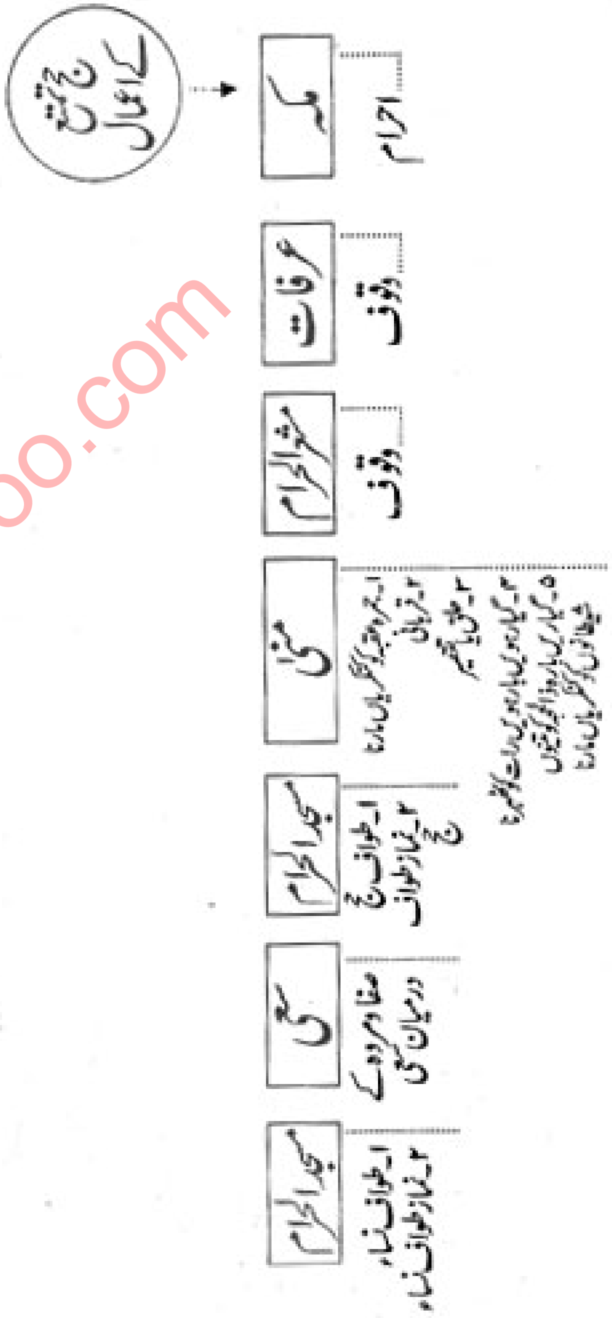

احرام حج

نیت:

- حجۃ الاسلام کے حج تمتع کا احرام باندھتا ہوں۔ **واجب قربة الى الله**
- احکام احرام حج وہی ہیں جو احکام عمرہ میں بیان کئے گئے ہیں فرق صرف نیت میں ہے وہاں عمرہ کی نیت کی یہاں حج کی نیت کریں گے عمرہ کا احرام میقات سے باندھیں گے لیکن حج کا احرام مکہ کے پورے شہر سے باندھ سکتے ہیں لیکن مقام ابراہیمؑ ومقام اسماعیلؑ کے پاس سے احرام باندھنا مستحب ہے۔
- حج تمتع کے احرام باندھنے کا وقت عمرہ تمتع کے بعد شروع ہو جاتا ہے لیکن مستحب ہے کہ آٹھویں ذوالحجہ کو احرام باندھیں لیکن نویں ذوالحجہ کو احرام باندھ کر ظہر سے پہلے میدان عرفات میں پہنچ سکتا ہو تو اتنی دیر کی اجازت ہے۔
- عمرہ تمتع سے فارغ ہو کر محل ہو جانے والے شخص کو بلا ضرورت مکہ سے باہر نہیں جانا چاہئے اور اگر باہر جانے کی ضرورت پیش آجائے تو احرام حج باندھ کر باہر جائے اور اسی حالت میں اعمال بجالائے۔
- اگر کوئی شخص بھول کر یا مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے احرام نہ باندھے اور منیٰ یا عرفات چلا جائے اور اعمال بجالانے سے پہلے یاد آجائے تو اسے چاہئے کہ مکہ واپس پلٹ آئے اور احرام باندھ کر جائے اور احرام کے ساتھ اعمال بجالائے
- اگر وقت کی تنگی یا کسی اور عذر کی وجہ سے مکہ کو واپس نہ جاسکے تو احتیاط واجب ہے کہ جس قدر واپس جاسکتا ہو جائے اور کسی قدر بھی واپس پلٹنا ممکن نہ ہو تو

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

واجب ہے کہ جہاں یاد آیا ہو وہیں سے احرام باندھے۔

- اگر بھول کر یا مسئلہ سے لاعلمی کی وجہ سے احرام نہ باندھے اور حج کے تمام اعمال پورے کر لینے کے بعد یاد آئے تو اس کا حج صحیح ہے لیکن اگر وقوف عرفات اور وقوف مشعرالحرام کا وقت گزرنے کے بعد یا حج کے باقی اعمال پورے کر لینے سے پہلے سمجھ آ جائے کہ اس نے احرام نہیں باندھا تو واجب ہے کہ فوراً وہیں سے احرام باندھ لے اور اعمال حج پورے کرے اس کے لئے احتیاط یہ ہے کہ آئندہ سال دوبارہ حج بجالائے اگرچہ بعید نہیں ہے کہ اسی پہلے حج پر اکتفا کرنا درست ہو۔
- اگر کوئی شخص عمداً حج کا احرام نہ باندھے، یہاں تک کہ وقوف عرفات اور وقوف مشعرالحرام کا وقت گزر جائے تو اس کا حج باطل ہے۔

آداب احرام حج تمتع

- غسل کرنا:
- مسجدالحرام میں آنا:
- دو رکعت تحیہ مسجد پڑھنا:
- احرام نماز ظہر یا عصر کے بعد باندھنا یا کوئی اور واجب نماز کے بعد یا دو رکعت نافلہ کے بعد احرام باندھ کر فوراً تلبیہ پڑھنا احرام حج تمتع میں بھی وہ چیزیں حرام ہیں جو عمرہ کے احرام میں حرام تھیں۔

نوٹ: عرفات جانے کے لیے راستہ میں منیٰ آتا ہے اور نویں کی رات وہاں پر رہنا مستحب ہے بلند آواز سے راستہ بھر تلبیہ پڑھنا اور ابطح کے مقام سے زیادہ

بلند آواز سے پڑھے

- جب منیٰ کی طرف روانہ ہوں تو یہ پڑھے

اَللّٰھُمَّ اِیَّاکَ اَرْجُوْ وَاِیَّاکَ اَدْعُوْا فَبَلِّغْنِیْ اَمَلِیْ وَ اَصْلِحْ لِیْ عَمَلِیْ

- جب منیٰ میں پہنچ جائیں (اگر ممکن ہو سکے) تو یہ پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَقْدَمَنِیْ صَالِحًا فِیْ عَافِیَۃٍ وَبَلَّغَنِیْ ھٰذَا الْمَکَانَ

- اس کے بعد کہے:

اَللّٰھُمَّ ھٰذِہٖ مِنٰی وَھِیَ مِمَّا مَنَنْتَ بِہٖ عَلَیْنَا مِنَ الْمَنَاسِکِ فَاَسْئَلُکَ اَنْ تَمُنَّ عَلَیَّ بِمَا مَنَنْتَ عَلٰی اَنْبِیَائِکَ فَاِنَّمَا اَنَا عَبْدُکَ وَفِیْ قَبْضَتِکَ

مستحب ہے کہ عرفہ کی رات منیٰ میں رہے اور اطاعت خدا میں مشغول رہے اور بہتر یہ ہے کہ عبادات خصوصاً نمازوں کو مسجد خیف میں بجالائے نماز صبح پڑھنے کے بعد طلوع آفتاب تک تعقیبات پڑھتا رہے اور پھر عرفات چلا جائے اگر چاہے تو طلوع آفتاب کے بعد بھی جا سکتا ہے لیکن سنت یہ ہے کہ جب تک آفتاب طلوع نہ ہو وادی محسر سے نہ گزرے صبح سے قبل روانہ ہونا مکروہ ہے

نوٹ: احرام باندھنے کے بعد منیٰ جانا واجب نہیں بلکہ مستحب ہے اگر کوئی حاجی منیٰ کی بجائے عرفات جانا چاہے تو جا سکتا ہے۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقوف عرفات

نیت:

حجۃ الاسلام کے حج تمتع کا وقوف کرتا ہوں میدان عرفات میں زوال سے مغرب تک واجب قربتہ الی اللہ۔

- نو (9) ذوالحجہ کے زوال آفتاب سے غروب تک عرفات کے میدان میں ٹھہرنا واجب ہے اس میں فرق نہیں سوار ہوں یا پیدل بیٹھے ہوں یا کھڑے یہاں زوال سے مغرب تک کوئی بندہ بے ہوش رہے یا سوتا رہے تو اس کا وقوف باطل ہے
- اگر کوئی شخص جان بوجھ کر زوال آفتاب سے کچھ وقت گزر جانے کے بعد عرفات میں جائے تو اس پر کوئی کفارہ نہیں لیکن اس نے ترک واجب کا ارتکاب کے گناہ کیا ہے۔
- مغرب سے پہلے عرفات سے نکلنا جائز نہیں اور اگر کوئی شخص جان بوجھ کر مغرب سے پہلے عرفات سے باہر چلا جائے اور اسی روز واپس نہ پلٹے تو اس پر ایک اونٹ کفارہ ہے اگر کفارہ نہ دے سکتا ہو تو اٹھاراں روزے پے در پے رکھے۔
- اگر کوئی شخص کسی مجبوری کی بنا پر نویں ذی الحجہ کو غروب آفتاب شرعی تک عرفات میں وقوف نہ کر سکے تو اس کیلئے شب عید تھوڑی دیر کیلئے وقوف اضطراری کر لینا کافی ہے لیکن اگر کوئی شخص عمداً عید کی رات بھی وقوف اضطراری نہ کرے تو اس کا حج باطل ہے اگرچہ وہ مشعر الحرام میں وقوف بھی کر لے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- لیکن اگر کسی عذر کی وجہ سے وقوف عرفات نہ کر سکے اور وقوف مشعر الحرام کرلے تو اس کا حج صحیح ہے۔
- اگر سنی قاضی کے نزدیک چاند ثابت ہو جائے اور شیعہ علماء کے نزدیک ثابت نہ ہوا ہو لیکن تقیہ کی وجہ سے ان کی متابعت پر مجبور ہوں تو ان کا حج صحیح ہوگا۔
- نماز ظہر اور عصر کو ایک اذان اور دو اقامت سے ادا کرنا واجب ہے۔

عرفات میں وقوف کے مستحبات

مستحب ہے وقوف عرفات طہارت کے ساتھ بجالایا جائے وقوف کیلئے غسل کیا جائے اور ان تمام چیزوں کو جو انسان کے ذہن کو منتشر کرنے والی ہیں ان کو اپنے سے دور کرے تاکہ اچھی طرح سے دل کو ذات باری تعالیٰ کی طرف متوجہ کر سکے مستحب ہے کہ روز عرفہ نماز ظہر و عصر کو اول وقت ایک اذان اور دو اقامت کے ساتھ ملا کر ادا کیا جائے مستحب ہے کہ پہاڑی کے دامن میں قیام کرے اس طرح سے کے اگر مکہ سے آئے تو پہاڑی اس کے بائیں ہاتھ کی طرف ہو ہموار زمین پر قیام کرے اپنے رفقاء کے ساتھ مجمع میں پہلو با پہلو نماز ظہر کے بعد سے کھڑے ہو کر دعاؤں میں مشغول رہے مکروہ ہے کہ پہاڑی کے اوپر جائے یا کسی چیز پر سوار رہے۔

- مستحب ہے کہ اپنے والدین، اہل و عیال اور مومنین کیلئے دعا کرے
- اپنے گناہوں کو ایک ایک کر کے یاد کرے اور توبہ کرے مستحب ہے کہ

اَللّٰہُ اَکْبَرُ سو مرتبہ لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ سو مرتبہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ سو مرتبہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سُبْحَانَ اللّٰهِ سومرتبہ مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ سومرتبہ
اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ وَيُمِيْتُ وَيُحْيِيْ وَهُوَ حَيٌّ لَّا
يَمُوْتُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

اور سورہ "قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ" سومرتبہ اور آيت الكرسى
سومرتبہ اور سورہ "اِنَّا اَنْزَلْنَاهُ" سومرتبہ پڑھنا

نیز اس دعا کا پڑھنا مستحب ہے اَسْئَلُ اللّٰهَ بِاَنَّهٗ هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ
لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ
الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ سُبْحَانَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ
هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَاءُ الْحُسْنٰى
يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ

اس کے بعد کہے "اَللّٰهُمَّ لَكَ الْحَمْدُ عَلٰى نَعْمَاءِكَ
الَّتِيْ لَا تُحْصٰى بِعَدَدٍ وَلَا تُكَافَا بِعَمَلٍ۔

اس کے بعد یہ دعا پڑھے "اَسْئَلُكَ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ
بِكُلِّ اِسْمٍ هُوَ لَكَ وَاَسْئَلُكَ بِقُوَّتِكَ وَقُدْرَتِكَ وَعِزَّتِكَ

وَبِجَمِيْعِ مَا اَحَاطَ بِهٖ عِلْمُكَ وَبِاَرْكَانِكَ كُلِّهَا
وَبِحَقِّ رَسُوْلِكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَبِاسْمِكَ
الْاَكْبَرِ الْاَكْبَرِ وَبِاسْمِكَ الْعَظِيْمِ الَّذِيْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ
كَانَ عَلَيْكَ اَنْ لَّا تُخَيِّبَهٗ وَبِاسْمِكَ الْاَعْظَمِ الْاَعْظَمِ
الْاَعْظَمِ الَّذِيْ مَنْ دَعَاكَ بِهٖ كَانَ حَقًّا عَلَيْكَ اَنْ لَّا
تَرُدَّهٗ وَاَنْ تُعْطِيَهٗ مَا سَئَلَ اَنْ تَغْفِرَلِيْ ذُنُوْبِيْ فِيْ جَمِيْعِ
عِلْمِكَ بِيْ" اور پھر یہ دعا پڑھے

"اَللّٰهُمَّ فُكَّنِيْ مِنَ النَّارِ وَاَوْسِعْ عَلَيَّ مِنْ رِزْقِكَ الْحَلَالِ
الطَّيِّبِ وَادْرَا عَنِّيْ شَرَّ فَسَقَةِ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَشَرَّ فَسَقَةِ
الْعَرَبِ وَالْعَجَمِ" اور اس دعا کو پڑھے "اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ
فَلَا تَجْعَلْنِيْ مِنْ اَخْيَبِ وَفْدِكَ وَارْحَمْ مَسِيْرِيْ اِلَيْكَ
مِنَ الْفَجِّ الْعَمِيْقِ اَللّٰهُمَّ رَبَّ الْمَشَاعِرِ كُلِّهَا فُكَّ رَقَبَتِيْ
مِنَ النَّارِ۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وقوف مشعر الحرام

نیت:

- حجۃ الاسلام کے حج تمتع کا وقوف کرتا ہوں مشعر الحرام میں واجب قربۃ الی اللہ
- احتیاط واجب یہ ہے کہ دسویں کی شب کو صبح ہونے تک مشعر الحرام میں ٹھہرے رہیں اور طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک مشعر الحرام میں وقوف کی نیت کرکے ٹھہریں
- وقوف اختیاری مشعر الحرام رکن ہے اور اس کا مکمل وقت لحاظ رکھنا واجب ہے البتہ بعض اوقات وقوف اختیاری مشعر الحرام ساقط ہوجاتا ہے۔ جیسے وہ شخص جو رات میدان مزدلفہ میں وقوف کے ارادے سے گزارے اور طلوع فجر کے بعد اس کا وہاں ٹھہرنا مشکل اور دشوار ہو مثلاً عورتیں بوڑھے بچے اور بیمار لوگ جن کیلئے ازدحام اور رش کی وجہ سے زیادہ مشقت درپیش ہو یا وہ شخص جو اپنے دشمن سے خوفزدہ ہو، یا وہ شخص جو عورتوں اور بیماروں کو منیٰ لے جانے کا ذمہ دار ہو، یا وہ شخص جس کے ذمہ انتظامات ہوں۔ ایسے افراد کیلئے طلوع فجر سے پہلے منیٰ کیلئے روانہ ہونا جائز ہے۔ لیکن وہ شخص جسے کوئی عذر درپیش نہ ہو اگر طلوع فجر سے پہلے عمداً مزدلفہ سے باہر نکل جائے تو گناہگار ہے اور ایک گوسفند کفارہ بھی اس پر لازم ہے لیکن حج اس کا صحیح (۱) ہے اگر اس نے عرفات کا وقوف حاصل کرلیا تھا۔

---

۱ اقوی یہی ہے کہ اس کا حج باطل ہے۔ (آیت اللہ فاضل)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

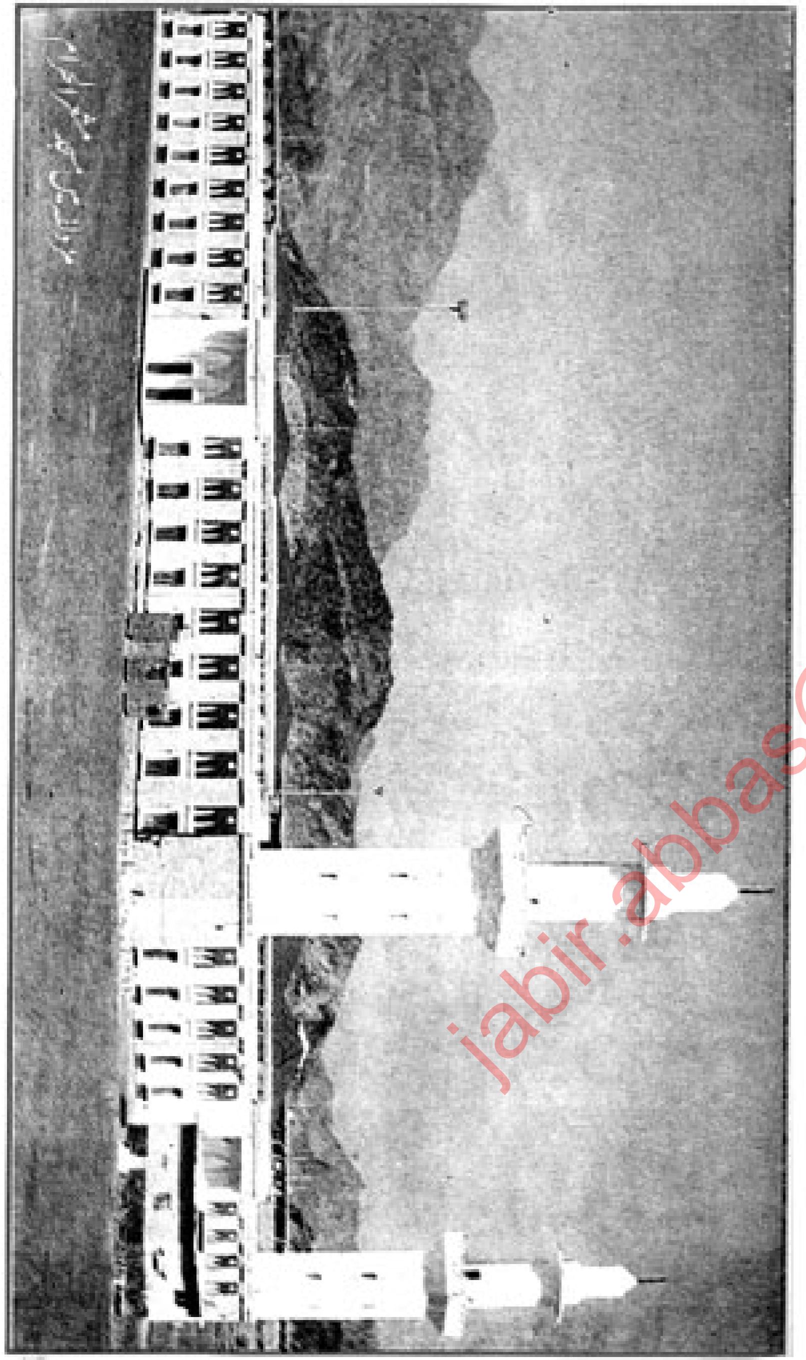

○ اگر کوئی شخص کسی عذر کی وجہ سے مشعرالحرام میں رات کو طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان وقوف نہ کر سکے تو اگر وہ عید کے دن طلوع آفتاب سے زوال آفتاب تک کے وقت میں سے کچھ مقدار مشعرالحرام میں وقوف کرے تو اس کا حج صحیح ہے بشرطیکہ عرفات میں وقوف اختیاری یا وقوف اضطراری کر چکا ہو

○ جیسا کہ معلوم ہو چکا ہے کہ مشعرالحرام میں وقوف کی تین قسمیں ہیں جن میں سے دو قسمیں وقوف اضطراری ہیں

اوّل — عید کی رات، طلوع فجر تک کا وقوف یہ ان لوگوں کیلئے ہے جو کسی عذر کی وجہ سے طلوع فجر کے بعد مشعرالحرام میں نہ رہ سکتے ہوں

دوم — عید کے دن زوال آفتاب تک کا وقوف یہ ان لوگوں کیلئے ہے جو مشعرالحرام میں رات کو طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک نہ رہ سکتے ہوں یہ دونوں وقوف مشعرالحرام کے اضطراری وقوف ہیں

سوم — مشعرالحرام کے وقوف کی تیسری قسم وقوف اختیاری ہے یہ وقوف طلوع فجر سے روز عید کے طلوع آفتاب تک ہے گزشتہ مسائل سے مشعرالحرام اور عرفات کا جو وقوف اضطراری اور اختیاری معلوم ہوا ہے اس کی تفصیل یوں ہے

1	عرفات کا اختیاری وقوف	نو ذی الحجہ زوال سے غروب تک
2	عرفات کا اضطراری وقوف	معذور افراد کیلئے عید کی رات
3	مشعرالحرام کا اختیاری وقوف	طلوع فجر اور طلوع آفتاب کا درمیانی وقت
4	مشعرالحرام کا اضطراری وقوف نمبر 1	معذور افراد کیلئے عید کی رات
5	مشعرالحرام کا اضطراری وقوف نمبر 2	طلوع آفتاب سے عید ظہر تک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مستحبات مشعرالحرام

- نماز مغرب وعشاء کو مشعرالحرام میں پہنچنے تک موخر کریں لیکن اگر آدھی رات سے پہلے نہ پہنچ سکیں تو مشعرالحرام سے پہلے نماز پڑھ لیں۔
- نماز مغرب اور عشاء ایک اذان اور دو اقامت سے ادا کریں اور نماز مغرب اور عشاء میں فاصلہ نہ کریں
- کم از کم اتنی مقدار ضرور ذکر خدا کریں کہ عرفاً کہا جاسکے یہ ذکر خدا میں مشغول رہا ہے۔
- مشعرالحرام سے تقریباً ستر (70) یا اسی (80) کنکر چن لیں۔
- نماز صبح تک حالت طہارت میں رہیں۔
- اپنے والدین، اہل خانہ اور مومنین کیلئے دعا کریں۔
- طلوع آفتاب کے ساتھ سات مرتبہ اپنے گناہوں کا اعتراف کریں
- وادی محسر جلد چل کر طے کریں

واجبات منیٰ

عید کے دن واجب ہے کہ حاجی مشعرالحرام سے منیٰ جائیں اور ان تین اعمال (1) جمرہ عقبیٰ کو سنگریزے مارنا (2) قربانی (3) حلق یا تقصیر کرنے کو یکے بعد دیگرے ترتیب کے ساتھ انجام دیں۔

1۔ جمرہ عقبیٰ کی رمی (بڑے شیطان کو پتھر مارنا)

نیت:

حجۃ الاسلام کے حج تمتع کیلئے بڑے شیطان کو سات کنکریاں مارتا ہوں **واجب قربۃ الی اللہ**۔

- منیٰ کے واجبات میں سے سب سے پہلا واجب جمرہ عقبیٰ کی رمی ہے رمی کا وقت عید کے دن طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے رات کو رمی کرنا جائز نہیں ہے مگر جو شخص مریض ہو یا خوف رکھتا ہو یا وہ شخص جو دن کے وقت رمی کرنے سے معذور ہو تو رات کو سنگریزے مار سکتا ہے۔
- پتھر نہ بہت بڑے ہوں نہ بہت چھوٹے ہوں بلکہ انگلی کے پورے کے برابر ہوں
- پتھر حدود حرم سے لئے گئے ہوں۔ پہلے سے استعمال شدہ نہ ہوں لیکن مستحب ہے کہ پتھر مشعرالحرام سے ہی لئے گئے ہوں۔
- پتھر مارنا ضروری ہے رکھنا کافی نہیں۔
- پتھر ہاتھ سے پھینکنا ضروری ہے، پاؤں، غلیل تیر کمان وغیرہ جیسی چیزوں سے پھینکنا کافی نہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- پتھر کا لگنا ضروری ہے اگر کوئی پتھر بڑے شیطان کو نہیں لگتا تو وہ شمار نہیں ہوگا۔
- ساتوں کنکریوں کا بڑے شیطان کو لگنا واجب ہے نہ کم نہ زیادہ۔
- ساری کنکریوں کا ایک دفعہ مارنا کافی نہیں ایک کے بعد ایک لگنی چاہیے اگر شک ہو کہ کنکری شیطان کو لگی یا نہیں تو نہ لگنا شمار کرے لیکن اگر رمی مکمل کرنے کے بعد شک کرے تو پرواہ نہ کرے۔
- جو خود پتھر مارنے سے معذور ہو وہ کسی کو نائب بنائے اگر کوئی پتھر مارنا بھول جائے تو تیرھویں چاند کو مارے اگر اس وقت متوجہ نہ ہو تو سال آئندہ خود یا کسی نائب کے ذریعے مارے۔
- مشعرالحرام سے منیٰ آتے ہوئے راستے میں پہلے چھوٹا شیطان' پھر درمیان شیطان پھر بڑا شیطان ہے بقرعید کے دن صرف بڑے شیطان کو کنکریاں ماری جاتی ہیں۔
- شیطان کو پہلی منزل (۱) سے ہی کنکریاں مارنا ضروری نہیں بلکہ دوسری (۲) منزل سے بھی کنکریاں مار سکتے ہیں۔

۱۔ صرف نیچے سے کنکریاں مارنا ضروری ہیں چھت سے کنکریاں نہیں مار سکتے

(آیت اللہ سیستانی' آیت اللہ تبریزی)

۲۔ اگر حجاج کی کثرت ہو تو دوسری منزل سے بھی کنکریاں مار سکتے ہیں

(آیت اللہ ناصر مکارم' آیت اللہ خامنہ ای)

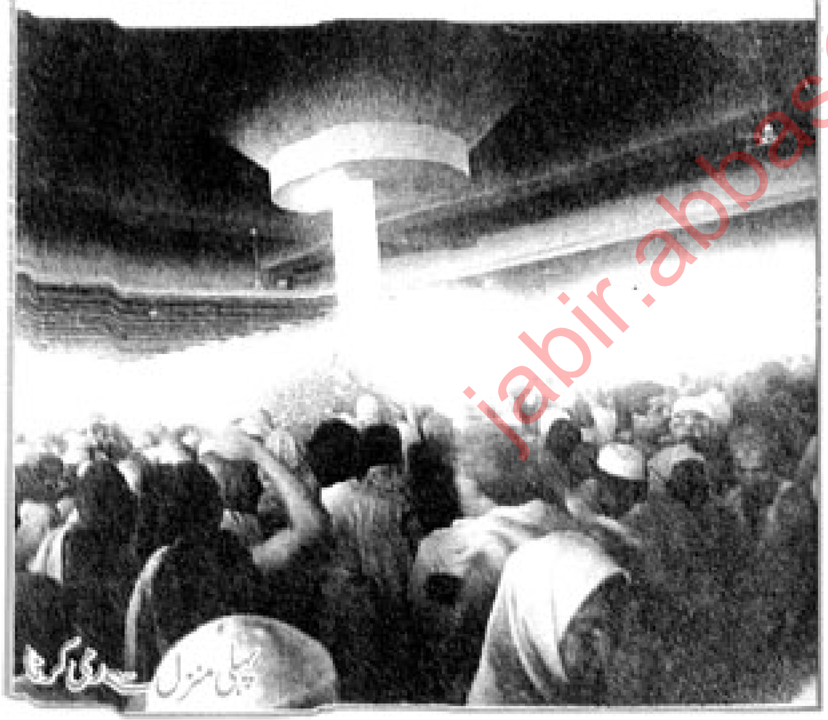

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

رمی جمرات کے مستحبات

شیطان کو کنکریاں مارنے میں چند چیزیں مستحب ہیں۔

- کنکریاں مارتے وقت باطہارت رہنا۔
- ہر کنکری مارتے وقت اللہ اکبر کہنا۔
- بڑے شیطان کو کنکری مارتے وقت حاجی اور شیطان کے درمیان دس یا پندرہ ہاتھ کا فاصلہ ہو اور چھوٹے اور درمیانے کو کنکریاں مارتے وقت ان کے قریب کھڑا ہو۔
- بڑے شیطان کو کنکریاں مارنے والے کا رخ شیطان کی طرف اور پشت قبلہ کی طرف ہو اور چھوٹے اور درمیانے شیطان کو کنکریاں مارتے وقت رخ قبلہ کی طرف ہو۔

قربانی

واجبات منیٰ میں دوسرا عمل قربانی ہے

نیت:

- حجۃ الاسلام کے حج تمتع کیلئے قربانی دیتا ہوں **واجب قربة الی الله**۔
- حج تمتع کرنے والے ہر شخص پر ایک اونٹ یا گائے یا بیل یا بھیڑ یا بکری کو قربانی کے طور پر منیٰ میں ذبح کرنا واجب ہے ان حیوانوں کے علاوہ کسی اور حیوان کی قربانی کافی نہیں یہ قربانی موجودہ قربان گاہ میں کرنا کافی ہے کیونکہ قربان گاہ منیٰ میں نہیں ہے اسلئے آپ قربان گاہ سے علیحدہ بھی کر سکتے (۱) ہیں۔
- اونٹ پانچ سال مکمل کر کے چھٹے سال میں داخل ہو اور اگر بھیڑ ہو تو احوط یہ ہے کہ ایک سال پورا کر چکی ہو اور دوسرے سال میں داخل ہو۔
- واجب ہے کہ قربانی کا جانور صحیح وسالم اور تندرست ہو اس کا کوئی عضو ناقص نہ ہو پس اگر قربانی کا جانور اندھا' لنگڑا' بیمار یا بہت بوڑھا ہو تو اسکا قربانی میں دینا کافی نہیں حتیٰ کہ اگر اسکا کان تھوڑا سا کٹا ہوا ہو یا اندرونی سینگ کا کچھ حصہ ٹوٹا ہوا ہو تو بھی کافی نہیں ہوگا نیز واجب ہے کہ لاغر و کمزور بھی نہ ہو۔
- اگر قربانی کے جانور کے کان میں سوراخ ہو یا کان چیرا ہوا ہو تو حرج نہیں۔

۱۔ آپ قربانی کہیں بھی کر سکتے ہیں حتیٰ کہ اپنے وطن پر بھی قربانی کر سکتے ہیں

(آیت اللہ حافظ بشیر حسین، آیت اللہ ناصر مکارم)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

منیٰ میں قربانی

منیٰ میں وقوف

- احتیاط واجب یہ ہے کہ جس جانور کا پیدائشی طور پر سینگ یا کان یا دم نہ ہو اسے قربانی میں ذبح نہ کرے۔
- اگر کسی حیوان کو خرید کر اس گمان سے کہ صحیح و سالم ہے ذبح کر دے بعد میں معلوم ہو کہ ناقص تھا تو یہ قربانی کافی ہے۔
- اگر قربانی کا جانور ناقص اور مریض ملتا ہو بے عیب اور صحیح و سالم نہ مل سکتا ہو تو ناقص ہی کی قربانی کر دے اور احتیاطاً ساتھ تین روزے بھی رکھے۔
- خصی جانور کی قربانی جائز نہیں ہاں اگر دوسری قربانی نہ ملے تو خصی جانور کی قربانی جائز ہے
- قربانی عید کے دن کرنی چاہیے لیکن مجبور شخص رات (۱) کو بھی قربانی کر سکتا ہے۔ اور اس کیلئے دوسرے دن بھی قربانی کرنا جائز ہے بلکہ ایام تشریق میں بھی کر سکتا ہے۔
- غیر مخمس مال سے قربانی جائز نہیں ہے۔
- احتیاط واجب کی بنا پر نائب جو قربانی کرنے والا ہو وہ مومن (۲) ہو

---

۱ سوائے مجبور کے رات کو قربانی کرنا جائز نہیں۔
(آیت اللہ فاضل، آیت اللہ تبریزی آیت اللہ سیستانی)

۲ نائب کا مسلمان ہونا کافی ہے۔
(آیت اللہ سیستانی، آیت اللہ تبریزی، آیت اللہ فاضل، آیت اللہ ناصر مکارم)

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

قربانی کے بدلے دس روزے

○ اگر قربانی ہمراہ نہ رکھتا ہو اور قربانی خریدنے کیلئے اس کے پاس پیسے بھی نہ ہوں تو اس پر واجب ہے کہ دس روزے رکھے جن میں سے تین روزے پے در پے دوران حج ساتویں، آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو رکھے گا اور باقی سات روزے واپس وطن پہنچ کر رکھے اور احتیاط مستحب ہے کہ یہ سات روزے بھی پے در پے رکھے۔

○ جو شخص قربانی نہ خرید سکے اگر وہ ساتویں ذی الحجہ کو روزہ نہ رکھ سکتا ہو تو واجب ہے کہ آٹھویں اور نویں ذی الحجہ کو روزے رکھے اور تیسرے روزے کو منٰی سے واپسی کے بعد رکھے اور احتیاط مستحب یہ ہے کہ منٰی سے واپسی کے بعد تین روزے لگاتار رکھے۔

○ اور اگر آٹھویں ذی الحجہ کو روزہ نہ رکھ سکے تو نویں کو بھی روزہ نہ رکھے بلکہ منٰی سے واپسی تک انتظار کرے اور منٰی سے واپس جا کر رکھے۔

○ احتیاط واجب یہ ہے کہ منٰی سے واپسی کے بعد جس قدر جلدی ہو سکے روزے رکھ لے اگرچہ اشہر یہ ہے کہ آخری ذی الحجہ تک بجالا سکتا ہے

○ اگر تین روزے رکھنے کے بعد قربانی خریدنے پر قادر ہو جائے تو احتیاط یہ ہے کہ قربانی خرید کر ذبح کرے۔

○ (دس گیارہ اور بارہ) (10، 11، 12) ذی الحجہ کو منٰی میں قیام کے دوران ہر شخص پر روزہ رکھنا حرام ہے۔ خواہ وہ حج کر رہا ہو یا نہ۔

قربانی کا مصرف

○ مستحب ہے کہ قربانی کے گوشت کے تین حصے کرے ایک تہائی خود استعمال کرے ایک تہائی حصہ عزیز و اقرباء میں تقسیم کرے اور ایک حصہ فقراء کو ھدیہ کرے احوط ہے کہ کچھ مقدار خود بھی کھائے اگرچہ واجب نہیں۔

○ چونکہ ہو سکتا ہے کہ منٰی میں مومن فقیر کے نہ ہونے کی وجہ سے قربانی کی ایک تہائی فقیر مومن کو صدقہ میں دینا ممکن نہ ہو اور اسی طرح ایک تہائی مومن کو ہدیہ دینا بھی ممکن نہ ہو اور اس لئے بہتر یہ ہے کہ اپنے شہر میں ہی اپنے بعض برادران ایمانی اور بعض مومن فقراء سے جنھیں پہچانتا ہو وکالت حاصل کرے کہ ان کی جانب سے ایک تہائی قربانی ہدیہ اور ایک تہائی قربانی بطور صدقہ قبول کرے گا اور اسی طرح اس بات کی بھی وکالت حاصل کرے کہ قبول کرنے کے بعد ان کی جانب سے دو تہائیوں کو جس طرح چاہے عمل میں لائے جب یہ وکالت لے کر گیا ہو تو منٰی میں قربانی کی ایک تہائی اس فقیر مومن کو صدقہ دے جس سے وکالت لی تھی اور پھر اس کی طرف سے قبول کرے اس کے بعد جسے چاہے دے یا اسی جگہ رکھ کر چلا جائے

قربانی کے مستحبات

○ مستحب ہے کہ اونٹ کی قربانی کی جائے اس کے بعد گائے کی قربانی اور پھر بکرے کی قربانی دے قربانی کا جانور موٹا اور تازہ ہو اونٹ اور گائے میں جانور مادہ ہو اور بکرے اور بھیڑ میں نر ہو۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حلق یا تقصیر

نیت:

- حجۃ الاسلام کے حج تمتع کے احرام سے محل ہونے کیلئے حلق یا تقصیر کرتا ہوں

واجب قربتہ الی اللہ۔

- حج کے واجبات میں سے چھٹا واجب حلق یعنی سر مونڈنا یا تقصیر یعنی کچھ بال کاٹنا ہے۔
- مندرجہ ذیل افراد کے علاوہ ہر شخص کو اختیار ہے کہ قربانی کے بعد سر کو منڈوا لے یا تھوڑے سے بال ترشوائے (۱)
- جو شخص پہلی مرتبہ حج کو جائے اس پر سر منڈوانا (۲،۳) واجب ہے۔
- وہ لوگ جنھوں نے جوؤں سے بچنے کیلئے شہد یا گوند یا اور کسی چیز سے سر کے بالوں کو چپکا لیا ہو انھیں سر منڈوانا چاہیے۔
- وہ لوگ جنھوں نے سر کے بالوں کو اکٹھا کر کے گرہ دے رکھی ہو اور بٹ کر چوٹی بنالی ہو انھیں سر منڈوانا چاہیے۔
- عورت، لڑکی اور خنثیٰ کا سر منڈوانا حرام ہے انھیں تقصیر ہی کرنی چاہیے۔
- انسان کو اختیار ہے کہ چاہے خود ہی سر مونڈ لے یا تقصیر کرے یا کسی دوسرے

۱۔ ناخن کاٹنے سے تقصیر کافی نہیں بلکہ بال کاٹنے لازمی ہیں (آیت اللہ سیستانی، آیت اللہ ناصر مکارم)

۲۔ حاجی کو تقصیر اور حلق میں اختیار ہے ۔(آیت اللہ فاضل، آیت اللہ تبریزی، آیت اللہ ناصر مکارم)

۳۔ حلق اور تقصیر میں اختیار ہے لیکن احتیاط حلق میں ہے۔ (آیت اللہ خامنہ ای)

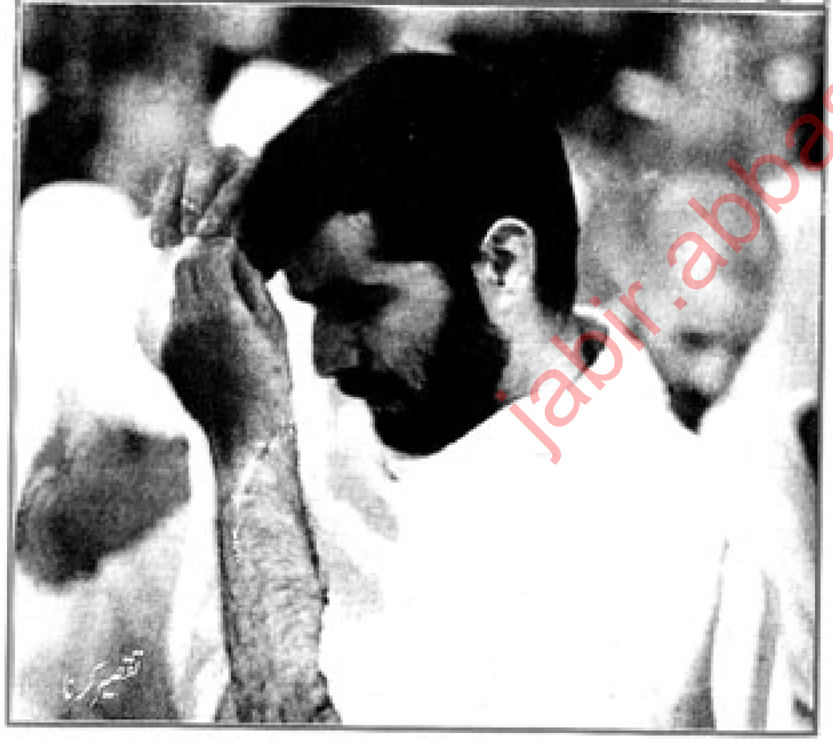

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے مدد حاصل کرے لیکن جس نے خود احرام باندھا ہوا ہو اسے چاہیے پہلے اپنا حلق یا تقصیر کرے پھر دوسرے کی حلق یا تقصیر کرے۔

- جن لوگوں پر سر منڈوانا واجب ہے اگر ان کے سر پر بال نہ ہوں تو ان کیلئے استرا پھروا لینا کافی ہے۔
- تقصیر کیلئے داڑھی منڈوا لینا جائز نہیں بلکہ داڑھی منڈوانا ہر حال میں حرام ہے
- تقصیر اور حلق منیٰ میں کرنا چاہیے بلا عذر کسی اور جگہ جائز نہیں اور اگر حاجی جان بوجھ کر یا مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے منیٰ میں انجام نہ دے اور باہر چلا جائے تو اس پر واجب ہے کہ منیٰ واپس جائے اور اگر واپس جانا ممکن نہ ہو یا بہت مشکل ہو تو جہاں پر موجود ہو وہیں پر حلق یا تقصیر انجام دے اور اپنے بال ممکن ہو تو منیٰ بھیجے۔
- بنا بر احوط منیٰ کے تینوں اعمال رمی، ذبح، حلق میں ترتیب واجب ہے لیکن اگر کوئی بھولے سے آگے پیچھے کر دے تو کوئی حرج نہیں بلکہ اگر کوئی جان بوجھ کر بھی کرے تو بھی اعادہ واجب نہیں ہے اگرچہ کہ گناہگار ہوگا۔
- سر منڈوانے یا تقصیر کرنے سے پہلے طواف حج یا سعی جائز نہیں ہے اور اگر کوئی بھولے سے یا مسئلہ نہ جاننے کی وجہ سے حلق یا تقصیر نہ کرے اور باقی حج کے اعمال انجام دے لے اور بعد میں یاد آ جائے یا مسئلہ کا علم ہو جائے تو ان اعمال کا اعادہ (۱) ضروری نہیں

۱ـ اعادہ ضروری ہے۔ (آیت اللہ خامنہ ای، آیت اللہ سیستانی)

- سر منڈوانے یا تقصیر کے بعد تمام احرام کے محرمات حلال ہو جاتے ہیں لیکن بیوی اور خوشبو اور شکار، اس وقت تک حرام رہتے ہیں جب تک طواف حج اور طواف نساء بجا نہیں لاتا۔
- مستحب ہے کہ بال منیٰ میں اپنے خیمے میں دفن کرے۔
- حلق اور تقصیر رات (۱، ۲، ۳) کو بھی انجام دی جا سکتی ہے۔
- اگر کسی وجہ سے عید والے دن حاجی قربانی نہ کر سکے اور بعد میں منیٰ میں قربانی کرنے کا امکان ہو تو وہ قربانی سے پہلے عید والے دن حلق یا تقصیر کر سکتا ہے۔

منیٰ میں رات گزارنا

نیت: حجۃ الاسلام کے حج تمتع کیلئے مغرب سے آدھی رات تک منیٰ میں ٹھہرتا ہوں **واجب قربة الى الله** بہتر ہے بیتوتہ کیلئے مغرب کے وقت نیت کرے

- واجبات حج میں ساتواں واجب منیٰ میں گیارہ اور بارہ کی رات (بیتوتہ) کرنا یعنی غروب آفتاب سے آدھی رات تک رہنا واجب ہے اس کے بعد چلے جانے میں کوئی حرج نہیں اور اگر کوئی بغیر کسی عذر کے اول رات منیٰ میں نہ رہ سکا ہو تو وہ آدھی رات سے پہلے منیٰ میں آ کر صبح تک ہر صورت میں رہے۔
- مدت بیتوتہ میں فرق نہیں کہ بیدار رہے یا سوتا رہے۔
- اگر کوئی شخص بیتوتہ منیٰ کو عمداً ترک کرے تو واجب ہے کہ ہر شب کے بدلے میں ایک بکرا ذبح کرے۔

۱ـ احتیاط واجب کی بنا پر جائز نہیں ہے۔ (آیت اللہ فاضل، آیت اللہ تبریزی)

۲ـ حلق یا تقصیر کر سکتا ہے لیکن احتیاط ترک کرنے میں ہے۔ (آیت اللہ ناصر مکارم)

۳ـ مجبوری میں جائز ہے۔ (آیت اللہ سیستانی)

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- ان افراد کیلئے بیتوتہ واجب نہیں ہے بیمار، تیماردار، اور وہ لوگ جن کے لئے کسی بھی وجہ سے وہاں پر رہنا زحمت و تکلیف کا باعث بنے یا جن کے منیٰ میں رات گزارنے کی وجہ سے مکہ میں مال (۱) کے ضائع ہونے کا ڈر ہو اور وہ لوگ جو مکہ میں صبح تک بیدار اور عبادت میں مشغول رہیں البتہ ضروری امور انجام دینے کی اجازت ہے۔ جیسے کھانا پینا اور تجدید وضو وغیرہ۔
- چند افراد کے لئے تیرھویں کی رات بیتوتہ منیٰ واجب ہے۔
- وہ شخص جس نے احرام کی حالت میں شکار کیا ہو۔
- وہ شخص جس نے احرام کی حالت میں عورت سے ہمبستری کی ہو۔
- وہ شخص جو بارہ ذی الحجہ کو غروب تک منیٰ سے روانہ نہ ہوا ہو۔
- ان میں سے کوئی شخص عمداً اگر رات منیٰ میں نہ رہے تو وہ گناہگار ہوگا اور ایک بکرا کفارہ بھی دے۔
- لیکن جو شخص رات گزارے وہ صبح تینوں شیطانوں کو کنکر مارے اور زوال کے بعد منیٰ سے روانہ ہو۔

---

۱ جو مال یا اہل وعیال کی وجہ سے منیٰ میں رات نہ گزارے اس پر ایک کفارہ ہے
(آیت اللہ سیستانی)

طواف حج نماز طواف اور سعی

- واجبات حج میں سے آٹھواں۔ نواں۔ دسواں واجب طواف زیارت، نماز طواف اور سعی ہیں۔
- حج کے طواف، نماز طواف اور سعی کا وہی طریقہ اور شرائط ہیں جو عمرہ کے باب میں بیان ہو چکی ہیں البتہ دو فرق کے ساتھ (۱) نیت (۲) لباس
- وہاں عمرہ تمتع کی نیت تھی یہاں حج تمتع کی نیت ہوگی جو یوں ہے

نیت:

حَجَّۃُ الْاِسْلَام کے حج تمتع کا طواف یا نماز طواف یا سعی کرتا ہوں۔
وَاجِبُ قُرْبَۃً اِلَی اللّٰہ۔

- طواف نماز طواف اور سعی عمرہ میں احرام کے ساتھ ادا کئے جاتے ہیں جبکہ حج تمتع میں بغیر احرام کے ادا کئے جائیں گے حاجی کیلئے بہتر یہ ہے کہ طواف زیارت، نماز طواف اور سعی کو روز عید حلق یا تقصیر کے بعد مکہ معظمہ آ کر انجام دے البتہ ایام تشریق تک تاخیر کرنا جائز ہے بلکہ آخری ذی الحجہ تک تاخیر کرنا بھی جائز ہے۔
- حالت اختیاری میں عرفات اور مشعر الحرام کے وقوف سے پہلے طواف زیارت نماز طواف اور سعی کو انجام نہ دیا جائے لیکن ان افراد کیلئے عرفات اور مشعر الحرام جانے سے پہلے ان اعمال کا بجا لانا جائز اور کافی ہے۔
- وہ عورتیں جنہیں خوف ہو کہ واپسی تک خون حیض یا نفاس آنے لگے گا اور وہ پاک ہونے تک مکہ میں نہ ٹھہر سکتی ہوں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

- وہ بوڑھے اور مریض مرد اور خواتین یا عاجز افراد جن کیلئے واپسی پر بھیڑ کی وجہ سے طواف اور سعی کرنا ممکن نہ ہو تو پہلے ان اعمال کو کر سکتے ہیں لیکن اگر بعد میں ممکن ہو تو ان اعمال کو دوبارہ بھی انجام دیں۔

طواف زیارت اس کی نماز اور سعی بین صفا و مروہ کے انجام دینے کے بعد حاجی پر وہ تین چیزیں جو احرام اتارنے کے بعد حلال نہیں ہوئی تھیں ان میں سے خوشبو حلال ہو جاتی ہے لیکن عورت' شکار حلال نہیں ہوتے۔

طواف النساء

نیت :

- حجۃ الاسلام کے حج تمتع کیلئے طواف النساء کرتا ہوں۔

واجب قربة الی اللہ۔

- واجبات حج میں سے گیارواں (11) اور بارواں (12) واجب' طواف النساء اور اس کی نماز ہے۔ یہ دونوں اگرچہ واجب ہیں لیکن رکن نہیں ہیں اس لیے اگر انہیں جان بوجھ کر چھوڑ دیا جائے تب بھی حج باطل نہیں ہوتا۔
- طواف النساء' مردوں اور عورتوں سب پر واجب ہے' چنانچہ اگر کوئی مرد اسے چھوڑ دے تو اس کی عورت اس پر حرام ہو جائے گی اور اگر عورت اسے چھوڑ دے تو اس کا شوہر اس پر حرام ہو جائے گا نیابتی حج میں نائب طواف النساء کو منوب عنہ (جس کی طرف سے نائب بنا ہے) کی جانب سے انجام دے نہ کہ اپنی جانب سے۔

- طواف النساء اور اس کی نماز کی شرائط اور طریقہ وہی ہے جو حج کے طواف اور اس کی نماز کا ہے' صرف نیت کا فرق ہے۔
- وہ شخص جو طواف النساء اور اس کی نماز خود انجام نہ دے سکتا ہو' اس کا حکم وہی ہے جو عمرہ کا طواف اور اس کی نماز خود انجام نہ دے سکنے والے کا ہے
- جو شخص چاہے مسئلہ جانتا ہو یا نہ جانتا ہو' جان بوجھ کر یا بھولنے کی وجہ سے طواف النساء انجام نہ دے تو اس کا جبران و تدارک کرنا واجب ہے اور جبران کرنے سے پہلے اس کی بیوی اس پر حلال نہیں ہوگی لہذا اگر خود انجام دینا ممکن نہ ہو یا بہت مشکل ہو تو جائز ہے کہ کسی کو نائب بنائے نائب کا اس کی جانب سے طواف انجام دینے پر اس کی بیوی اس پر حلال ہو جائیگی۔
- طواف النساء کو سعی سے پہلے انجام دینا جائز نہیں ہے چنانچہ اگر کوئی طواف النساء کو عمداً سعی سے پہلے انجام دے تو ضروری ہے کہ سعی کے بعد دوبارہ انجام دے۔
- اگر مرد مجبور یا معذور ہو یا عورت ایام حیض میں ہو اور قافلہ اس کی طہارت کا انتظار نہ کرے نیز قافلے سے جدا ہونا بھی ممکن نہ ہو تو اس کیلئے جائز ہے کہ طواف النساء کو چھوڑ کر قافلے کے ساتھ واپس وطن آجائے اور طواف النساء اور اس کی نماز کیلئے کسی کو نائب بنائے۔
- اگر کوئی شخص حج کو انجام دے اور مسئلہ سے ناواقفیت کی وجہ سے طواف النساء چھوڑ دے مگر بعد میں عمرہ مفردہ میں طواف النساء ادا کرے تو اس کی بیوی اس پر حلال ہو جائے گی۔

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

رمی جمرات

○ واجبات حج میں سے تیرھواں واجب تینوں جمرات یعنی چھوٹا شیطان، درمیانہ شیطان اور بڑے شیطان کو اسی ترتیب سے کنکر مارے جائیں۔

نیت :

حَجَّةُ الْاِسْلَام کے حج تمتع کیلئے فلاں شیطان کو کنکر مارتا ہوں **وَاجِب قُرْبَةً اِلَی اللّٰہِ**

○ جن راتوں کا منٰی میں ٹھہرنا واجب ہے ان کے دنوں میں تینوں جمرات پر کنکر مارنے واجب ہیں۔

○ کنکر مارنے کا وقت طلوع آفتاب سے غروب آفتاب تک ہے رات کو کنکر مارنے جائز نہیں لیکن معذور مجبور، بیمار اور وہ لوگ جو بھیڑ سے ڈرتے ہوں وہ پہلے رات کو کنکر مار سکتے ہیں۔

○ اگر کنکر مارنا بھول جائے اور مکہ واپس آنے کے بعد یاد آئے تو اگر ایام تشریق میں ہوں تو واپس جا کر کنکریاں ماریں اور اگر خود جانا ممکن نہ ہو تو کسی کو نائب بنایا جائے اور اگر کنکریاں مارے بغیر وطن واپس آ جائے تو سال آئندہ خود جا کر کنکریاں مارے یا نائب مقرر کرے۔

○ اگر کوئی شخص کنکر مارنے سے معذور ہو تو کسی کو اپنا نائب بنائے (ا) اور اگر

ا۔ اگر کوئی دن کو کنکریاں مارنے سے معذور ہو تو وہ رات کو کنکریاں مار سکتا ہے۔ ہاں اگر وہ رات کو بھی کنکریاں مارنے سے معذور ہو تو پھر نائب بنا سکتا ہے۔ اگر وہ رات کو کنکریاں مار سکتا ہو تو پھر وہ نائب نہیں بنا سکتا (آیت اللہ تبریزی، آیت اللہ ناصر مکارم، آیت اللہ فاضل)

دوبارہ ممکن ہو تو خود بھی کنکر مارے

○ جو شخص عمداً جمروں کو سنگریزے مارنا ترک کرے تو اس کا حج باطل نہیں ہوگا اگرچہ گناہگار رہوگا۔

○ اگر ایک شخص ایک دن کی رمی بھول لے تو دوسرے دن اس کی قضا کرے اور قضا کو ادا پر مقدم کرے

بچوں کے احکام

بچوں کی دو اقسام ہیں۔

1۔ ممیز بچہ:

وہ بچہ جو اچھے برے کی پہچان رکھتا ہے اور اعمال کو خود صحیح طریقے سے انجام دے سکتا ہے۔

2۔ غیر ممیز بچہ:

وہ بچہ جو ابھی اس حد تک نہیں پہنچا۔

○ غیر ممیز بچہ خود محرم ہو اور اعمال انجام دے اور جو عمل ادا نہ کر سکے اس کے بجالانے میں اس کا سرپرست اس کی مدد کرے۔

غیر ممیز بچہ کے اعمال کا طریقہ:

1 احرام:

○ بچہ کا سرپرست اسے لباس احرام پہنائے اور اس کی طرف سے احرام کی نیت کرے اگر بچہ لبیک کا صحیح جواب دے سکتا ہے تو اس سے پڑھوائے لیکن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اگر صحیح جواب نہ دے سکتا ہو تو اس کی طرف سے پڑھے۔

2 طواف:

بچہ کا سرپرست اس سے طواف کروائے اگر چل سکتا ہو تو خود چلے ورنہ اسے گود میں اٹھا کر طواف کروائے۔

3 نماز طواف:

بچہ کا سرپرست اس کی طرف سے خود نماز ادا کرے

4 سعی

طواف کی طرح سعی بھی نیابت میں انجام دے۔

5 تقصیر:

بچے کے کچھ بال کاٹ دے۔

- عمرہ تمتع کے بعد بچے کو حج کا احرام پہنائے اور وقوف عرفات اور مزدلفہ کرائے
- بچے سے کنکریاں مروائے اگر نہ مار سکتا ہو تو اس کا ولی اس کی نیابت میں کنکریاں مارے
- بچے کی طرف سے قربانی دے اور بچے کا حلق کروائے جس طرح عمرے میں اعمال کروائے تھے ویسے ہی حج کے اعمال کروائے۔ منیٰ گیارہ کی شب اور بارہ کی شب وقوف کروائے اور گیارہ (11) اور بارہ (12) کے دن کو کنکریاں مروائے بچے کو طواف النساء کروائے اور اس کی نماز ادا کروائے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مکہ کے متبرک مقامات

جنت المعلیٰ:

جنت البقیع کے بعد دنیا کا اشرف ترین قبرستان ہے رسول اکرم ﷺ اس قبرستان میں آتے جاتے رہتے تھے اس میں مندرجہ ذیل اہم زیارتیں ہیں۔

- قبر ام المومنین حضرت خدیجۃ الکبریٰ
- قبر حضرت ابوطالب (رسول ﷺ کے چچا)
- قبر حضرت عبدالمطلب (رسول ﷺ کے دادا)
- قبر حضرت ہاشم (رسول ﷺ کے پردادا)
- قبر حضرت عبدالمناف (رسول ﷺ کے جدامجد)
- قبر حضرت قاسم (پسر رسول ﷺ)

زیارت حضرت خدیجۃ الکبریٰ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اَوَّلَ الْمُؤْمِنَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ اَنْفَقَتْ مَا لَهَا فِيْ نُصْرَةِ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ وَ نَصَرَتْهُ مَا اسْتَطَاعَتْ وَ دَافَعَتْ عَنْهُ الْاَعْدَاءَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ سَلَّمَ عَلَيْهَا جِبْرَئِيْلُ وَ بَلَّغَهَا السَّلَامَ مِنَ اللّٰهِ الْجَلِيْلِ فَهَنِيْئًا لَكِ بِمَا اَوْلَاكِ اللّٰهُ مِنْ فَضْلٍ وَ السَّلَامُ عَلَيْكِ وَ رَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهُ

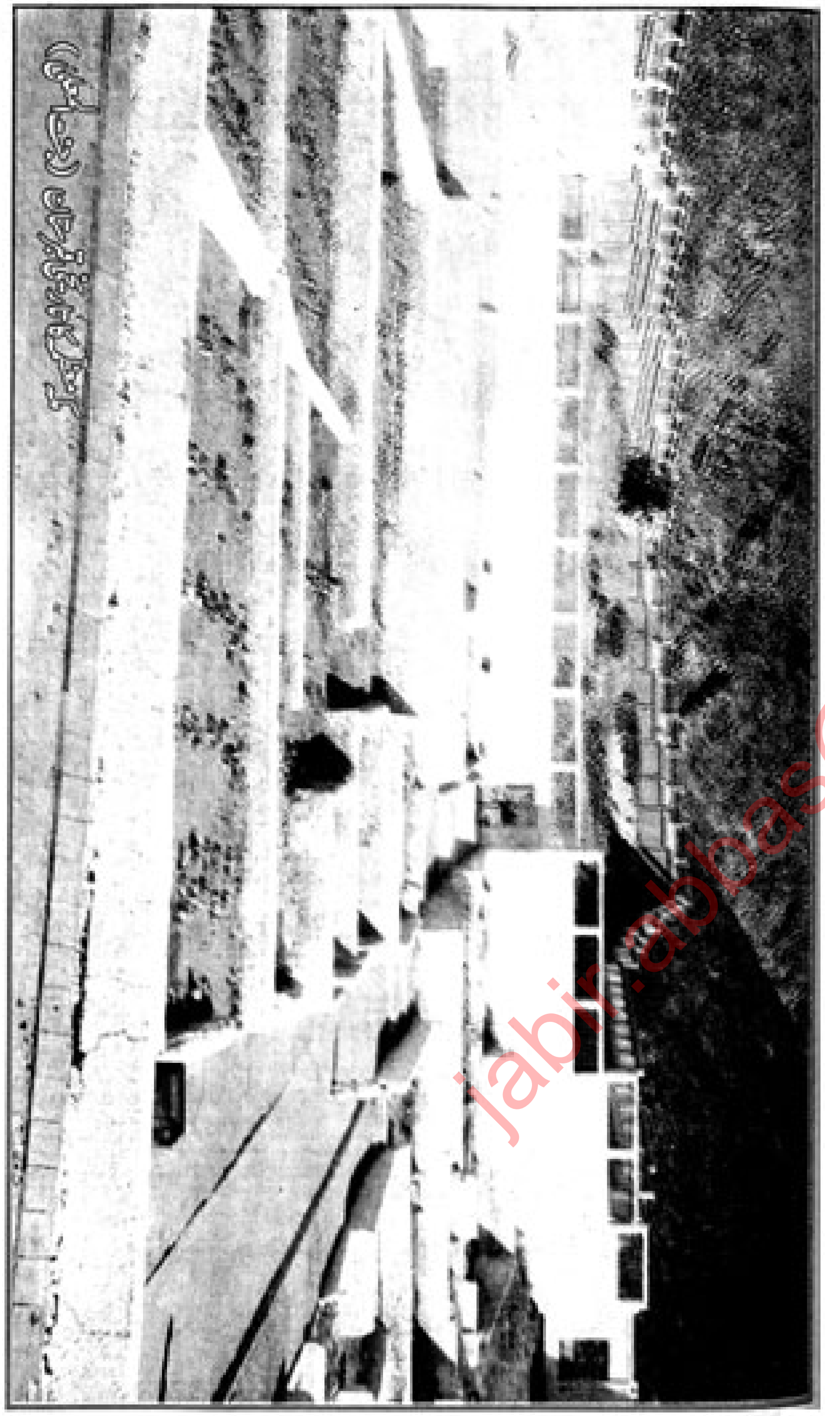

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت ابو طالب کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْبَطْحَاءِ وَابْنَ رَئِيْسِهَا اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الْكَعْبَةِ بَعْدَ تَأْسِيْسِهَا اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا كَافِلَ الرَّسُوْلِ وَنَاصِرَهُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا عَمَّ
الْمُصْطَفٰى وَاَبَا الْمُرْتَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا
بَيْضَةَ الْبَلَدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الذَّابُّ عَنِ الدِّيْنِ
وَالْبَاذِلُ نَفْسَهُ فِيْ نُصْرَةِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ وَعَلٰى وَلَدِكَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ
وَبَرَكَاتُهُ

رسول اکرمؐ کے جد حضرت عبد المناف کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا السَّيِّدُ النَّبِيْلُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ
اَيُّهَا الْغُصْنُ الْمُثْمِرُ مِنْ شَجَرَةِ اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا جَدَّ خَيْرِ الْوَرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْاَنْبِيَاءِ
الْاَصْفِيَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْاَوْصِيَاءِ الْاَوْلِيَاءِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْحَرَمِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ مَقَامِ
اِبْرَاهِيْمَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ بَيْتِ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى اٰبَائِكَ وَاَبْنَائِكَ الطَّاهِرِيْنَ

پیغمبر اکرمؐ کے دادا عبد المطلب کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَ الْبَطْحَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ
نَادَاهُ هَاتِفُ الْغَيْبِ بِاَكْرَمِ نِدَاءٍ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ
اِبْرَاهِيْمَ الْخَلِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا وَارِثَ الذَّبِيْحِ اِسْمٰعِيْلَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مَنْ اَهْلَكَ اللّٰهُ بِدُعَائِهِ اَصْحَابَ الْفِيْلِ
وَجَعَلَ كَيْدَهُمْ فِيْ تَضْلِيْلٍ وَاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا اَبَابِيْلَ
تَرْمِيْهِمْ بِحِجَارَةٍ مِنْ سِجِّيْلٍ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَاْكُوْلٍ

رسول اکرمؐ کی والدہ آمنہ بنت وہب کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الطَّاهِرَةُ الْمُطَهَّرَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا
مَنْ خَصَّهَا اللّٰهُ بِاَعْلَى الشَّرَفِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ
سَطَعَ مِنْ جَبِيْنِهَا نُوْرُ سَيِّدِ الْاَنْبِيَاءِ فَاَضَاءَتْ بِهِ الْاَرْضُ
وَالسَّمَاءُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مَنْ نَزَلَتْ لِاَجْلِهَا الْمَلَائِكَةُ
وَضُرِبَتْ لَهَا حُجُبُ الْجَنَّةِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

فرزند رسولؐ حضرت قاسم کی زیارت

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا سَيِّدَنَا قَاسِمَ بْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا بْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ حَبِيْبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا بْنَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلٰى مَنْ
حَوْلَكَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ وَالْمُؤْمِنَاتِ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

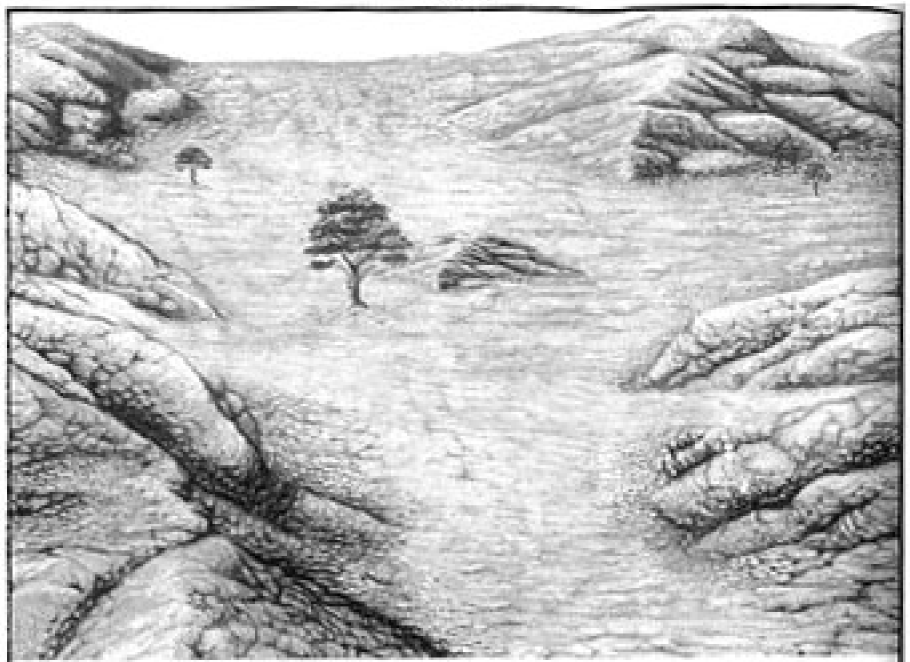

طوفان نوح کے بعد کا منظر

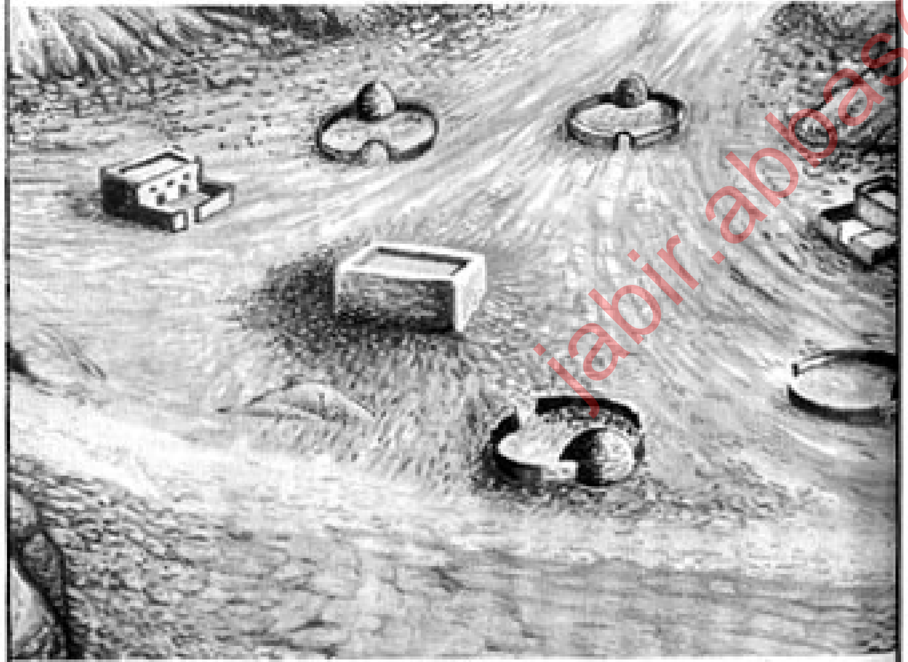

حضرت ابرہیم کی تعمیر کے بعد کا منظر

بیت اللہ

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ (پ۴۔سورت ال عمران ۳ آیت ۹۶)

ترجمہ!(بے شک سب سے پہلے جو گھر بنایا گیا ہے وہ مکہ معظمہ میں لوگوں کے لیے ہے اور وہ بہت ہی برکت والا ہے اور تمام عالمین کیلئے ہدایت ہی ہدایت ہے)

بیت اللہ کا مشہور نام کعبہ ہے۔کعبہ کے معنی شرف اور بلندی کے ہیں چونکہ بیت اللہ بھی مشرف اور بلند ہے اس لیے اس کو کعبہ کہتے ہیں اس کا دوسرا نام بیت عتیق بھی ہے اسے عتیق اس لیے کہتے ہیں کہ یہ سب سے زیادہ قدیم ہے۔

کعبۃ اللہ دنیا کے مسلمانوں کی عقیدت کا مرکز ہے اہل ایمان کے لیے دنیا میں کعبہ عرش الٰہی کا پرتو ہے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں اور برکتوں کا مرکز اور معدن ہے ابتدائے آفرینش عالم سے کعبہ اللہ تعالیٰ کا معبد اور خدا پرستی کا مرکز ہے تمام نبیوں اور رسولوں نے کعبۃ اللہ کی زیارت کی اور اس کی سمت اپنی عبادتیں کرتے رہے ساری روئے زمین پر سب سے پہلے اللہ کی عبادت کے لیے جو گھر بنایا گیا وہ کعبہ ہی ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا کہ بے شک سب سے پہلا گھر جو اللہ کی عبادت کے واسطے لوگوں کے لیے بنایا گیا وہ مکے میں ہے جو تمام جہانوں کے لیے برکت اور ہدایت ہے (پ۴۔سورت ال عمران ۳ آیت ۹۶)

جب حضرت آدمؑ جنت سے زمین پر تشریف لائے تو ان کو فرشتوں کی آوازیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اوران کی تسبیحات سنائی نہیں دیتی تھیں اللہ تعالیٰ نے ان سے فرمایا اے آدم میں نے ایک بیت (کعبۃ اللہ) کو زمین پر اتارا ہے اس کے گرد بھی اسی طرح طواف کیا جائے گا جس طرح میرے عرش کے گرد طواف کیا جاتا ہے پھر آدمؑ نے اس کی تعمیر میں کچھ اضافہ کیا اور آپ بھی اسی کا طواف اور اسی کی سمت نماز پڑھتے رہے پھر آدمؑ کے بیٹے شیثؑ نے مٹی اور پتھروں سے اس کی مرمت کی پھر حضرت نوحؑ تک تو یہ تعمیر قائم رہی اور طوفان نوحؑ کے وقت تو وہ عمارت آسمان پر اٹھالی گئی اور کعبۃ اللہ کی جگہ اونچے ٹیلے کی طرح رہ گئی مگر لوگ برابر برکت کیلئے یہاں آتے تھے اور آ کر دعائیں مانگتے تھے جب حضرت ابراہیمؑ نے کعبے کو تعمیر کیا تو بلندی میں اس کا طول نو (۹) ہاتھ تھا زمین میں اس کا طول تیس (۳۰) ہاتھ اور عرض بائیس ہاتھ تھا اس کا دروازہ زمین سے ملا ہوا تھا جس میں کواڑ وغیرہ نہ تھا دنیا میں اس سے افضل کوئی عمارت نہیں ہے کیونکہ بنانے کا حکم دینے والا اللہ تعالیٰ ہے حکم لانے والا اور انجینیئر حضرت جبرائیلؑ اور تعمیر کرنے والے حضرت ابراہیمؑ اور مددگار حضرت اسماعیلؑ ہیں حضرت ابراہیمؑ کے بعد کئی مرتبہ اس کی تعمیر و مرمت ہوئی بارھویں دفعہ اس کو قریش نے بنایا جس میں حجر اسود رسول پاک ﷺ نے اپنے مبارک ہاتھوں سے نصب کیا تیرھویں دفعہ عبداللہ ابن زبیر نے حکم رسول ﷺ کے مطابق مقام اسماعیل کو کعبہ میں شامل کر کے تعمیر کیا کیوں کہ رسول ﷺ پاک اکثر فرمایا کرتے تھے کہ اے عائشہ اگر تیری قوم تازہ تازہ مسلمان نہ ہوئی ہوتی تو کعبہ کو اس کے اصل مقام پر بنا دیتا عبداللہ ابن زبیر کے بعد حجاج بن یوسف نے قریش کے طریقہ پر کعبہ کو دوبارہ تعمیر کروایا اور آج تک اسی مقام پر واقع ہے اور حجر اسماعیلؑ کا علاقہ اسی لیے طواف میں شامل کیا گیا ہے کہ یہ بھی کعبہ کا حصہ ہے جو مومنین یہ سعادت لینا چاہتے ہیں کہ انہیں کعبہ کے اندر نماز

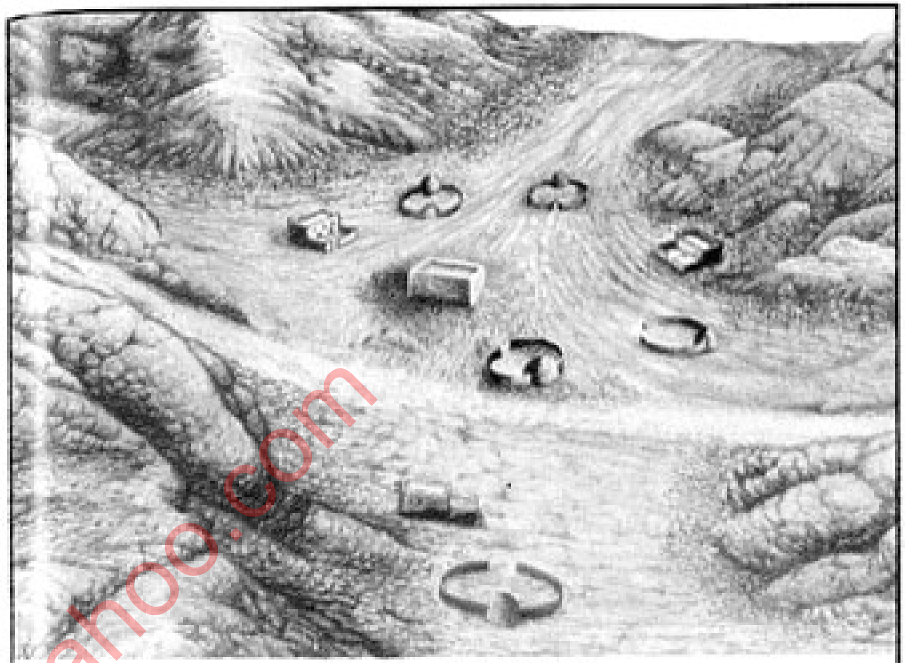

قریش کی تعمیر سے پہلے

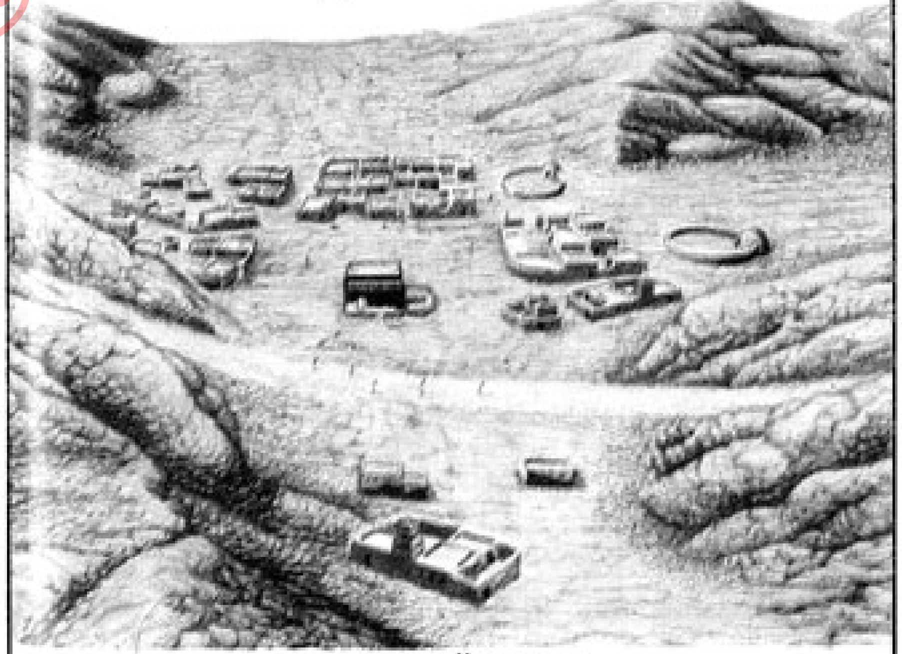

قریش کی تعمیر کے بعد

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

پڑھنے کا موقع مل جائے انہیں چاہیے کہ مقام اسماعیلؑ میں نماز پڑھیں اس وقت خانہ کعبہ کی لمبائی ساڑھے چھبیس (26) ہاتھ چوڑائی ساڑھے بائیس ($22\frac{1}{2}$) ہاتھ اور بلندی (54) فٹ (9) انچ ہے اس پر ایک ہزار گز کپڑے کا غلاف چڑھتا ہے کعبہ پر پہلا غلاف حضرت ہاجرہ نے اپنے سیاہ دوپٹے کا چڑھایا تھا آج تک بی بی کی سنت پر عمل کرتے ہوئے سیاہ غلاف ہی چڑھایا جاتا ہے۔

ارکانِ کعبہ

رکن شرقی: اس میں حجر اسود نصب ہے۔

رکن شمالی: حجر اسماعیل تک پہنچنے سے پہلے شمال شرق میں رکن شامی ہے اس کو رکن شمالی بھی کہتے ہیں

رکن غربی: طواف کے دوران حجر اسماعیل سے گزرتے ہی اس پر پہنچتے ہیں۔

رکن جنوبی: یہ رکن یمانی کے نام سے مشہور ہے یہ وہی رکن ہے جس کے بارے میں امام جعفر صادقؑ نے فرمایا ہے "**اَلرَّكْنُ الْيَمَانِىْ بَابُنَا الَّذِىْ نَدْخُلُ مِنْهُ الْجَنَّةَ**" اس میں ایک مخصوص پتھر لگا ہے جو سطح زمین سے تقریباً پونے تین فٹ بلندی پر ہے تمام حجاج کرام اس پتھر کو بوسے دیتے ہیں اور رو رو کر اپنے گناہوں کا اعتراف کرتے ہوئے معافی مانگتے ہیں رکن یمانی رکن غربی اور حجر اسود والے کونے کے درمیان والا کونا ہے۔

ملتزم:

حجر الاسود اور کعبہ کے دروازے کے درمیان ہے۔ یہ دعا اور استغفار کا مقام ہے۔

میزاب رحمت:

خانہ کعبہ کا پرنالہ میزاب رحمت کہلاتا ہے بارش کے وقت اس سے گرنے والے پانی سے نہانے والا انسان اگر دشمن محمدؐ و آل محمدؐ نہ ہو تو اس طرح گناہوں سے پاک ہو جاتا ہے جیسے ماں کے بطن سے پیدا ہوا تھا یہ نزول رحمت اور

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

دعاؤں کی قبولیت کا مقام ہے ۔

حطیم :

یہ رکن شمالی اور رکن غربی کے درمیان ایک نیم دائرہ ایک میٹر اور (۳۰) تیس سینٹی میٹر اونچی سنگ مرمر کی دیوار والی جگہ ہے یہ حصہ چونکہ ابتدائی طور پر خانہ کعبہ کا حصہ ہے جو قریش کی تعمیر کے وقت کسی وجہ سے رہ گیا تھا اس لیے اس کا طواف میں شامل کرنا واجب ہے اور اگر اس مقام پر نماز ادا کرے تو ایسے ہے جیسے خانہ کعبہ کے اندر نماز ادا کر رہا ہے۔

مستجارہ مقام ولادت حضرت علیؑ

رکن یمانی کے قریب در کعبہ کے بالمقابل ہے یہ وہ جگہ ہے جہاں گناہگار توبہ کر لیتے ہیں یہی وہ مقام ہے جہاں مولائے کائنات حضرت علیؑ کی والدہ ماجدہ حضرت فاطمہ بنت اسد کیلئے باوقت ولادت (حضرت علیؑ) دیوار کعبہ میں اس طرح شگاف ہوا کہ اس کنیز خدا کے بیت اللہ میں داخل ہونے کیلئے اللہ کی طرف سے ایک خصوصی دروازہ بن گیا آج بھی اگر غلاف کعبہ اٹھا ہوا ہو تو وہاں ایسے لگتا جیسے پہلے یہاں دروازہ بنا ہوا تھا

مقام ابراہیمؑ:

خانہ کعبہ کے دروازہ کے سامنے تقریباً پندرہ فٹ کے فاصلے پر مقام ابراہیمؑ ہے اس میں حضرت ابراہیمؑ کے دونوں پائے مبارک کے نشان ہیں یہ ایک پنجرہ ہے جس میں چاندی کے طشت میں سفید یاقوت کا پتھر ہے جو کہ سوا فٹ ہے اس پر خلیل اللہ کے دونوں پاؤں ثبت ہیں ہر حاجی طواف کعبہ کے سات چکر لگا کے اس کے پاس دو رکعت نماز ادا

مقام ابراہیمؑ

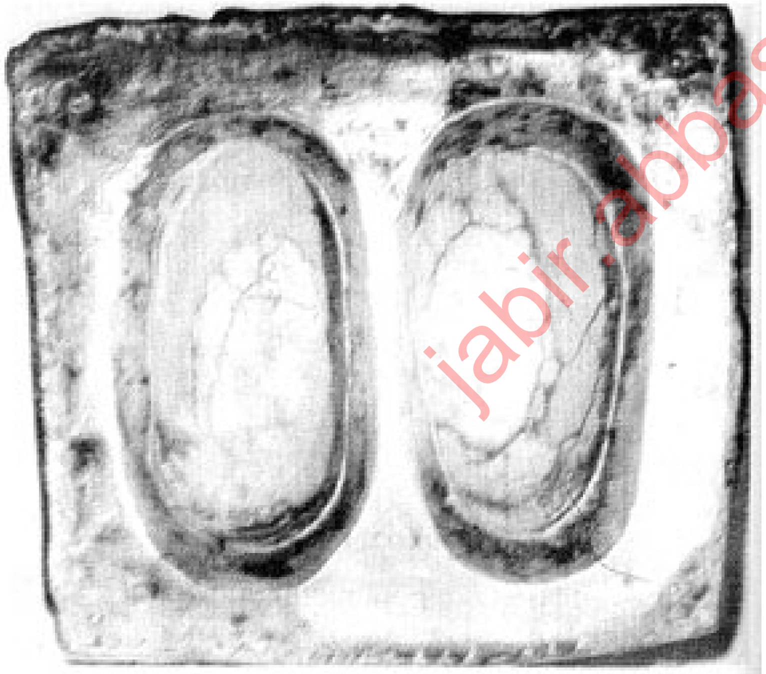

حضرت ابراہیمؑ کے قدم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کرتا ہے جو کہ واجب ہے یہ مقام مصلّٰی ہے اس کے متعلق یہ روایت ہے کہ جب حضرت براہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ دونوں باپ بیٹا باحکم خدا خانہ کعبہ کی دیواریں تعمیر کر رہے تھے اور دیواریں عام انسان کے قد سے بلند ہو گئیں تو حضرت ابراہیمؑ نے جو کہ اپنے بیٹے اسماعیل کو پتھر، مٹی اور گارا اٹھا اٹھا کر دے رہے تھے تو آپ نے ایک پتھر دروازہ کعبہ کے دائیں طرف لا کر رکھا جو کہ ہلکا سنہری رنگ کا تھا جو اب بھی دروازے کے قریب بنیاد کے ساتھ لگا ہوا ہے تا کہ آپ بلند ہو کر اوپر کھڑے ہو سکیں اس پر دوسرا پتھر یاقوت ابیض لا کر پہلے سنہری پتھر پر رکھ دیا اور اوپر چڑھ کر گارا وغیرہ حضرت اسماعیلؑ کو دینے لگے جونہی سنگ یاقوتی پر پاؤں رکھے تو بارگاہ خداوندی میں پتھر نے دعا کی کہ اے خالق کائنات اپنے خلیل کے پاؤں کے نقش مجھ پر ثبت کر کے احسان فرما اس پتھر کی دعا منظور ہوئی اور اسی وقت حضرت ابراہیمؑ کے دونوں پاؤں کے نشان اس انداز سے ثبت ہوئے جیسے گیلی مٹی میں پاؤں لگتا ہے۔

ارقم بن ابی ارقم کا گھر:

رسول اکرمؐ خفیہ طریقہ سے دعوت دینے کیلئے کچھ مسلمانوں کے ساتھ ارقم بن ابی ارقم کے گھر میں لوگوں کو جمع کرتے تھے اس خفیہ دعوت کا سلسلہ چار سال تک جاری رہا یہاں تک کہ خدا نے آپ کو حکم دیا: **وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ**
ترجمہ! (اپنے قریبیوں کو ڈرائیے)

ارقم کا گھر کوہ صفا کے کنارے تھا جس کو منہدم کر دیا گیا مہاجرین کے ساتھ ارقم نے بھی ہجرت کی اور تقریباً (55) ہجری میں انتقال فرمایا اور بقیع میں مدفن ہوئے۔

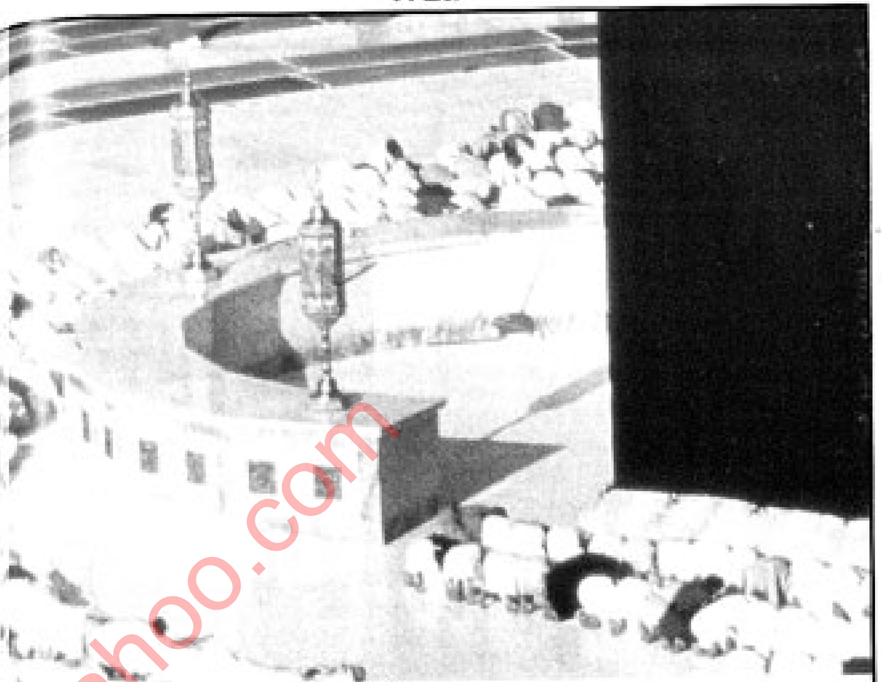

مقام اسماعیلؑ

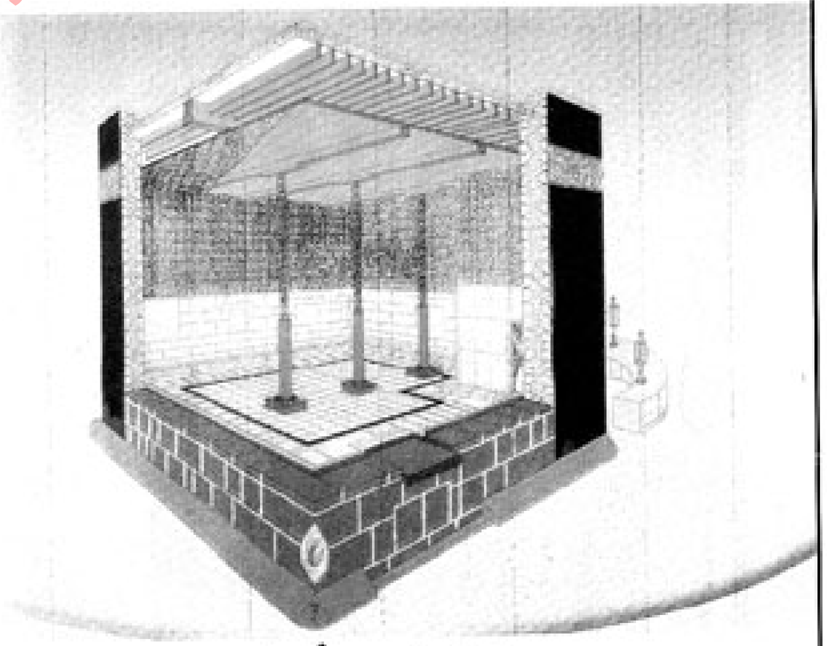

خانہ کعبہ کا اندرونی منظر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حجر اسود:

حجر اسود کے معنی سیاہ پتھر کے ہیں تفسیر عمدۃ البیان میں ہے کہ پتھر پہلے سفید رنگ کا تھا گناہگاروں کے بوسے دینے سے اس کا رنگ تبدیل ہو گیا حجر اسود خانہ کعبہ کے دروازے کے بائیں طرف سطح زمین سے تقریباً سوا گز اونچا شمالی مشرقی کونے میں خانہ کعبہ کے باہر والی طرف لگا ہوا ہے اس پتھر کے کعبہ میں لگنے کا مختصر واقعہ یوں ہے کہ حضرت آدم اور حضرت حوا جنت میں تھے اور جس مقام پر اکثر عبادت کرتے تھے یہ پتھر وہاں قریب ہی پڑا تھا حضرت آدمؑ اور حضرت حوا سے ذکر خدا سنا کرتا تھا جب آدمؑ اور حواؑ جنت سے نکلنے لگے تو اس پتھر نے خداوند قدوس کی بارگاہ میں فریاد کی کہ اے معبود مطلق ان تیرے پیاروں سے تیرا ذکر سنا کرتا تھا اب یہ دونوں جا رہے ہیں اب میں تیرا ذکر کس سے سنوں گا، جواب آیا اے پتھر فکر نہ کر میں تجھے اس مقام پر نصب کرا دوں گا کہ قیامت تک میرا ذکر سنتا رہے گا لہذا جب دونوں باپ بیٹا یعنی حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسماعیلؑ نے خانہ کعبہ تعمیر کیا اور اس بلندی تک پہنچے جہاں اب حجر اسود ہے تو بحکم خدا حضرت جبرائیلؑ کئی ہزار ملائکہ کے ساتھ بہشت سے یہ پتھر لے آئے اور حضرت ابراہیمؑ کو حکم خداوندی دیا کہ موجودہ مقام پر نصب کریں اس وقت سے آج تک یہ حجر اسود خانہ کعبہ میں نصب ہے حجر اسود کی فضیلت کے بارے میں بہت سی روایات موجود ہیں رسول پاک ﷺ نے فرمایا کہ حجر اسود کو سلام کرو یا ہاتھ سے مس کرو اور جو کوئی بھی اس پتھر کو مس کرے گا یہ اس کی وفاداری کی گواہی دے گا۔

زمزم:

پانی کے ایک کنویں کا نام ہے جسے خدا نے اپنے لطف سے حضرت اسماعیلؑ

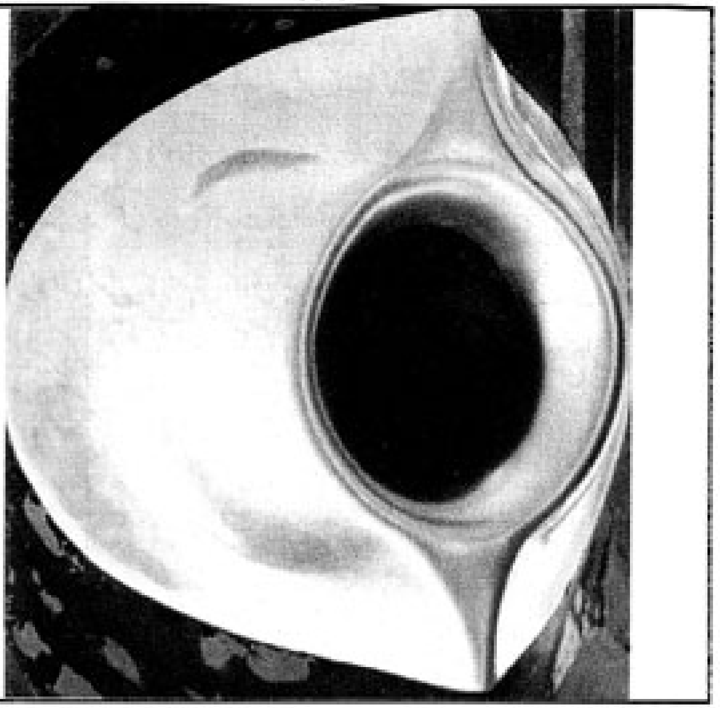

حجر اسود

کنواں زم زم

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے پیروں کے نیچے جاری کیا واقعہ کچھ اس طرح ہے کہ حضرت ابراہیمؑ کو خدا کی طرف سے حکم ہوا کہ حضرت ہاجرہؑ اور ان کے نوزئیدہ فرزند حضرت اسماعیلؑ کو سرزمین کنعان سے کسی دوسرے جگہ منتقل کریں حضرت ابراہیمؑ نے ان کو مکہ معظمہ کے ان پہاڑوں کے دامن میں لا کر بسایا جس کا نام ہی وادی غیر ذی زرع تھا اور ان کے حق میں دعا کی اور ان کو خدا کے سپرد کر کے چلے گئے رَبَّنَا اِنِّیْ اَسْکَنْتُ مِنْ ذُرِّیَّتِیْ بِوَادٍ غَیْرِ ذِیْ زَرْعٍ عِنْدَ بَیْتِکَ الْحَرَامِ" (سورۃ ابراہیم آیت ۳۷)

ترجمہ: اے ہمارے رب میں نے تیرے حرمت والے گھر کے پاس اپنی ذریت کو بے آب وگیاہ میدان میں لا کر بسایا ہے

حضرت ہاجرہؑ بھی حکم خدا کے سامنے سرنگوں ہو گئیں چند دنوں بعد جو زاد راہ پاس تھا ختم ہو گیا بھوکی پیاسی رہنے لگیں جس کی وجہ سے دودھ بھی خشک ہو گیا شیر خوار حضرت اسماعیلؑ بھوک اور پیاس سے تڑپنے لگا اور پاؤں زمین پر رگڑنے لگے حضرت ہاجرہ پانی کی تلاش میں نکلی پہلے صفا پہاڑی پر گئی ہر طرف پانی کو دیکھا لیکن جب آبادی اور پانی نظر نہ آیا تو مروہ پہاڑی پر گئی وہاں بھی پانی نظر نہ آیا اسی طرح ان دونوں پہاڑیوں کے درمیان سات چکر لگائے لیکن بے فائدہ ثابت ہوئے لہذا ناچار وناامید اپنے فرزند کی طرف لوٹی تو کیا دیکھتی ہیں کہ لطف خدا سے ایک صاف اور شفاف چشمہ حضرت اسماعیلؑ کے قدموں کے نیچے جاری ہے حوادث کی وجہ سے طول تاریخ میں بار ہا اس کی مرمت ہوئی ہے چنانچہ بیت الحرام کے حاجی آج بھی اس سے سیر ہوتے ہیں اس کے پانی پر رسول اکرمؐ کی خاص محبت تھی مومنین نے ہمیشہ اسے بابرکت سمجھا ہے آب زمزم بابرکت اور شفا کا باعث ہے رسول اکرم ﷺ نے مدینہ میں آب زمزم طلب کیا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اور روایت میں وارد ہوا ہے کہ جب تم آب زمزم پیو تو کہو "اَللّٰھُمَّ اجْعَلْهُ عِلْمًا نَافِعًا وَرِزْقًا وَاسِعًا وَشِفَاءً مِنْ كُلِّ دَاءٍ وَسُقْمٍ" نماز طواف کے بعد آب زمزم کا پینا مستحب ہے۔

حضرت خدیجۃ الکبریٰ کا محل

اگر آپ مسجد الحرام کے باب بنی شیبہ سے جو باب مروہ کے قریب ہے باہر نکلیں تو اس دروازہ کے بالکل سامنے حضرت خدیجۃ الکبریٰ کے والد خویلد کا مکان تھا جسے چند سال پہلے گرا دیا گیا اس گھر میں رسول اللہ ﷺ اور ام المومنین حضرت خدیجہ زندگی بسر کرتی تھی اسی گھر میں آپ کی دختر حضرت فاطمۃ الزہراؑ نے ولادت پائی حضرت خدیجہ کا انتقال بھی اسی میں ہوا ہجرت تک رسول اللہ ﷺ کا مسکن بھی یہی تھا جبرائیل امین بھی چند بار اس میں نازل ہوئے تھے اس میں قبہ وحی واقع ہے اسی گھر میں رسول اللہ ﷺ راتوں کو قاضی الحاجات کی بارگاہ میں مناجات کرتے تھے کفار قریش نے اسی جگہ آپ کو قتل کرنے کی سازش کی تھی اسی میں حضرت علیؑ رسول اللہ کے بستر پر لیٹے اور راہ خدا میں جان فشانی کیلئے آمادہ ہوئے تھے۔

رسول ﷺ کی جائے ولادت

سوق اللیل کے نزدیک مروہ سے تھوڑا سا آگے ایک کتاب خانہ مکتبہ مکۃ المکرمہ ہے یہی جگہ رسول خدا ﷺ کی جائے ولادت ہے۔

شعب ابی طالب

شعب ابی طالب بازار ابوسفیان کے روبرو مشہور جگہ ہے مورخین نے نقل کیا ہے کہ

رسول پاک کی جائے ولادت

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

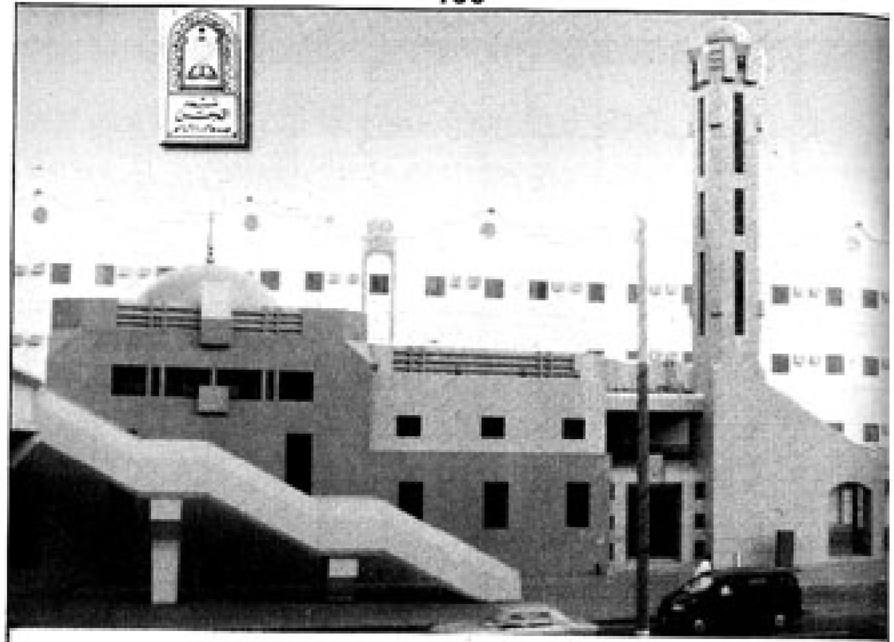

مسجد رایہ

مسجد جن

قریش کے چالیس سربراہ دارالندوہ میں جمع ہوئے ایک عہدنامہ لکھا اور یہ طے پایا کہ خاندان ابوطالبؑ سے کوئی بھی تعلق نہیں رکھے گا شعب ایک درہ تھا کہ جس میں رسول ﷺ اور دیگر مسلمان اقتصادی مشکلات اور اذیتوں سے بچنے کیلئے سکونت پذیر ہو گئے تھے آخر کار تین (3) سال بعد مشرکین کے پانچ افراد کے پشیمان ہو جانے کی بنا پر عہد نامہ چاک کروا دیا گیا۔

مسجد جن:

جنت المعلٰی کے پاس ہے۔اس جگہ رسول پاک ﷺ پر سورہ جن نازل ہوا تھا

مسجد الرایہ:

یہ مسجد حرم اور جنت المعلٰی کے درمیان ہے فتح مکہ کے بعد رسول اکرم نے حکم دیا کہ یہاں فتح یابی کا پرچم نصب کیا جاے۔

جبل ابوقبیس:

جبل ابوقبیس مکہ کے مشہور پہاڑوں میں سے ایک ہے حرم شریف کے مشرق میں کوہ صفاء کے قریب سطح سمندر سے (375) میٹر بلند ہے اس پہاڑ کی چوٹی پر مسجد بلال (اس کو مسجد بلال بھی کہتے ہیں) چھوٹی سی مسجد واقع تھی جو اب منہدم ہو چکی ہی معجزہ شق القمر اسی جگہ رونماء ہوا تھا اہل مکہ قحط سالی کے موقع پر یہاں دعا مانگنے آیا کرتے تھے اسی پہاڑ پر کھڑے ہو کر اللہ کے نبی نے کفار مکہ کو پہلا پیغام توحید دیا تھا۔

معجزہ شق القمر:

کوہ ابوقبیس پر جناب رسالتمآب ﷺ کھڑے تھے اور ابوجہل بھی کفار مکہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کے ساتھ موجود تھا کفار نے کہا اے محمد ﷺ چودھویں رات کا چاند آسمان پر چمک رہا ہے اگر یہ چاند آپ کے پاس آ کر آپ کی نبوت کی گواہی دے دے تو ہم آپ کو رسول مان لیں گے حضور ﷺ نے اپنے دست مبارک سے چاند کی طرف اشارہ کیا چاند نے نبوت کا اشارہ پاتے ہی اپنے مرکز کو چھوڑا اور آپ کے قریب آ گیا آپ نے اپنے دونوں بازوں کو اپنے شانوں کے برابر بلند کر دیا چاند دو ٹکڑوں میں تقسیم ہو کر حضور ﷺ کے بازوں کے نیچے سے کلمہ شہادت پڑھتا ہوا گزرا اور دوبارہ اپنے مرکز پر پہنچ کر ضیا باری کرنے لگا کفار مکہ نے یہ دیکھا تو ایمان لانے کی بجائے فوراً کہنے لگے اب تو محمد ﷺ کا جادو آسمان پر بھی اثر کرنے لگا ہے اب اسی کوہ ابو قبیس پر شاہی محل تعمیر کر دیا گیا ہے۔

غارِ حرا

حرا ایک پہاڑ ہے جس پر ایک غار ہے رسول پاک بعثت سے پہلے یہاں خدا کی عبادت کرنے جاتے تھے رسول اکرم ﷺ پر پہلی وحی اسی مقام پر نازل ہوئی یہ منٰی اور مکہ کے درمیان واقعہ ہے۔

غار ثور

ہجرت کے دوران رسول نے اسی غار میں پناہ لی تھی یہ مکہ سے باہر اور مسجد الحرام سے تقریباً دو فرسخ کے فاصلے پر ثور پہاڑ میں واقع ہے۔

میدان عرفات:

عرفات مکہ کے شمال میں اکیس (21) کلومیٹر کے فاصلے پر ایک ناہموار اور وسیع بیابان ہے جو کہ حد حرم سے خارج ہے۔

○ عرفات وہ سرزمین ہے یہاں آدم کو اپنے ترک اولی پر معافی ملی تھی اور طویل

غارِ حرا

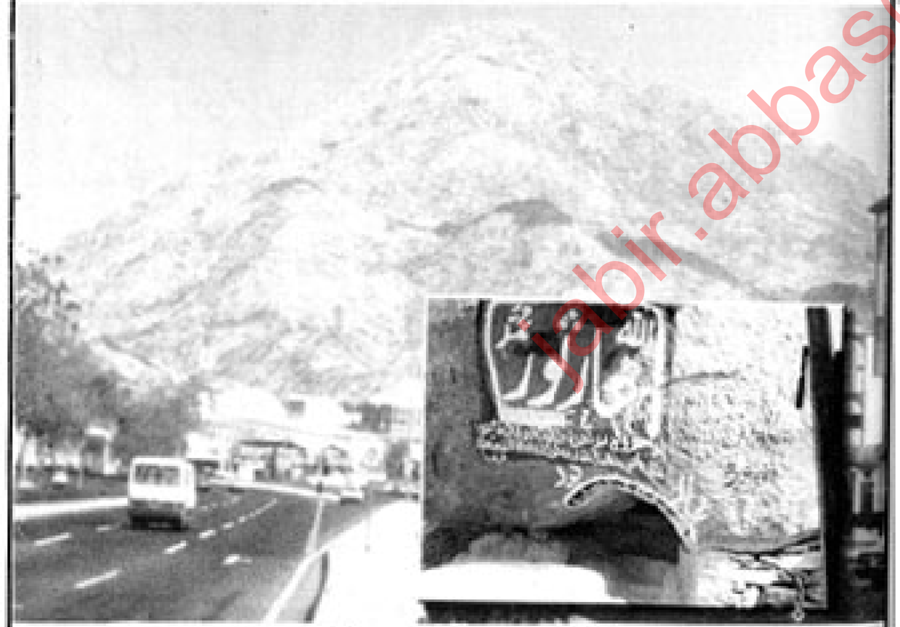

غارِ ثور کا اندرونی و بیرونی منظر

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

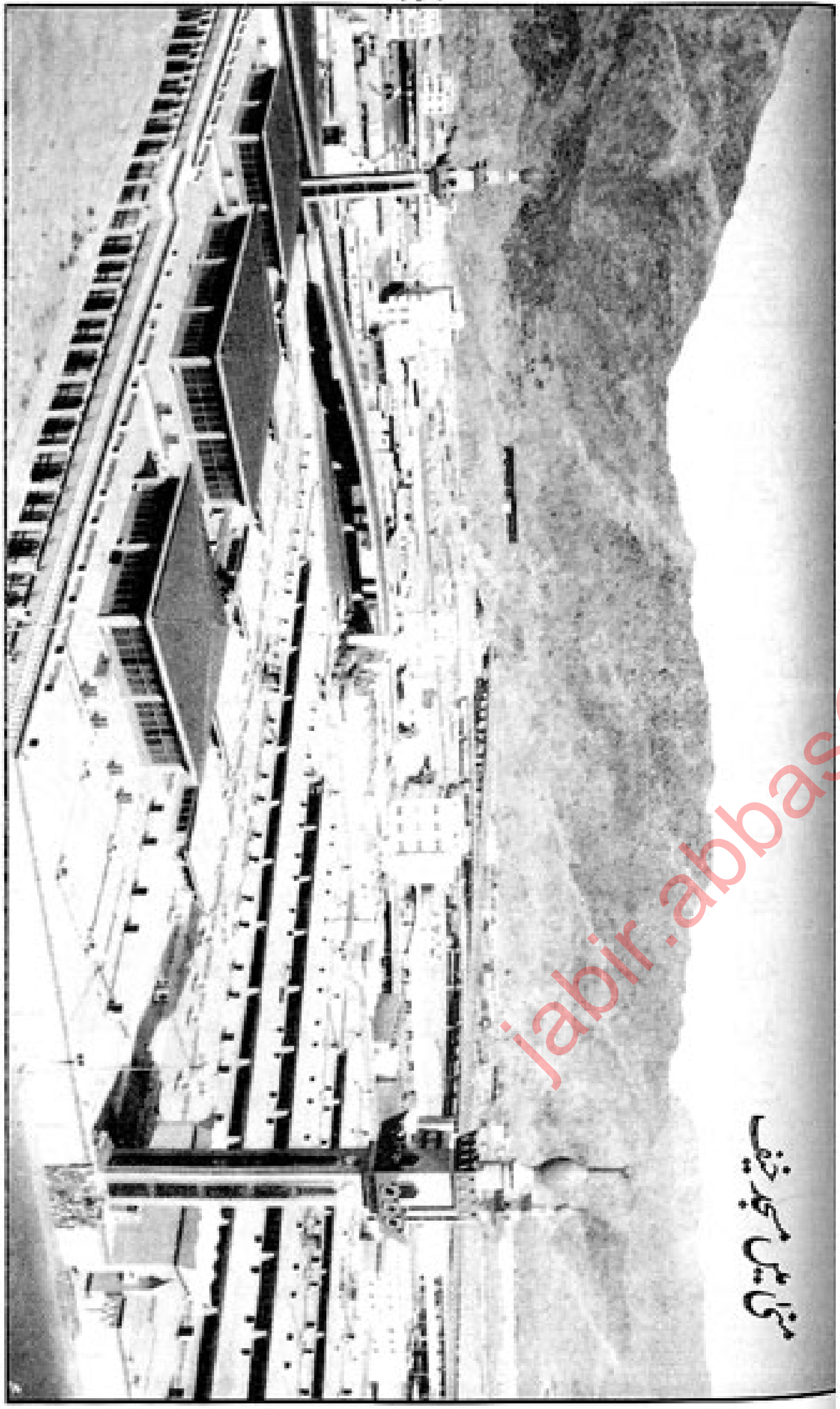

منیٰ میں مسجد خیف

جدائی کے بعد اس مقام پر حضرت آدم اور حضرت حوا کی ملاقات ہوئی تھی

- حج کا خطبہ نو (9) ذی الحجہ کو اسی میدان میں واقع مسجد نمرہ میں دیا جاتا ہے
- یہ توبہ واستغفار کا میدان ہے اور اللہ اس کے گناہ کو معاف کر دیتا ہے جو خلوص نیت سے یہاں نو ذی الحجہ کو توبہ کرتا ہے

مزدلفہ:

سمت عرفات میں مازمین کی حد سے سمت منیٰ میں وادی محسر تک کو مزدلفہ کہتے ہیں یہاں دسویں ذی الحجہ کی رات طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک وقوف کرنا حج کا رکن ہے۔ یہیں سے حاجی شیطان کو سنگریزے مارنے کیلئے کنکر اکٹھے کرتے ہیں اب وہاں مزدلفہ کی علامات لگی ہوئی ہیں جن کے ذریعے اس وادی کا پتہ چل جاتا ہے اور وہاں مسجد مشعرالحرام بھی ہے۔

منیٰ:

وادی محسر اور بڑے شیطان کے درمیان کی سرزمین ہے یہ حرم کا حصہ ہے اسے منیٰ اس لیے کہتے ہیں کہ یہاں جبرائیلؑ نے حضرت ابراہیمؑ کو یہ پیغام پہنچایا تھا کہ خدا پر امید رکھو یہاں حاجی صاحبان دس' گیارہ اور بارہ' (12-11-10) ذی الحجہ کے زوال تک قیام کرتے ہیں اور یہیں پر تین شیطان یعنی بڑا درمیانہ اور چھوٹا بنے ہوئے ہیں جنہیں حاجی پتھر مارتے ہیں اور قربانی اور سر منڈوانا یا تقصیر کرنا بھی یہاں کے اعمال میں شامل ہے یہیں پر حضرت ابراہیمؑ نے اپنے پیارے بیٹے اسماعیلؑ کی قربانی خالق کی بارگاہ میں پیش کی تھی یہاں ایک باعظمت مسجد بھی تعمیر ہے جسے مسجد خیف کہتے ہیں جس میں ایک رکعت نماز کا ثواب ہزار رکعت نماز کے برابر ہے۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

طواف وداع

جو شخص مکہ سے باہر جانا چاہتا ہے اس کے لیے طواف وداع کرنا اور اگر ممکن ہو تو ہر چکر میں حجرہ اسود اور رکن یمانی کو مس کرنا مستحب ہے اور جب مستجار تک پہنچے تو ان مستحبات کو بجالائے جو پہلے سے اس جگہ کیلئے بیان ہو چکے ہیں اور اپنی حاجت طلب کرے اور اپنے شکم کو خانہ کعبہ سے مس کرے ایک ہاتھ حجر اسود پر اور دوسرا دروازہ کی طرف رکھے خدا کی حمد و ثنا کرے محمدؐ و آل محمدؐ پر صلوات بھیجے اور اس دعا کو پڑھے

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَحَبِيْبِكَ وَنَجِيْبِكَ وَخِيَرَتِكَ مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ كَمَا بَلَّغَ رِسَا لَاتِكَ وَجَاهَدَ فِيْ سَبِيْلِكَ وَصَدَعَ بِاَمْرِكَ وَاُوْذِيَ فِيْكَ وَفِيْ جَنْبِكَ حَتّٰى اَتَاهُ الْيَقِيْنُ اَللّٰهُمَّ اَقْلِبْنِيْ مُنْجِحًا مُفْلِحًا مُسْتَجَابًا لِيْ بِاَفْضَلِ مَا يَرْجِعُ بِهٖ اَحَدٌ مِنْ وَفْدِكَ مِنَ الْمَغْفِرَةِ وَالْبَرَكَةِ وَالرِّضْوَانِ وَالْعَافِيَةِ فِيْ مَا يَسَعُنِيْ اَنْ اَطْلُبَ اَنْ تُعْطِيَنِيْ مِثْلَ الَّذِيْ اَعْطَيْتَهٗ اَفْضَلَ مَنْ عَبْدَكَ وَتَزِيْدَنِيْ عَلَيْهِ اَللّٰهُمَّ لَا تَجْعَلْهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنْ بَيْتِكَ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ عَبْدُكَ وَابْنُ عَبْدِكَ وَابْنُ اَمَتِكَ حَمَلْتَنِيْ عَلٰى دَابَّتِكَ وَسَيَّرْتَنِيْ فِيْ بِلَادِكَ حَتّٰى اَدْخَلْتَنِيْ حَرَمَكَ وَاَمْنَكَ وَقَدْ كَانَ فِيْ حُسْنِ ظَنِّيْ بِكَ اَنْ تَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ فَاِنْ كُنْتَ قَدْ غَفَرْتَ ذُنُوْبِيْ فَازْدَدْ عَنِّيْ رِضًى

وَقَرِّبْنِيْ اِلَيْكَ زُلْفٰى وَلَا تُبَاعِدْنِيْ وَاِنْ كُنْتَ لَمْ تَغْفِرْ لِيْ فَمِنَ الْاٰنَ فَاغْفِرْ لِيْ قَبْلَ اَنْ تَنْاٰى عَنْ بَيْتِكَ دَارِيْ فَهٰذَا اَوَانُ انْصِرَافِيْ اِنْ كُنْتَ قَدْ اَذِنْتَ لِيْ غَيْرَ رَاغِبٍ عَنْكَ وَلَا عَنْ بَيْتِكَ وَلَا مُسْتَبْدِلٍ بِكَ وَلَا بِهٖ اَللّٰهُمَّ احْفَظْنِيْ مِنْ بَيْنِ يَدَيَّ وَعَنْ خَلْفِيْ وَعَنْ يَمِيْنِيْ وَعَنْ شِمَالِيْ حَتّٰى تُبَلِّغَنِيْ اَهْلِيْ فَاِذَا بَلَّغْتَنِيْ اَهْلِيْ فَاكْفِنِيْ مَؤُنَةَ عِيَالِيْ فَاِنَّكَ وَلِيُّ ذٰلِكَ مِنْ خَلْقِكَ وَمِنِّيْ

اس کے بعد تھوڑا سا آب زمزم پیئے اور یہ دعا پڑھے۔

اٰئِبُوْنَ تَائِبُوْنَ عَابِدُوْنَ لِرَبِّنَا حَامِدُوْنَ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ رَاغِبُوْنَ اِلٰى رَبِّنَا رَاجِعُوْنَ اِنْشَاءَ اللّٰهُ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

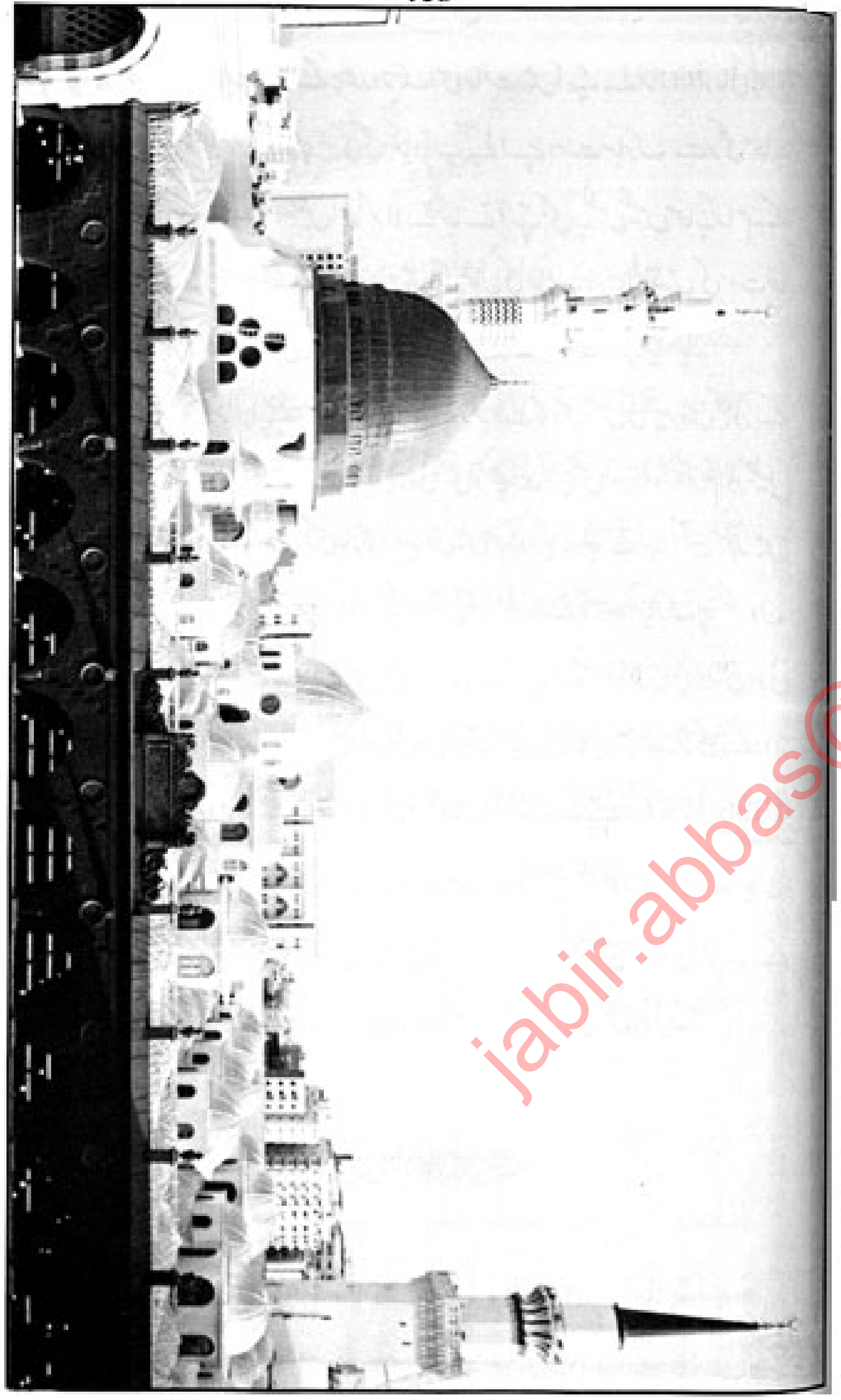

مدینہ کے متبرک مقامات

مسجدِ نبویؐ

حضور اکرم ﷺ کا ارشاد ہے "میری مسجد میں ایک نماز پڑھنا دوسری مسجدوں میں ایک ہزار نمازیں پڑھنے سے افضل ہے سوائے مسجد حرام کے کہ وہاں نماز پڑھنا میری مسجد میں سو نمازیں پڑھنے سے افضل ہے" سرکار دو عالم مکہ مکرمہ سے ہجرت فرما کر مدینہ منورہ تشریف لائے تو مسلمانوں کی اجتماعی عبادت کیلئے ایک مرکز کی ضرورت محسوس کی چنانچہ آپ نے نماز ادا کرنے کیلئے ایک مسجد کی تعمیر کیلئے حکم فرمایا حضرت ابو ایوبؓ انصاری کے مکان کے سامنے ایک ناہموار قطعہ زمین جو دراصل نخلستان تھا اور جہاں خرما خشک کر کے تمر بنایا کرتے تھے (یہ وہ جگہ تھی جہاں آپ کی اونٹنی قصویٰ نے قیام فرمایا تھا)

دو یتیم بچوں سہل اور سہیل کی ملکیت تھی بچے حضرت اسعد بن زرارہؓ کے زیر پرورش تھے حضور اکرمؐ نے ان دو یتیم بچوں سے ارشاد فرمایا کہ یہ قطعہ زمین ہمارے ہاتھ فروخت کر دو ہم چاہتے ہیں کہ یہاں مسجد کی تعمیر کی جائے بچوں نے عرض کی 'اے اللہ کے رسولؐ ہم یہ زمین بلا معاوضہ آپ کی خدمت میں پیش کرتے ہیں' مگر اللہ کے رسولؐ راضی نہیں ہوئے اور قطعہ زمین ان سے دس دینار میں خرید لیا بھلا یہ کیونکر ممکن تھا کہ رحمت للعالمینؐ جو خود یتیمی کا تاج سر پر رکھ کر اس عالم کون و مکان میں تشریف لائے وہ یتیموں کو ان کے حقوق سے محروم کرتے چنانچہ یہ جگہ خریدنے کے بعد آپ نے حکم دیا کہ کھجور کے درخت کاٹ دیے جائیں اور ٹیلوں کو برابر کر دیا جائے کھجور کے درخت کاٹ کر قبلہ کی سمت دیوار کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

کی طرح کھڑے کر دیے گے چند روز تک اسی حالت میں آپؐ نے نماز ادا فرمائی پھر اس کی تعمیر کا انتظام فرمایا مسجد نبوی کی بنیاد آپؐ نے اپنے دست مبارک سے رکھی صحابہ کرام تعمیر مسجد کے لئے اینٹیں اٹھا کر لاتے جاتے آپؐ بھی بہ نفس نفیس صحابہ کرام کے ساتھ تعمیر مسجد میں مصروف رہتے ابتداء میں قبلہ شمال کی جانب بیت المقدس کی سمت تھا جب (2 ہجری) میں طویل قبلہ کا حکم آیا تو قبلہ کعبۃ اللہ کی سمت مقرر کیا گیا۔

چودہ سو سال پہلے یہ مسجد سادہ مگر پروقار عبادت گاہ تھی جس کی تعمیر میں کھجور کے پتے اور تنے استعمال ہوئے تھے بارش ہوتی تھی تو چھت ٹپکتی تھی اور حضور اکرمؐ اور جلیل القدر رفقاء اس گیلی زمین پر بھی بارگاہ ایزدی میں سجدہ ریز ہو جاتے لہذا صحن مسجد میں کنکر بچھا دیے گئے جن پر سرکار دو عالمؐ مسجد میں آرام فرماتے تو جسد مبارک پر کنکروں کے نشانات پڑھ جاتے تھے فتح خیبر 7ھ کے بعد آپؐ نے مسلمانوں کی بڑھتی ہوئی تعداد کے پیش نظر مسجد کی از سرِ نو تعمیر فرمائی اس وقت مسجد نبوی کا قدیم حصہ ترکی کے دور حکومت سے تعلق رکھتا ہے لیکن مسجد نبوی کی موجودہ توسیع سے پہلے جو کہ جولائی 1995 میں مکمل ہوئی تھی سعودی عرب کے فرمانروا ملک عبدالعزیز السعود اور ان کے جانشینوں شاہ فیصل اور شاہ خالد کی کاوشوں کا نتیجہ تھی موجودہ توسیع سعودی عرب کے فرمانروا خادم الحرمین الشریفین شاہ فہد بن عبدالعزیز کے عہد میں مکمل ہوئی۔

گنبد خضراء

روضہ اقدس کے اوپر گنبد خضراء ہے جس کی زیارت کرنے کی سعادت ہر مسلمان کے دل کی تمنا اور آرزو ہے صالحی عہد میں سب سے پہلے 678ھ میں الملک المنصور قلدون نے روضہ اقدس پر ایک گنبد بنایا تھا جو نیچے سے مربع اور اوپر سے آٹھ گوشوں کا تھا جو لکڑی کے تختے اور شیشے کی پلیٹوں سے تعمیر کیا گیا تھا 886ھ میں الملک اشرف قائت بائی نے سنقر جمالی کو مسجد کی تعمیر اور مرمت کی خدمت پر مامور کیا اس تعمیر کے وقت گنبد کا رنگ سفید تھا جسے (**قبة البيضا**) کہا جاتا تھا 888ھ میں سلطان قائت بائی نے روضہ اقدسؐ میں پیتل کی نہایت خوبصورت جالیاں بنوائیں 1233ھ میں سلطان محمود غزنوی نے گنبد نبویؐ کو از سرِ نو تعمیر کرایا پہلے گنبد کا رنگ سفید تھا مگر 1255ھ میں اس گنبد پر سبز رنگ کرایا گیا اور جب سے اسے گنبد خضراء کے نام سے یاد کیا جاتا ہے یہی وہ گنبد خضراء ہے جسے عاشقانِ رسولؐ اپنے خوابوں میں دیکھتے ہیں اور قسمت والے جب وہاں پہنچ جاتے ہیں تو اس کی تجلیاں ان کے دلوں میں نور ان کی آنکھوں میں ایمان کی روشنی اور روح میں سرور پیدا کر دیتی ہیں۔

اذن دخول

ہر مومن و مسلمان کو چاہیے کہ قبر نبی یا جنت البقیع میں داخلے کے لیے اذن دخول پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ قَدْ وَقَفْتُ عَلٰی بَابٍ مِنْ اَبْوَابِ بُيُوْتِ نَبِيِّكَ صَلَوَاتُكَ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَقَدْ مَنَعْتَ النَّاسَ اَنْ يَدْخُلُوْا

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِلّا بِاِذْنِهٖ فَقُلْتَ يَا اَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَدْخُلُوْا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعْتَقِدُ حُرْمَةَ صَاحِبِ هٰذَا الْمَشْهَدِ الشَّرِيْفِ فِيْ غَيْبَتِهٖ كَمَا اَعْتَقِدُهَا فِيْ حَضْرَتِهٖ وَاَعْلَمُ اَنَّ رَسُوْلَكَ وَخُلَفَائَكَ عَلَيْهِمُ السَّلَامُ اَحْيَاءٌ عِنْدَكَ يُرْزَقُوْنَ يَرَوْنَ مَقَامِيْ وَيَسْمَعُوْنَ كَلَامِيْ وَيَرُدُّوْنَ سَلَامِيْ وَاَنَّكَ حَجَبْتَ عَنْ سَمْعِيْ كَلَامَهُمْ وَفَتَحْتَ بَابَ فَهْمِيْ بِلَذِيْذِ مُنَاجَاتِهِمْ وَاِنِّيْ اَسْتَاْذِنُكَ يَارَبِّ اَوَّلًا وَاَسْتَاْذِنُ رَسُوْلَكَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ ثَانِيًا وَاَسْتَاْذِنُ خَلِيْفَتَكَ الْاِمَامَ الْمَفْرُوْضَ عَلَيَّ طَاعَتُهٗ فُلَانَ بْنَ فُلَانٍ

فلان بن فلان کی جگہ اس امام کا نام لے جس کی زیارت پڑھ رہا ہے۔ اسی طرح ان کے والد کا نام بھی لے۔ مثلاً اگر امام حسینؑ کی زیارت پڑھے تو کہے الحسین بن علیؑ اور اگر امام رضاؑ کی زیارت پڑھے تو کہے علیؑ ابن موسیٰ الرضا اسی طرح باقی آئمہ کیلئے بھی کہے اور اس کے بعد کہے۔

وَالْمَلَائِكَةَ الْمُوَكَّلِيْنَ بِهٰذِهِ الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ ثَالِثًا ءَاَدْخُلُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُقَرَّبِيْنَ الْمُقِيْمِيْنَ فِيْ هٰذَا الْمَشْهَدِ فَاْذَنْ لِيْ يَا مَوْلَايَ فِي الدُّخُوْلِ اَفْضَلَ مَا اَذِنْتَ لِاَحَدٍ مِنْ اَوْلِيَائِكَ فَاِنْ لَمْ اَكُنْ اَهْلًا لِذٰلِكَ فَاَنْتَ اَهْلٌ لِذٰلِكَ ' اس کے بعد حرم کے دروازے کا

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

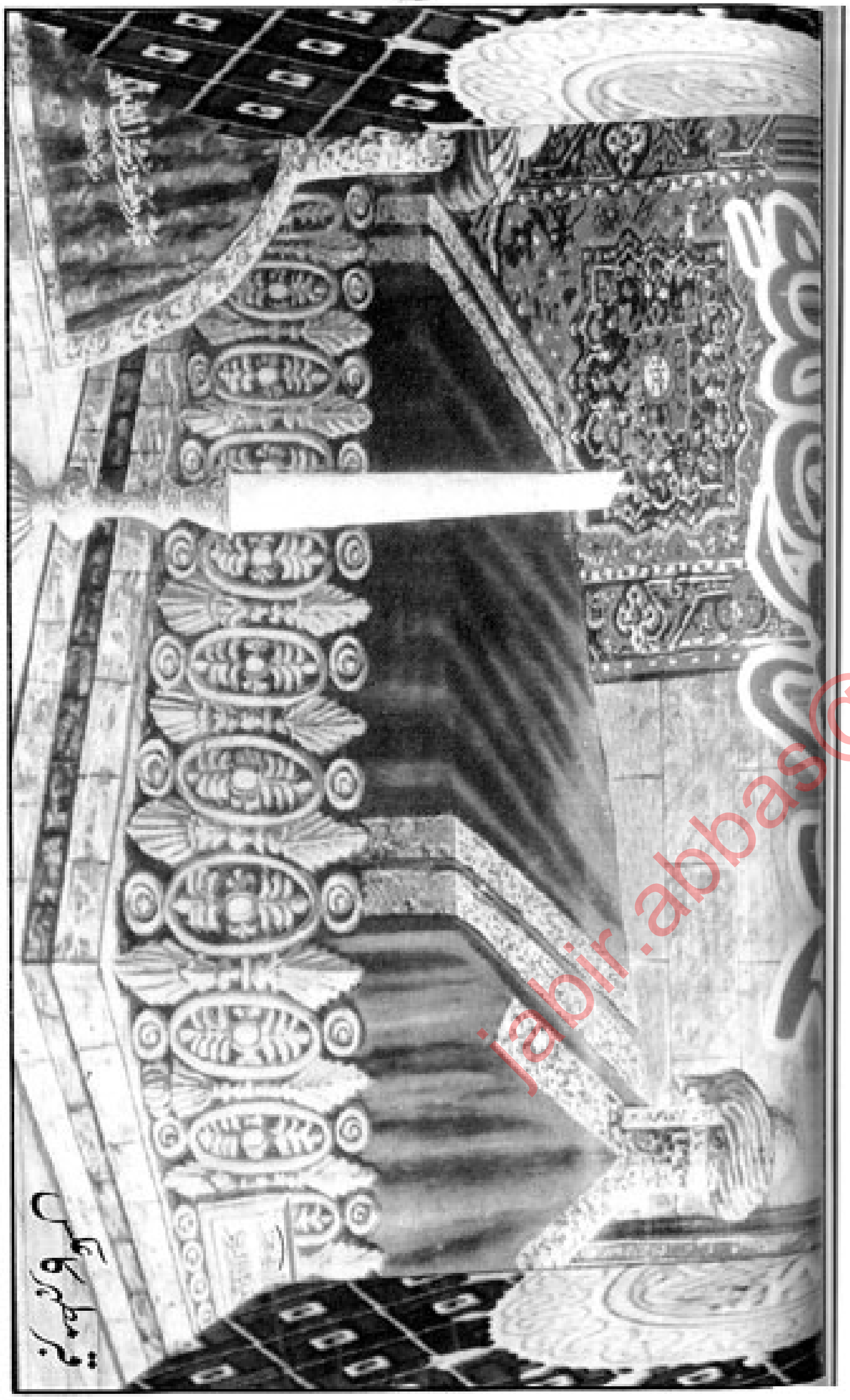

بوسے اور داخل ہو جائے اور کہے بِسۡمِ اللّٰهِ وَفِیۡ سَبِیۡلِ اللّٰهِ وَعلٰی مِلَّةِ رَسُوۡلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیۡهِ وَآلِهٖ اَللّٰهُمَّ اغۡفِرۡلِیۡ وَارۡحَمۡنِیۡ وَتُبۡ عَلَیَّ اِنَّکَ اَنۡتَ التَّوَّابُ الرَّحِیۡمُ

رسول اکرمؐ کی زیارت

جب مدینہ رسول جائے تو پہلے غسل زیارت کرے۔ اذن باریابی کی دعا پڑھے اور باب جبرائیل سے اندر جائے۔ پہلے دایاں پاؤں اندر رکھے اور سو مرتبہ اللہ اکبر کہے اور دو رکعت نماز تحیہ بجالائے۔ حجرہ شریف کے پاس جائے اور وہاں کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا رَسُوۡلَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا نَبِیَّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ مُحَمَّدَ بۡنَ عَبۡدِاللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَیۡکَ یَا خَاتَمَ النَّبِیِّیۡنَ اَشۡهَدُ اَنَّکَ قَدۡ بَلَّغۡتَ الرِّسَالَةَ وَاَقَمۡتَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَیۡتَ الزَّکٰوةَ اَمَرۡتَ بِالۡمَعۡرُوۡفِ وَنَهَیۡتَ عَنِ الۡمُنۡکَرِ وَعَبَدۡتَ اللّٰهَ مُخۡلِصًا حَتّٰی اَتٰکَ الۡیَقِیۡنُ فَصَلَوَاتُ اللّٰهِ عَلَیۡکَ وَرَحۡمَتُهٗ وَعَلٰی اَهۡلِ بَیۡتِکَ الطَّاهِرِیۡنَ

پھر اس ساتون کے پاس رو بقبلہ کھڑا ہو جائے جو قبر کی دائیں جانب ہے اس طرح زائر کے بائیں بازوں کی طرف قبر اور دائیں بازوں کی طرف منبر ہوگا اس کے بعد کہے۔

اَشۡهَدُ اَنۡ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحۡدَهٗ لَا شَرِیۡکَ لَهٗ وَاَشۡهَدُ اَنَّ

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas
jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَاَنَّكَ
مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ بَلَّغْتَ رِسَالَاتِ رَبِّكَ
وَنَصَحْتَ لِاُمَّتِكَ وَجَاهَدْتَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَعَبَدْتَ
اللّٰهَ حَتّٰى اَتٰكَ الْيَقِيْنُ بِالْحِكْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ
وَاَدَّيْتَ الَّذِيْ عَلَيْكَ مِنَ الْحَقِّ وَاَنَّكَ قَدْ رَؤُفْتَ
بِالْمُؤْمِنِيْنَ وَغَلُظْتَ عَلَى الْكَافِرِيْنَ فَبَلَّغَ اللّٰهُ بِكَ
اَفْضَلَ شَرَفِ مَحَلِّ الْمُكَرَّمِيْنَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي اسْتَنْقَذَنَا
بِكَ مِنَ الشِّرْكِ وَالضَّلَالَةِ اَللّٰهُمَّ فَاجْعَلْ صَلَوَاتِكَ
وَصَلَوَاتِ مَلَائِكَتِكَ الْمُقَرَّبِيْنَ وَاَنْبِيَائِكَ الْمُرْسَلِيْنَ
وَعِبَادِكَ الصَّالِحِيْنَ وَاَهْلِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرَضِيْنَ وَمَنْ
سَبَّحَ لَكَ يَا رَبَّ الْعَالَمِيْنَ مِنَ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ عَلٰى
مُحَمَّدٍ عَبْدِكَ وَرَسُوْلِكَ وَنَبِيِّكَ وَاَمِيْنِكَ وَنَجِيِّكَ
وَحَبِيْبِكَ وَصَفِيِّكَ وَخَاصَّتِكَ وَصَفْوَتِكَ وَخِيَرَتِكَ
مِنْ خَلْقِكَ اَللّٰهُمَّ اَعْطِهِ الدَّرَجَةَ الرَّفِيْعَةَ وَاٰتِهِ الْوَسِيْلَةَ
مِنَ الْجَنَّةِ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَحْمُوْدًا يَغْبِطُهُ بِهِ الْاَوَّلُوْنَ
وَالْاٰخِرُوْنَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ قُلْتَ وَلَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَلَمُوْا اَنْفُسَهُمْ
جَاءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ لَوَجَدُوْ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَللّٰهَ تَوَّابًا رَحِيمًا وَاِنِّيْ اَتَيْتُكَ مُسْتَغْفِرًا تَائِبًا مِنْ ذُنُوْبِيْ وَاِنِّيْ اَتَوَجَّهُ بِكَ اِلَى اللّٰهِ رَبِّيْ وَرَبِّكَ لِيَغْفِرَ لِيْ ذُنُوْبِيْ   اس کے بعد اپنی حاجت طلب کریں انشاء اللہ پوری ہو گی

زیارت حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا

یہ صحیح معلوم نہیں ہے کہ آپ کی قبر کہاں ہے بعض کہتے ہیں کہ آپ اپنے گھر میں مرقد رسولؐ کے کنارے دفن ہوئی ہیں کچھ لوگوں کا نظریہ ہے کہ آپ بقیع میں ائمہ کے پاس مدفون ہیں لیکن ہمارے علماء کرام کا نظریہ ہے کہ حضرت فاطمہ کی زیارت قبر رسول کے کنارے روضہ میں پڑھنی چاہیے بہتر یہ ہے کہ دونوں جگہ آپ کی زیارت پڑھی جائے

حضرت فاطمہ سلام اللہ علیہا کی زیارت

جب آپ ان جگہوں میں سے کسی ایک جگہ پر کھڑے ہوں تو رسولؐ کے پارہ تن معصومہ عالم کو مخاطب کر کے کہیں:۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَلِيْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ صَفِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَمِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ خَلْقِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ اَفْضَلِ اَنْبِيَاءِ اللّٰهِ وَرُسُلِهِ وَمَلَائِكَتِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا بِنْتَ خَيْرِ الْبَرِيَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ   يَا سَيِّدَةَ نِسَاءِ الْعَالَمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ وَخَيْرِ الْخَلْقِ بَعْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ

يَا اُمَّ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ سَيِّدَيْ شَبَابِ اَهْلِ الْجَنَّةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الشَّهِيْدَةُ الصِّدِّيْقَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الرَّضِيَّةُ الْمَرْضِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْفَاضِلَةُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ اَيَّتُهَا الْحَوْرِيَّةُ الْاِنْسِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا فَاطِمَةُ بِنْتَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ وَ عَلٰى بَعْلِكِ وَ بَنِيْكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

اصحابِ صفہ

صفہ سائبان اور سایہ دار جگہ کو کہا جاتا ہے۔ قدیم مسجد نبویؐ کے شمال مشرقی کنارے مسجد سے ملا ہوا ایک چبوترہ تھا یہ جگہ اس وقت باب جبرائیل سے داخل ہوتے وقت مقصورہ شریف کے شمال میں محراب تہجد کے بالکل سامنے (2) دو فٹ اونچے پیتل کے کٹہرے میں گھری ہوئی ہے یہ رسول پاک کے ان اصحاب باوفا کے رہنے کی جگہ تھی جن کے پاس کوئی گھر نہ تھا ان کی تعداد ستر (70) تھی یہ لوگ دن رات تزکیہ نفس اور کتاب وحکمت کی تعلیم کے حصول کی خاطر فیضان نبویؐ سے فیض یاب ہونے کیلئے خدمت نبوی میں حاضر رہتے تھے یہ لوگ دین کی دولت سے مالا مال تھے مگر دنیاوی زندگی غربت وافلاس سے پر تھی۔

ریاض الجنۃ

مسجد نبویؐ میں جب آپ باب جبرائیل سے داخل ہو گئے تو آپ کے بائیں ہاتھ پر ایک حجرہ نظر آئے گا یہ حضرت بی بی فاطمۃ الزہرہؑ کا گھر تھا جب آپ اس کے سامنے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

سے گذر جائیں تو فوراً بعد بائیں ہاتھ پر مسجد نبویؐ کا جو حصہ ہے یہ ریاض الجنۃ ہے۔یعنی منبر رسولؐ اور قبر شریف کے درمیان کا حصہ ریاض الجنۃ کہلاتا ہے اس مقام کی نسبت حدیث میں آیا ہے "جو جگہ میرے گھر اور منبر کے درمیان ہے وہ جنت کے باغوں میں سے ایک ہے"یعنی یہ جگہ حقیقت میں جنت کا ایک ٹکڑا ہے جو اس دنیا میں منتقل کیا گیا ہے اور قیامت کے دن یہ ٹکڑا جنت میں چلا جائے گا،اسی ریاض الجنۃ میں حضور سرور کونین کا مصلیٰ بھی ہے جہاں آپ کھڑے ہو کر امامت فرمایا کرتے تھے اس جگہ آج ایک خوبصورت محراب بنی ہوئی ہے جو محراب نبوی کہلاتی ہے ریاض الجنۃ میں سات ستون ہیں جنھیں سفید سنگ مرمر کے کام اور سنہری مینا کاری سے باقی ستونوں سے نمایاں کیا گیا ہے یہ مندرجہ ذیل ستون ہیں۔

ا۔ستونِ حنّانہ:

یہ محراب النبی ﷺ کے قریب ہے۔حضور اقدسؐ اس ستون کے پاس کھڑے ہو کر خطبہ ارشاد فرمایا کرتے تھے۔یہیں وہ کھجور کا درخت دفن ہے جو لکڑی کا منبر بن جانے کے بعد آپؐ کے فراق میں بچوں کی طرح رویا تھا۔

2 ستون عائشہ:

ایک مرتبہ حضور اقدسؐ نے ارشاد فرمایا کہ "میری مسجد میں ایک ایسی جگہ ہے کہ اگر لوگوں کو وہاں نماز پڑھنے کی فضیلت کا علم ہو جائے تو وہ قرعہ اندازی کرنے لگیں چونکہ اس جگہ کی نشاندہی عائشہ نے کی تھی اس لیے اب وہاں ستون بنادیا گیا ہے جو ستون عائشہ کہلاتا ہے۔

محراب نبوی

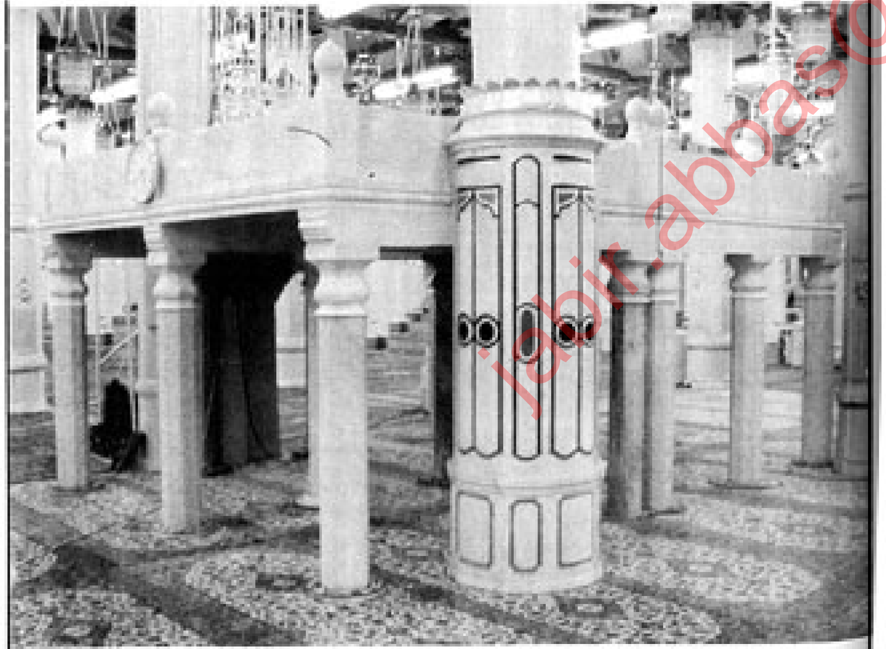

چبوترہ موذن

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

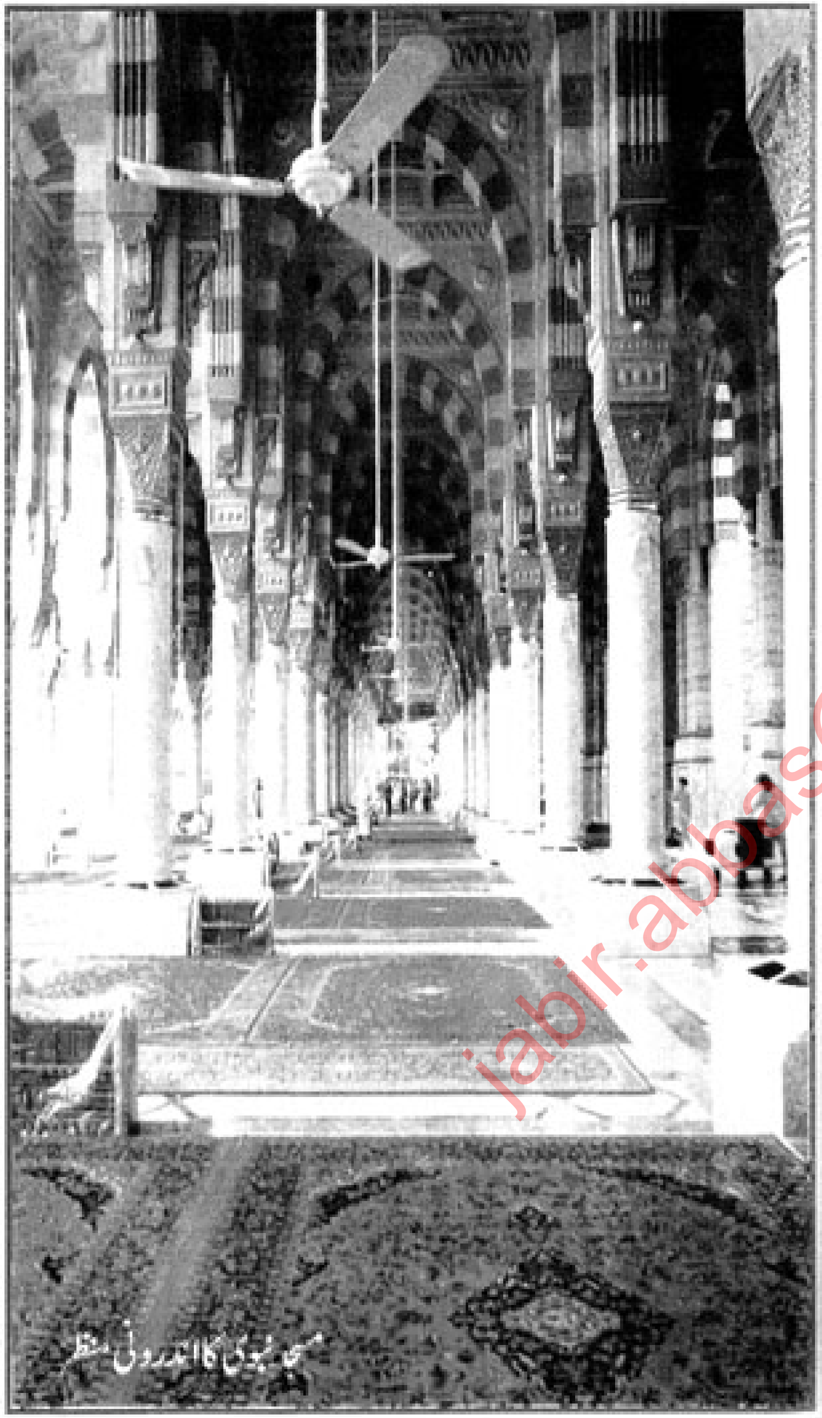

مسجد نبوی کا اندرونی منظر

3 ستون ابولبابہؓ:

ایک صحابی حضرت ابولبابہ کا قصور اس جگہ معاف ہوا تھا۔ انہوں نے اپنے آپ کو اس کے ساتھ باندھ لیا تھا۔

4 ستون وفود:

اس جگہ نبی اکرم ﷺ باہر سے آنے والے وفود سے ملاقات فرماتے تھے

5 ستون سریر:

اس جگہ نبی اکرم ﷺ اعتکاف فرماتے تھے اور رات کو یہیں آپ کیلئے بستر بچھا دیا جاتا تھا

6 ستون حرس:

اس مقام پر حضرت علیؓ اکثر نماز پڑھا کرتے تھے اور اسی جگہ بیٹھ کر سرکار دو عالمؐ کی پاسبانی کیا کرتے تھے اس کو ستون علیؓ بھی کہتے ہیں۔

7 ستون تہجد

نبی پاک ﷺ اس جگہ تہجد کی نماز ادا فرمایا کرتے تھے یہ تمام ستون مسجد کے اس حصہ میں ہیں جو حضور اقدسؐ کے زمانے میں تھی ان کے پاس جا کر دعا کیجیے اور جب بھی موقع ملے ان کے پاس سنن ونوافل ادا کیجیے یہ وہ متبرک مقامات ہیں جہاں نبی کریم ﷺ کی نگاہ کرم پڑ چکی ہے۔

گلدستہ اذان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

محراب مسجد نبوی کے شمال مغرب میں حضرت بلال مؤذن محبوب خدا کا گلدستہ اذان ہے

مقام جبرائیلؑ

مسجد کے جنوب مشرقی کونے میں مقام نزول وحی یعنی مقام جبرائیلؑ واقعہ ہے

محراب

رسول اکرم ﷺ اور آپ کے بعد مسجد نبوی میں محراب نہیں تھی عمر بن عبد العزیز کے زمانہ میں رسول ﷺ کے مصلی کی جگہ محراب بنائی گئی جواب محراب النبیؐ سے مشہور ہے

منبر نبوی:

گلدستہ اذان سے پندرہ فٹ کے فاصلے پر وہ منبر ہے جس پر سرور دو عالمؐ خطبات دیا کرتے تھے اس منبر کو 5 ہجری میں بنایا گیا اس کے تین زینے تھے آپ حضورؐ اس کے تیسرے زینے پر تشریف فرما ہوتے اور لوگوں سے خطاب کرتے تھے۔

حجرہ حضرت فاطمۃ الزہراؑ ء۔

اگر ہم روضہ رسولؐ میں باب جبرائیل سے داخل ہوں تو روضہ مقدسہ کے شمالی طرف دائیں ہاتھ والی پہلی دو جالیوں والا حصہ حجرہ عبادت حضرت فاطمۃ الزہراؑ ہے یہ حجرہ اب روضہ نبویؐ سے اس شکل میں ملایا گیا ہے کہ بالکل روضہ کا حصہ معلوم ہوتا ہے۔

بیوت آل اطہار (علیہم السلام)

روضہ اقدس سے مشرق کی طرف تقریباً تین ایکڑ زمین اور مغرب میں نو ایکڑ زمین تقریباً نصف مربع زمین کے رقبے میں اہل بیتؑ کے گھر تھے جو حکومت نے مسمار کر دیے ہیں بعد دوپہر روضہ مبارک کا سایہ مشرق کی طرف حضرت امام حسینؑ کے گھروں پر آتا تھا اب یہاں پر لائبریری بنادی گئی ہے۔

جنت البقیع

مدینہ کے پرانے قبرستان میں سے ایک ہے عظمت کے لحاظ سے یہ تمام قبرستانوں سے اشرف ترین قبرستان ہے اس میں مندرجہ ذیل ہستیوں کی قبور مبارکہ ہیں۔

(1) حضرت فاطمہ بنت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(2) حضرت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

(3) حضرت امام زین العابدین علیہ السلام

(4) حضرت امام محمد باقر علیہ السلام

(5) حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام

(6) حضرت فاطمہ بنت اسد والدہ گرامی حضرت علی علیہ السلام

(7) حضرت حلیمہ سعدیہ

(8) حضرت ام البنین والدہ حضرت عباس علمدار علیہ السلام

(9) حضرت عباس ابن عبد المطلب علیہ السلام

(10) حضرت ابراہیم فرزند رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(11) حضرت رسول پاکؐ کی پھوپھیاں حضرت صفیہ اور حضرت عاتکہ

(12) حضرت عبداللہ فرزند جعفر طیار اور حضرت عقیل ابن ابی طالب اور حضرت اسمعیل فرزند امام جعفر صادقؑ شہدا احد امہات المومنین اور دیگر اصحاب و مومنین دفن ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارات آئمہ بقیع علیہم السلام

جب ان حضرات کی زیارت کا قصد کرے تو پہلے ان آداب کو جو کہ آداب زیارت میں بیان ہوئے (جیسے غسل طہارت پاک وصاف لباس پہننا خوشبو لگانا اور اذن باریابی وغیرہ) ہیں اذن باریابی کے کلمات اسطرح بیان کرے:

يَا مَوَالِيَّ يَا اَبْنَاءَ رَسُوْلِ اللّٰهِ عَبْدُكُمْ وَابْنُ اَمَتِكُمُ الذَّلِيْلُ بَيْنَ اَيْدِيْكُمْ وَالْمُضْعَفُ فِيْ عُلُوِّ قَدْرِكُمْ وَالْمُعْتَرِفُ بِحَقِّكُمْ جَاءَكُمْ مُسْتَجِيْرًا بِكُمْ قَاصِدًا اِلٰى حَرَمِكُمْ مُتَقَرِّبًا اِلٰى مَقَامِكُمْ مُتَوَسِّلًا اِلَى اللّٰهِ تَعَالٰى بِكُمْ ءَاَدْخُلُ يَا مَوَالِيَّ ءَاَدْخُلُ يَا اَوْلِيَاءَ اللّٰهِ ءَاَدْخُلُ يَا مَلَائِكَةَ اللّٰهِ الْمُحْدِقِيْنَ بِهٰذَا الْحَرَمِ الْمُقِيْمِيْنَ بِهٰذَا الْمَشْهَدِ"

زیارت امام حسن مجتبیٰ علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَابْنَ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَابْنَ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَابْنَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا بْنَ فَاطِمَةَ الزَّهْرَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا بْنَ خَدِيْجَةَ الْكُبْرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حَبِيْبَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صَفْوَةَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَمِيْنَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاحُجَّةَ اللّٰهِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

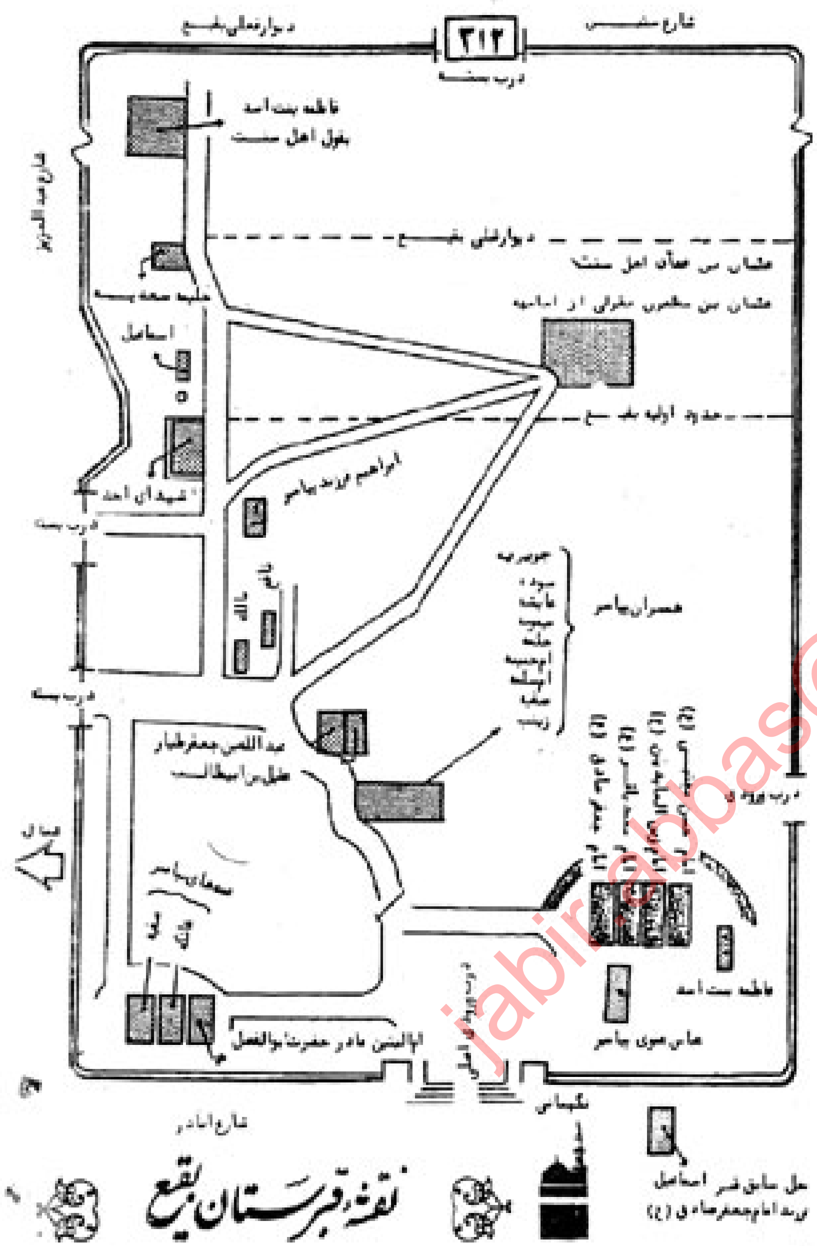

نقشہ قبرستان بقیع

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُوْرَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا صِرَاطَ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا لِسَانَ حِكْمَةِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نَاصِرَ دِيْنِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا السَّيِّدُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْعَالِمُ بِالتَّنْزِيْلِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْهَادِي الْمَهْدِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الطَّاهِرُ الزَّكِيُّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ الشَّهِيْدُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْحَقُّ الْحَقِيْقُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا مُحَمَّدِ الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت امام زین العابدین علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا زَيْنَ الْعَابِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا زَيْنَ الْمُتَهَجِّدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اِمَامَ الْمُتَّقِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا وَلِيَّ الْمُسْلِمِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا قُرَّةَ عَيْنِ النَّاظِرِيْنَ الْعَارِفِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا وَصِيَّ الْوَصِيِّيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا خَازِنَ وَصَايَا الْمُرْسَلِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا ضَوْءَ الْمُسْتَوْحِشِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا نُوْرَ الْمُجْتَهِدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا سِرَاجَ الْمُرْتَاضِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا ذَخِيْرَةَ الْمُتَعَبِّدِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مِصْبَاحَ الْعَالَمِيْنَ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاسَفِينَةَ الْعِلْمِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَاسَكِينَةَ
الْحِلْمِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مِيزَانَ الْقِصَاصِ السَّلَامُ
عَلَيْكُمْ يَا سَفِينَةَ الْخَلَاصِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا بَحْرَ النَّدٰى
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَابَدْرَ الدُّجٰى السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَيُّهَا الْاَوَّاهُ
الْحَلِيمُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الصَّابِرُ الْحَكِيمُ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا رَئِيسَ الْبَكَّائِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
مِصْبَاحَ الْمُؤْمِنِينَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا مَوْلَايَ يَا اَبَا
مُحَمَّدٍ اَشْهَدُ اَنَّكَ حُجَّةُ اللّٰهِ وَابْنُ حُجَّتِهِ وَاَبُو حُجَجِهِ
وَابْنُ اَمِينِهِ وَابْنُ اُمَنَائِهِ وَاَنَّكَ نَاصَحْتَ فِي عِبَادَةِ
رَبِّكَ وَسَارَعْتَ فِي مَرْضَاتِهِ وَخَيَّبْتَ اَعْدَاءَهُ وَسَرَرْتَ
اَوْلِيَاءَهُ اَشْهَدُ اَنَّكَ قَدْ عَبَدْتَ اللّٰهَ حَقَّ عِبَادَتِهِ
وَتَّقَيْتَهُ حَقَّ تُقَاتِهِ وَاَطَعْتَهُ حَقَّ طَاعَتِهِ حَتّٰى اَتَاكَ
الْيَقِينُ فَعَلَيْكَ يَا مَوْلَايَ يَا بْنَ رَسُولِ اللّٰهِ اَفْضَلُ
التَّحِيَّةِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زیارت امام محمد باقر علیہ السلام

السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْبَاقِرُ بِعِلْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ

اَيُّهَا الْفَاحِصُ عَنْ دِينِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمُبَيِّنُ
لِحُكْمِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقَائِمُ بِقِسْطِ اللّٰهِ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا النَّاصِحُ لِعِبَادِ اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
اَيُّهَا الدَّاعِي اِلَى اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الدَّلِيلُ عَلَى
اللّٰهِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْحَبْلُ الْمَتِينُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
اَيُّهَا الْفَضْلُ الْمُبِينُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا النُّورُ السَّاطِعُ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْبَدْرُ اللَّامِعُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا
الْحَقُّ الْاَبْلَجُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا السِّرَاجُ الْاَسْرَجُ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا النَّجْمُ الْاَزْهَرُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا
الْكَوْكَبُ الْاَبْهَرُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمُنَزَّهُ عَنِ
الْمُعْضِلَاتِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْمَعْصُومُ مِنَ الزَّلَاتِ
السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الزَّكِيُّ فِي الْحَسَبِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ
اَيُّهَا الرَّفِيعُ فِي النَّسَبِ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الْقَصْرُ
الْمَشِيدُ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا حُجَّةَ اللّٰهِ عَلَى خَلْقِهِ اَجْمَعِينَ
اَشْهَدُ يَا مَوْلَايَ اَنَّكَ قَدْ صَدَعْتَ بِالْحَقِّ صَدْعًا وَبَقَرْتَ
الْعِلْمَ بَقْرًا وَنَشَرْتَهُ نَشْرًا لَمْ تَاْخُذْكَ فِي اللّٰهِ لَوْمَةُ لَائِمٍ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

وَكُنتَ لِدِينِ اللّٰهِ مُكَاتِمًا وَقَضَيتَ مَا كَانَ عَلَيكَ
وَاَخرَجتَ اَولِيَائَكَ مِن وَلَايَةِ غَيرِ اللّٰهِ اِلٰى وَلَايَةِ اللّٰهِ
وَاَمَرتَ بِطَاعَةِ اللّٰهِ وَنَهَيتَ عَن مَعصِيَةِ اللّٰهِ حَتّٰى
قَبَضَكَ اللّٰهُ اِلٰى رِضوَانِهٖ وَذَهَبَ بِكَ اِلٰى دَارِ
كَرَامَتِهٖ وَاِلٰى مَسَاكِنِ اَصفِيَائِهٖ وَمُجَاوَرَةِ اَولِيَائِهٖ
اَلسَّلَامُ عَلَيكُم وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت امام جعفر صادق علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلَيكُم اَيُّهَا الْاِمَامُ الصَّادِقُ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم اَيُّهَا
الْوَصِيُّ النَّاطِقُ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم اَيُّهَا الْفَاتِقُ الرَّاتِقُ اَلسَّلَامُ
عَلَيكُم اَيُّهَا السَّنَامُ الْاَعظَمُ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم اَيُّهَا الصِّرَاطُ
الْاَقوَمُ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا مِصبَاحَ الظُّلُمَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم
يَا دَافِعَ الْمُعضِلَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا مِفتَاحَ الْخَيرَاتِ اَلسَّلَامُ
عَلَيكُم يَا مَعدِنَ الْبَرَكَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا صَاحِبَ الْحُجَجِ
وَالدَّلَالَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا صَاحِبَ الْبَرَاهِينِ الْوَاضِحَاتِ
اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا نَاصِرَ دِينِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا نَاشِرَ حُكمِ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا فَاصِلَ الْخِطَابَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم
يَا كَاشِفَ الْكُرُبَاتِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا عَمِيدَ الصَّادِقِينَ

اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا لِسَانَ النَّاطِقِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا خَلَفَ
الْخَائِفِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا زَعِيمَ الصَّادِقِينَ الصَّالِحِينَ
اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا سَيِّدَ الْمُسلِمِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا هَادِيَ
الْمُضِلِّينَ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا سَكَنَ الطَّائِعِينَ اَشهَدُ يَا مَولَايَ
اَنَّكَ عَلَى الْهُدٰى وَالْعُروَةِ الْوُثقٰى وَشَمسُ الضُّحٰى
وَبَحرُ النَّدٰى وَكَهفُ الْوَرٰى وَالْمَثَلُ الْاَعلٰى صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى
رُوحِكَ وَبَدَنِكَ وَالسَّلَامُ عَلَيكَ وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

زیارت عباس بن عبد المطلب

اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا سَيِّدَنَا يَا عَبَّاسُ يَا عَمَّ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيكُم يَا عَمَّ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا عَمَّ حَبِيبِ اللّٰهِ
اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا عَمَّ الْمُصطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا سَيِّدَنَا
الْاِمَامَ الْحَسَنَ الْمُجتَبٰى اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا سَيِّدَنَا الْاِمَامَ
زَينَ الْعَابِدِينَ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا سَيِّدَنَا الْاِمَامَ الْبَاقِرَ اَلسَّلَامُ
عَلَيكُم يَا سَيِّدَنَا الْاِمَامَ جَعفَرَ الصَّادِقَ اَلسَّلَامُ عَلَيكُم يَا
اَهلَ بَيتِ النُّبُوَّةِ وَمَعدِنَ الرِّسَالَةِ رَضِيَ اللّٰهُ عَنكُم وَاَرضَا
كُم اَحسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَثوٰكُم وَمَحَلَّكُم وَمَأوٰكُم
اَلسَّلَامُ عَلَيكُم وَرَحمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

زیارت فاطمہ بنت اسد

والدہ محترمہ حضرت علیؑ

اَلسَّلَامُ عَلٰی نَبِیِّ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ
عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ
الْاَوَّلِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مُحَمَّدٍ سَیِّدِ الْاٰخِرِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلٰی مَنْ
بَعَثَهُ اللّٰہُ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ اَیُّهَا النَّبِیُّ وَرَحْمَةُ
اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلٰی فَاطِمَةَ بِنْتِ اَسَدِ الْهَاشِمِیَّةِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الصِّدِّیْقَةُ الْمَرْضِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا
التَّقِیَّةُ النَّقِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ اَیَّتُهَا الْکَرِیْمَةُ الرَّضِیَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ
یَا کَافِلَةَ مُحَمَّدٍ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا وَالِدَةَ سَیِّدِ
الْوَصِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا مَنْ ظَهَرَتْ شَفَقَتُهَا عَلٰی رَسُوْلِ
اللّٰہِ خَاتَمِ النَّبِیِّیْنَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ یَا مَنْ تَرْبِیَتُهَا لِوَلِیِّ اللّٰہِ الْاَمِیْنِ
اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ وَعَلٰی رُوْحِکِ وَبَدَنِکِ الطَّاهِرِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکِ
وَعَلٰی وَلَدِکِ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ

زیارت ازواج رسول اللہؐ

اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ یَا زَوْجَاتِ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکُنَّ
یَا زَوْجَاتِ نَبِیِّ اللّٰہِ اُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِیْنَ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ
وَبَرَکَاتُهٗ اَللّٰهُمَّ ارْضَ عَنْهُنَّ وَارْفَعْ دَرَجَاتِهِنَّ وَاَکْرِمْ

مَقَامَهُنَّ وَاجْزِلْ ثَوَابَهُنَّ اٰمِیْنَ یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ

زیارت جناب عقیلؑ و جناب عبداللہ بن جعفر طیار

حضرت عقیلؑ و حضرت جعفر طیار دونوں حضرت علیؑ بن ابی طالبؑ کے بھائی
ہیں۔ عبداللہ بن جعفر طیار جناب زینبؑ کے شوہر ہیں۔ عقیلؑ و عبداللہ بن جعفر کی قبریں
بقیع میں ہیں۔ ان دونوں بزرگوں کی زیارت اس طرح پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا سَیِّدَنَا یَا عَقِیْلَ بْنَ اَبِیْ طَالِبٍ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَمِّ رَسُوْلِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَمِّ نَبِیِّ
اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا ابْنَ عَمِّ حَبِیْبِ اللّٰہِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ
یَا ابْنَ عَمِّ الْمُصْطَفٰی اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا اَخَا عَلِیٍّ الْمُرْتَضٰی
اَلسَّلَامُ عَلٰی عَبْدِ اللّٰہِ بْنِ جَعْفَرٍ الطَّیَّارِ فِی الْجِنَانِ وَ
عَلٰی مَنْ حَوْلَکُمَا مِنْ اَصْحَابِ رَسُوْلِ اللّٰہِ رَضِیَ اللّٰہُ
تَعَالٰی عَنْکُمْ وَاَرْضَاکُمْ اَحْسَنَ الرِّضَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ
مَنْزِلَکُمْ وَمَسْکَنَکُمْ وَمَحَلَّکُمْ وَمَاْوٰیکُمْ اَلسَّلَامُ
عَلَیْکُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُهٗ

زیارت ابراہیم بن رسول اللہؐ

یہ فرزند جس سے رسولؐ کو بہت محبت تھی بقیع میں دفن ہوئے قبرستان بقیع میں ان کی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

قبر کے پاس کھڑے ہو کر اس طرح زیارت پڑھے ۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا الرُّوحُ الزَّكِيَّةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا
النَّفْسُ الشَّرِيفَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا السُّلَالَةُ الطَّاهِرَةُ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيَّتُهَا النَّسَمَةُ الزَّاكِيَةُ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
خَيْرِ الْوَرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ النَّبِيِّ الْمُجْتَبٰى اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْمَبْعُوثِ اِلٰى كَافَّةِ الْوَرٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
الْبَشِيرِ النَّذِيرِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ السِّرَاجِ الْمُنِيرِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكَ يَا ابْنَ الْمُؤَيَّدِ بِالْقُرْاٰنِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ
الْمُرْسَلِ اِلَى الْاِنْسِ وَالْجَانِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا صَاحِبَ
الرَّايَةِ وَالْعَلَامَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ الشَّفِيعِ يَوْمَ
الْقِيٰمَةِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَا ابْنَ مَنْ حَبَاهُ اللّٰهُ بِالْكَرَامَةِ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

زیارت اسماعیل بن جعفر صادق علیہ السلام

اَلسَّلَامُ عَلٰى جَدِّكَ الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلٰى اَبِيكَ الْمُرْ
تَضٰى اَلسَّلَامُ عَلَى السَّيِّدَيْنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ اَلسَّلَامُ
عَلٰى خَدِيجَةَ اُمِّ الْمُؤْمِنِينَ اُمِّ سَيِّدَةِ نِسَاءِ الْعَالَمِينَ اَلسَّلَامُ
عَلٰى فَاطِمَةَ اُمِّ الْاَئِمَّةِ الطَّاهِرِينَ اَلسَّلَامُ عَلَى النُّفُوسِ

الْفَاخِرَةِ بُحُورِ الْعُلُومِ الزَّاخِرَةِ شُفَعَائِي فِي الْاٰخِرَةِ وَاَوْلِيَائِي
عِنْدَ عَوْدِ الرُّوحِ اِلَى الْعِظَامِ النَّخِرَةِ اَئِمَّةِ الْخَلْقِ وَوُلَاةِ
الْحَقِّ اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا الشَّخْصُ الشَّرِيفُ اِسْمَاعِيلُ
بْنَ مَوْلَانَا جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ الصَّادِقِ الطَّاهِرِ الْكَرِيمِ اَشْهَدُ
اَنْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَمُصْطَفَاهُ وَاَنَّ عَلِيًّا
وَلِيُّهُ وَمُجْتَبَاهُ وَاَنَّ الْاِمَامَةَ فِي وُلْدِهِ اِلٰى يَوْمِ الدِّينِ نَعْلَمُ
ذٰلِكَ عِلْمَ الْيَقِينِ وَنَحْنُ لِذٰلِكَ مُعْتَقِدُونَ وَفِي نَصْرِهِمْ
مُجْتَهِدُونَ

زیارتِ حلیمہ سعدیہ

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ صَفِيِّ
اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ حَبِيبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ
الْمُصْطَفٰى اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا مُرْضِعَةَ رَسُولِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ
عَلَيْكِ يَا حَلِيمَةُ السَّعْدِيَّةُ فَرَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكِ
وَاَرْضَاكِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَاْوَاكِ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهُ

رسول اکرم ﷺ کی پھوپھیوں کی زیارت

رسول اکرم ﷺ کی ان دو پھوپھیوں حضرت صفیہ اور حضرت عاتکہ کی اس طرح زیارت پڑھے

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيْ نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيْ حَبِيْبِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمَا يَا عَمَّتَيِ الْمُصْطَفٰى رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكُمَا وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكُمَا وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَ بَرَكَاتُهٗ

زیارت ام البنین

والدہ گرامی حضرت عباس علمدار ام البنین کی زیارت اس طرح پڑھے۔

اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ وَلِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا زَوْجَةَ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْبَنِيْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكِ يَا اُمَّ الْعَبَّاسِ ابْنِ اَمِيْرِ الْمُؤْمِنِيْنَ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ رَضِيَ اللّٰهُ تَعَالٰى عَنْكِ وَجَعَلَ الْجَنَّةَ مَنْزِلَكِ وَمَأْوٰيكِ

*****

جنت البقیع

روضہ سیدہ فاطمۃ الزہراء

اگر آپ مغربی دروازے سے جنت البقیع میں داخل ہوں تو تقریباً پچاس گز کے فاصلے پر دائیں طرف نشیب میں نصف دائرہ دیوار کے ساتھ جنوب کی طرف سرخ رنگ کا ایک پتھر ہموار زمین پر پڑا ہے یہ حضرت فاطمۃ الزہرا کی قبر کا نشان ہے جس پر کبھی ایک خوبصورت گنبد والا مقبرہ ہوتا تھا جو آٹھ شوال ۱۳۴۴ھ میں گرا دیا گیا تھا

روضہ آئمہ معصومین؛

قبر سیدہ کے پشت کی طرف چھوٹے چھوٹے چار پتھر تقریباً ایک ایک گز کے فاصلہ پر ایک ہی لائن میں رکھے ہیں ان میں سے دائیں طرف والا پہلا پتھر حضرت امام حسنؑ کی قبر کا نشان ہے دوسرا پتھر بائیں طرف حضرت امام زین العابدینؑ کی قبر کا نشان ہے حضرت امام زین العابدینؑ کی قبر کے ساتھ آپ کے بیٹے حضرت امام محمد باقرؑ کی قبر کا نشان ہے چوتھا پتھر حضرت امام جعفر صادقؑ کی قبر کا نشان ہے ان چار قبروں کے سرہانے ایک اور پتھر ہے جو حضرت عباس بن عبدالمطلب رسول پاکؐ کے چچا کی قبر کا نشان ہے ان مزارہائے مقدس سے چند فٹ کے فاصلے پر شمال کی ایک طرف ایک ایک گز کے فاصلے پر تین پتھر ہیں ان کو قبور بنات رسولؐ کہتے ہیں حضرت زینب اور حضرت ام کلثوم حضرت رقیہ یہ تینوں حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی حقیقی بھانجیاں تھیں جو پیغمبرؐ کی لے پالک تھیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت ام البنین

آپ مغربی دروازہ سے اندر آئیں تو اندر آتے ہی بائیں ہاتھ دیوار قبرستان کے ساتھ تین قبروں کے نشانات میں ان میں آخری پتھر حضرت فاطمہ جن کا لقب ام البنین تھا یعنی والدہ گرامی حضرت عباسؑ علمدار ان کی قبر کا نشان ہے اور درمیان والا پتھر حضرت صفیہ بنت عبدالمطلب جو حضرت عبداللہ کی حقیقی ہمشیرہ ہیں یعنی رسول اعظم کی پھوپھی کی قبر کا نشان ہے تیسرا پتھر جنوب کی طرف حضرت عاتکہ بنت عبدالمطلب کی قبر کا نشان ہے حضرت خدیجۃ الکبری کی بھانجیوں کی قبور سے چند گز کے فاصلے پر بائیں طرف درمیانی راستے پر چلیں تو تقریباً تین مرلے دور رابطہ راستے پر پہلی قبر کے نشان کے طور پر پتھر پڑا ہے یہ حضرت عقیلؑ ابن ابی طالبؑ کی قبر کا نشان ہے حضرت عقیل کی قبر کے ساتھ حضرت عبداللہ ابن جعفر طیار حضرت زینب سلام اللہ علیہا کے شوہر کی قبر ہے امام مالک حضرت عقیلؑ کے مزار والے قریبی راستے پر اوپر کی طرف چند گز کے فاصلے پر دفن ہیں امام شافعی امام مالک کے ساتھ جنوب کی طرف دفن ہیں

والد گرامی سید الانبیاء ﷺ

جو راستہ امہات المومنین کی قبور سے شمال و مشرق کی طرف جاتا ہے اس راستہ کی پہلی گولائی کے قریب دائیں ہاتھ پر حضرت عبداللہ ابن عبدالمطلب والد نبی اکرم کا مزار ہے پہلے ان کی قبر روضہ رسول کے قریب تھی جب ۱۹۸۲ھ میں مسجد نبی کو وسیع کیا گیا تو ان کے جسد اطہر والا تابوت نکال کر دوبارہ جنت البقیع میں دفن کیا گیا امام مالک و امام شافعی کے مزاروں سے تقریباً پچاس گز کے فاصلے پر مشرق کی طرف چلیں تو دائیں

ہاتھ شہداء احد کے تقریباً مقابل میں حضرت ابراہیم فرزند رسولؐ کے مزار کا پتھر پڑا ہے

شہداء احد

حضرت ام البنینؑ کے مزار سے تقریباً بیس فٹ کے فاصلے پر راستے کے بالکل ہی پاس شمال کی طرف مشرق کو جاتے ہوئے ایک احاطہ قبور ہے اس میں فاصلے سے چھوٹے چھوٹے گیارہ پتھر ہیں یہ شہداء احد کے مزاروں کے نشانات ہیں جو جنگ احد سے شدید زخمی حالت میں لائے گئے تھے۔ اور مدینہ منورہ میں آ کر شہید ہوئے ان میں گیارواں پتھر حضرت امام جعفر صادقؑ کے فرزند حضرت اسماعیلؑ کی قبر کا نشان ہے

فاطمہؑ بنت اسد

اسی راستے پر جو مشرق کو جاتا ہے شمال کی طرف حلیمہ سعدیہ کی قبر ہے اس مزار سے آگے شمال و مشرق کی طرف چند گز کے فاصلے پر تقریباً نو فٹ چار دیواری میں حضرت فاطمہؑ بنت اسد والدہ ماجدہ حضرت علیؑ کا مزار ہے ایک روایت میں وارد ہے کہ آئمہؑ کی قبور کے ساتھ جس قبر کو حضرت فاطمہؑ بنت محمدؐ کی قبر سے نسبت ہے وہی قبر حضرت فاطمہؑ بنت اسد کی ہے۔

ام رباب:

حضرت فاطمہ بنت اسد کی چار دیواری میں دوسری قبر حضرت ام رباب کی ہے اس چار دیواری سے تقریباً چالیس گز کے فاصلے پر مشرق میں سطح زمین سے اندازہ ایک گز بلند ایک چھوٹا سا احاطہ ہے پہلے یہ جگہ یہودیوں کے قبرستان میں تھی حکومت نے جب یہودیوں کا قبرستان جنت البقیع میں شامل کیا عثمان بن عفان کی قبر بھی جنت البقیع

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

میں شامل ہوگئی۔

جناب ابو سعید خدری:

حضرت فاطمہ بنت اسد کی مزار سے تقریباً پندرہ گز کے فاصلے پر جنوب کی طرف اصحابی رسولؐ ابو سعید خدری کی قبر ہے۔

امام نسائی:

سرکار دو عالم کے والد ماجد حضرت عبداللہ کے مزار سے تقریباً پندرہ گز کے فاصلے پر امام نسائی کی قبر کا نشان ہے ان کو بھی مسجد نبوی کو کشادہ کرتے وقت وہاں سے نکال کر 1986ء میں جنت البقیع میں دوبارہ دفن کیا گیا۔

امہات المومنین:

نبی اکرمؐ کی گیارہ بیویاں اور دو کنیزیں ہیں ان میں سے حضرت خدیجۃ الکبریٰ کی مزار مکہ معظمہ کے قبرستان سادات بنی ہاشم میں ہے اور آٹھ جن میں چھ بیویاں اور دو کنیزیں مدینہ منورہ میں دفن ہیں ان کی قبور مقدسہ امام مالک اور امام شافعی کی قبور سے جنوب کی طرف راستے کے بالکل قریب ایک ہی قطار میں ہیں۔

بیت الحزن:

جنت البقیع کے آخری حصہ شارع ستین کی طرف واقع ہے۔ چونکہ مسلمانوں نے سیدہ طاہرہ پر اعتراض کیا تھا کہ اپنے بابا کو نہ رویا کریں اس سے ہمیں پریشانی ہوتی

ہے اس لیے مولا علیؑ نے مدینہ کے باہر ایک حجرہ بنا دیا تھا جس میں بیٹھ کر بی بی اپنے بابا کو رویا کرتی تھی۔ یہ جگہ اب وہاں ایک گھر کی شکل میں ہے۔

مقام خاک شفاء:

یہ وہ مقام ہے جہاں سے سرکار دو عالم نے خاک لے کر اس پر سجدہ کیا تھا اور اسے خاک شفاء کا رتبہ بخشا لیکن اب حکومت وہاں جانے نہیں دیتی۔

باغ سلیمانؓ فارسی و بیت الحزن امام سجادؑ

جناب رسول اکرمؐ کے مزار سے چند کلومیٹر جنوب کی جانب نئے موجودہ محلہ بنی ہاشم کو جاتے ہوئے راستے میں باغ سلیمان فارسی ہے اور اسی جگہ بیت الحزن حضرت امام سجادؑ ہے جسے لوہے کا جنگلہ لگا کر بند کر دیا گیا ہے بیت الحزن کی دیواریں اور چھت بوسیدہ ہو چکے ہیں۔

شمعون یہودی کا کنواں:

یہ باغ آج بھی موجود ہے جو شمعون یہودی کی ملکیت تھا جس میں حضرت علیؑ مزدوری کیا کرتے تھے اور باغ کو پانی سے سیراب کیا کرتے تھے

مشربہ ام ابراہیمؓ

یہ محلہ عوالی میں حرہ شرقیہ کے نزدیک واقع ہے گیٹ اور چار دیواری کے ساتھ اس جگہ کو ایک حویلی بنا دیا گیا ہے یہاں زوجہ سید الانبیاء والدہ گرامی حضرت ابراہیم حضرت ماریہ قبطیہ کی قبر مبارک ہے اور اسی چار دیواری میں حضرت نجمہ خاتون زوجہ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

حضرت امام موسیٰ کاظمؑ اور حضرت امام رضاؑ کی والدہ کی قبر مبارک بھی ہے۔

مقام ردِ شمس:

حضرت امیرالمومنینؑ نے ایک یہودی سے کچھ پیسے ادھار لیے تھے اور حسنینؑ کو یہودی کے گروی رکھا تھا اور وعدہ کیا تھا کہ میں یہ پیسے شام سے پہلے لٹا دوں گا لیکن جب آپ یہودی کے پاس پہنچے تو شام ہو چکی تھی تو یہودی نے کہا چونکہ آپ وعدہ کے مطابق نہیں پہنچے اس لیے میں حسنین کو واپس نہیں کروں گا مولا نے فرمایا اگر یہ سورج واپس پلٹ آئے اور دن ہو جائے تو حسنین کو واپس کر دے گا تو وہ مان گیا مولا نے دعا کی اور ڈوبا ہوا سورج واپس پلٹ آیا یہودی یہ معجزہ دیکھ کر مولا کے قدموں پر گر پڑا اور مسلمان ہو گیا اور حسنین کو واپس کر دیا۔ پہلے یہاں مسجد تھی جسے شہید کر دیا گیا اب وہاں چاردیواری موجود ہے۔

مدرسہ امام جعفر صادقؑ:

میدان احد سے تھوڑا سا پہلے احد میدان کی دوسری طرف ایک مینار اور دو منزلہ عمارت نظر آتی ہے یہ مدرسہ امام جعفر صادقؑ ہے۔ یہاں امام اپنے شاگردوں کو تعلیم سے آراستہ کرتے تھے۔ (اب یہ مدرسہ شہید کر دیا گیا ہے)

مسجد فضیح:

مدینہ سے چند کلومیٹر پر ایک فضیح نامی مسجد ہے جو کہ محلہ عوالی کے مشرق میں واقع ہے جہاں لوگ چھپ کر شراب پیتے تھے اس کے متعلق حضور اکرمؐ کو اطلاع ملی

جب اللہ کے نبی آئے اور دیکھا تو وہ شراب سرکہ میں تبدیل ہو چکی تھی اللہ کے نبی نے بھی انہیں معاف کر دیا۔ (اب یہ مسجد شہید کر دی گئی ہے)

دربار ولید:

حضور اکرمؐ کے روضہ مبارک سے تقریباً ڈیڑھ کلو میٹر دور مغرب کی طرف دربار ولید ہے یہ یزید کی طرف سے مدینہ کا گورنر تھا اسی دربار میں حضرت امام حسینؑ کو یزید کا خط پڑھ کر سنایا گیا تھا اور یہی وہ مقام ہے جہاں پر وارث شریعت حضرت امام حسینؑ نے انکار بیعت کیا تھا۔

مسجد ابوذر غفاریؓ:

یہ مسجد حضرت حمزہ کے مقام شہادت کی طرف لے جانے والے راستہ پر مشرقی جانب دائیں ہاتھ پر ہے

غزوہ اُحد 3ھ:

مدینہ منورہ کے شمال میں تقریباً چار میل کے فاصلے پر وہ پہاڑ ہے جو "جبل اُحدؑ" کے نام سے یاد کیا جاتا ہے 3ھ میں اُحد کی مشہور جنگ اسی پہاڑی کے دامن میں لڑی گئی تھی یہ پہاڑ شرقاً غرباً چار میل پر پھیلا ہوا ہے کفار قریش کے تین ہزار جنگجو اور نبرد آزما حملہ آوروں کا لشکر 3ھ میں مدینہ منورہ پر حملہ آور ہوا، جنہیں مسلمانوں کے مقابلے میں تعداد اور سامان حرب کی برتری حاصل تھی اس کے مقابلے میں مسلمانوں کا لشکر جو ایک ہزار نفوس پر مشتمل تھا منافقوں کی سازش کی وجہ سے عین لڑائی کے وقت صرف سات سو افراد پر مشتمل رہ گیا تھا ان کے پاس بھی صرف ایک سو زرہ بکتر تھے ایسے نازک

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

jabir.abbas@yahoo.com

Presented by: Rana Jabir Abbas

موقع پر منافقوں کے فرار سے مسلمان فوج کے حوصلے پر بھی فطری طور پر برا اثر ہوا تاہم آپؐ اور جلیل القدر صحابہؓ نے ان کی ہمت بندھائی آپؐ نے مسلمانوں کو اللہ کی ذات پر بھروسہ کرنے کو کہا پھر آپؐ نے بہ نفس نفیس فوج کی صف بندی کی اسلامی فوج کی پشت کی جانب ایک درّہ تھا آپؐ نے (50) پچاس تیر اندزوں کو وہاں مقرر فرمایا اور تاکید کی کہ اسلامی فوج کو چاہے جیت ہو یا ہار اس جگہ کو ہرگز نہ چھوڑنا جنگ شروع ہوئی مگر اسلامی فوج کے مقابلے میں دشمن کی کچھ نہ چلی کفار اسلامی فوج کی تاب نہ لا کر میدان سے بھاگ کھڑے ہوئے مسلمانوں نے تعاقب کیا مسلمان تیرانداز جن کو آپؐ نے تاکید فرمائی تھی کہ کسی حال میں بھی جگہ نہ چھوڑیں گے

جنگ میں جب مسلمانوں کو فتح نصیب ہوئی اور مسلمان مال غنیمت اکٹھا کرنے لگے تو ان تیراندازوں نے رسولؐ کے فرمان کی حکم عدولی کرتے ہوئے اس جگہ کو چھوڑ دیا جب کفار کے ایک سپہ سالار خالد بن ولید نے اس درّہ کو خالی دیکھا تو پیچھے سے مسلمانوں پر حملہ کر دیا اس حملہ میں مصعب ابن عمیر اصحابیِ رسولؐ جس کی شکل حضورؐ سے ملتی تھی قتل ہو گئے تو کفار نے شور مچا دیا کہ سید الانبیاءؐ قتل ہو گئے تو مسلمان میدان جنگ سے بھاگ نکلے جیسا کہ ان کے بھاگنے کا قرآن میں کچھ اس طرح تذکرہ ہے کہ میرے حبیب یاد کرو اس وقت کو جب تم بلاتے تھے اور یہ لوگ تیری آواز پر کان ہی نہیں دھرتے تھے جب اصحاب بھاگ گئے تو کفار نے سید الانبیاءؐ پر چاروں طرف سے حملہ کر دیا رسول پاک زخمی ہو گئے حتی کہ رسولؐ پاک کے دندان مبارک بھی شہید ہو گئے حضرت امیر المومنین پروانہ وار آپ پر اپنی جان نثار کر رہے تھے لڑتے لڑتے آپؑ کی تلوار ٹوٹ گئی تو اللہ نے آسمان سے ذوالفقار نازل فرما دی اور جبرائیلؑ نے فضا میں یہ قصیدہ پڑھا (**لا فتی**

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

اِلَّا عَلِی لَا سَیْفَ اِلَّا ذُوالْفَقَار) کہ علیؑ سے بڑھ کر بہادر کوئی نہیں اور ذوالفقار
سے بہتر تلوار کوئی نہیں تو اس جنگ میں مسلمانوں کا کافی نقصان ہوا اور ستر (70) کے
قریب مسلمان شہید ہوئے اسی جنگ میں آپ کے پیارے چچا حضرت حمزہ نے جام
شہادت نوش فرمایا اس میدان میں جو چار دیواری بنی ہوئی ہے اس میں جو دو قبریں
نیچے دروازے کی طرف بنی ہوئی ہیں ان میں ایک قبر مبارک حضرت حمزہؓ کی ہے
اور دوسری قبر حضرت مصعب ابن عمیر کی ہے اور اوپر والی جگہ پر جو نشان قبر بنا ہوا
ہے اس میں باقی شہداء احد کو اجتماعی طور پر دفن کیا گیا ہے۔

زیارت سید الشہداء حضرت امیر حمزہ

**اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا عَمَّ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ
وَسَلَّمَ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا خَیْرَ الشُّهَدَاءِ اَلسَّلَامُ عَلَیْکَ یَا
اَسَدَ اللّٰہِ وَ اَسَدَ رَسُوْلِہٖ اَشْهَدُ اَنَّکَ قَدْ جَاهَدْتَ فِی اللّٰہِ
عَزَّوَجَلَّ وَجُدْتَ بِنَفْسِکَ وَنَصَحْتَ رَسُوْلَ اللّٰہِ وَکُنْتَ فِیْ
مَا عِنْدَ اللّٰہِ سُبْحَانَہٗ رَاغِبًا بِاَبِیْ اَنْتَ وَاُمِّیْ اَتَیْتُکَ مُتَقَرِّبًا
اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ بِزِیَارَتِکَ وَمُتَقَرِّبًا اِلٰی رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی
اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ بِذٰلِکَ رَاغِبًا اِلَیْکَ فِی الشَّفَاعَةِ
اَبْتَغِیْ بِزِیَارَتِکَ خَلَاصَ نَفْسِیْ مُتَعَوِّذًا بِکَ مِنْ نَارٍ اِسْتَحَقَّهَا
مِثْلِیْ بِمَا جَنَیْتُ عَلٰی نَفْسِیْ هَارِبًا مِنْ ذُنُوْبِیَ الَّتِی احْتَطَبْتُهَا
عَلٰی ظَهْرِیْ فَزِعًا اِلَیْکَ رَجَاءَ رَحْمَةِ رَبِّیْ اَتَیْتُکَ مِنْ شُقَّةٍ**

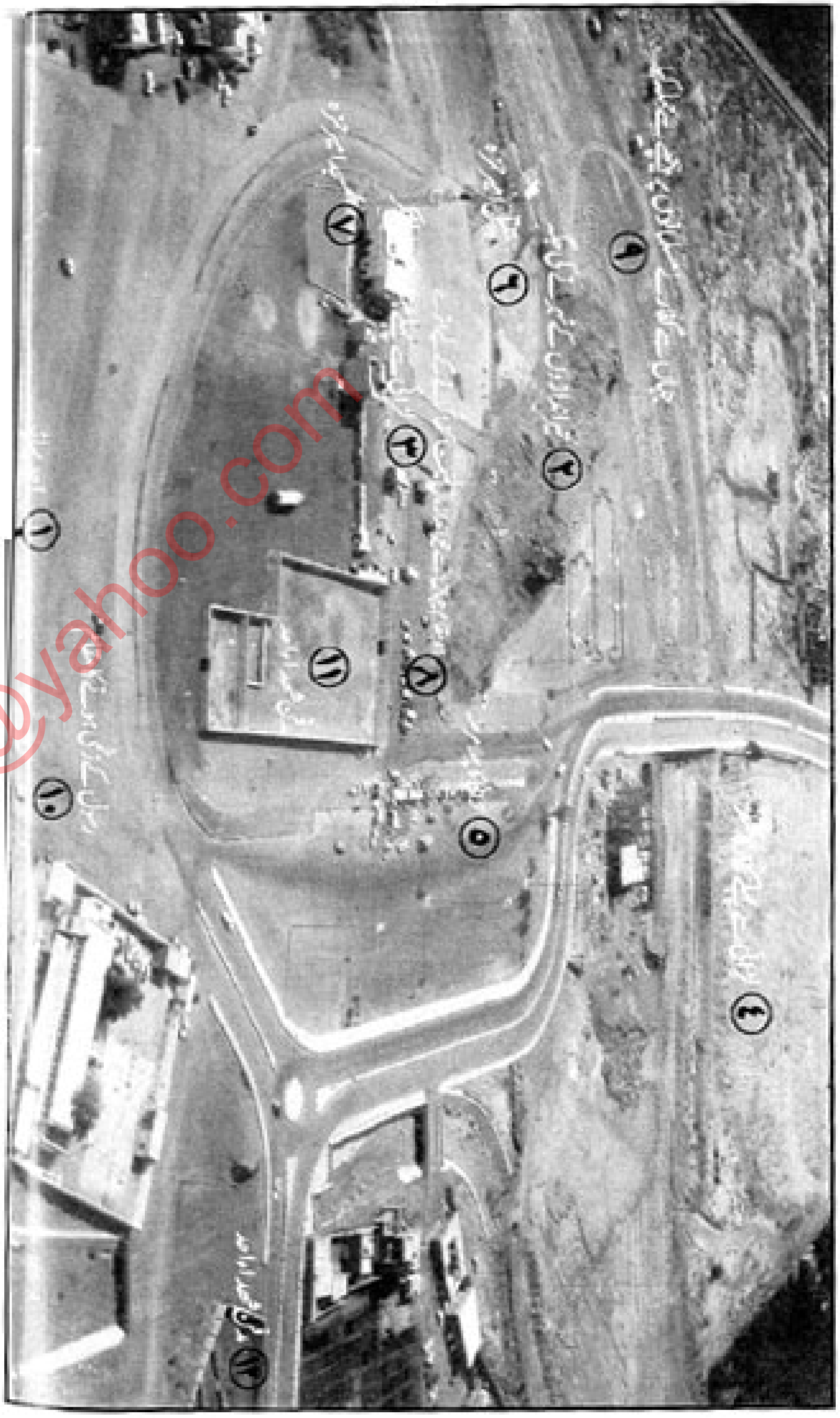

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

بِعِيْدَةٍ طَالِبًا فَكَاكَ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَدْ اَوْقَرَتْ ظَهْرِي
ذُنُوْبِي وَاَتَيْتُ مَا اَسْخَطَ رَبِّي وَلَمْ اَجِدْ اَحَدًا اَفْزَعُ اِلَيْهِ خَيْرًا
لِي مِنْكُمْ اَهْلَ بَيْتِ الرَّحْمَةِ فَكُنْ لِي شَفِيْعًا يَوْمَ فَقْرِي وَحَاجَتِي
فَقَدْ سِرْتُ اِلَيْكَ مَحْزُوْنًا وَاَتَيْتُكَ مَكْرُوْبًا وَسَكَبْتُ عَبْرَتِي
عِنْدَكَ بَاكِيًا وَصِرْتُ اِلَيْكَ مُفْرَدًا وَاَنْتَ مِمَّنْ اَمَرَنِي اللّٰهُ
بِصِلَتِهِ وَحَثَّنِي عَلٰى بِرِّهِ وَدَلَّنِي عَلٰى فَضْلِهِ وَهَدَانِي لِحُبِّهِ
وَرَغَّبَنِي فِي الْوِفَادَةِ اِلَيْهِ وَاَلْهَمَنِي طَلَبَ الْحَوَائِجِ عِنْدَهُ اَنْتُمْ
اَهْلُ بَيْتٍ لَا يَشْقٰى مَنْ تَوَلَّاكُمْ وَلَا يَخِيْبُ مَنْ اَتَاكُمْ وَلَا يَخْسَرُ
مَنْ يَهْوِيْكُمْ وَلَا يَسْعَدُ مَنْ عَادَاكُمْ

زیارت شہداء احد

اَلسَّلَامُ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى نَبِيِّ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى
مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ اَلسَّلَامُ عَلٰى اَهْلِ بَيْتِهِ الطَّاهِرِيْنَ
اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ اَيُّهَا الشُّهَدَاءُ الْمُؤْمِنُوْنَ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا
اَهْلَ بَيْتِ الْاِيْمَانِ وَالتَّوْحِيْدِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ يَا اَنْصَارَ دِيْنِ
اللّٰهِ وَاَنْصَارَ رَسُوْلِهِ عَلَيْهِ وَآلِهِ اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ بِمَا صَبَرْتُمْ
فَنِعْمَ عُقْبَى الدَّارِ اَشْهَدُ اَنَّ اللّٰهَ اخْتَارَكُمْ لِدِيْنِهِ وَاصْطَفَاكُمْ
لِرَسُوْلِهِ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قَدْ جَاهَدْتُمْ فِي اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهِ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

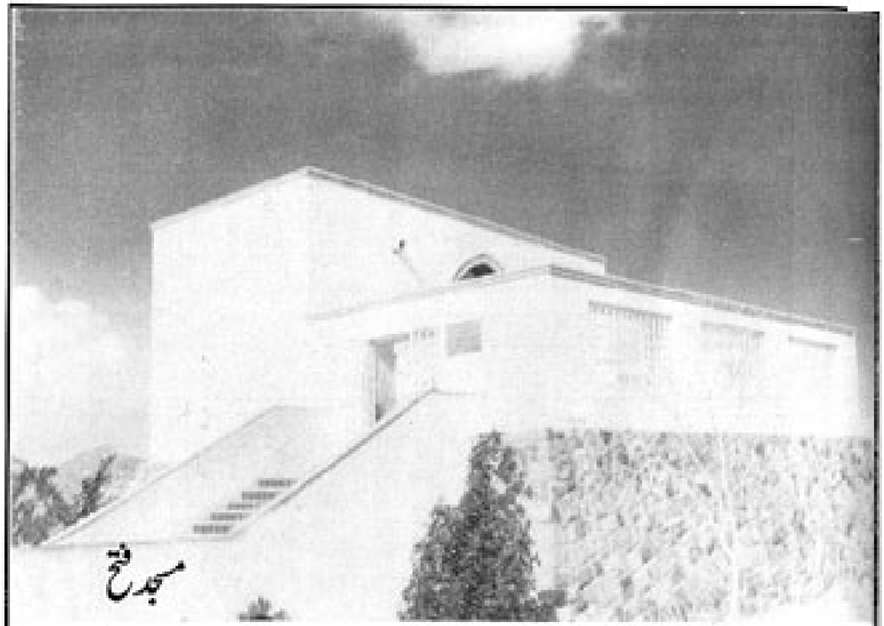

وَذَبَبْتُمْ عَنْ دِيْنِ اللّٰهِ وَعَنْ نَبِيِّهٖ وَجُدْتُمْ بِاَنْفُسِكُمْ
دُوْنَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّكُمْ قُتِلْتُمْ عَلٰى مِنْهَاجِ رَسُوْلِ اللّٰهِ فَجَزَاكُمُ
اللّٰهُ عَنْ نَبِيِّهٖ وَعَنِ الْاِسْلَامِ وَاَهْلِهٖ اَفْضَلَ الْجَزَاءِ وَعَرَّفَنَا
وُجُوْهَكُمْ فِيْ مَحَلِّ رِضْوَانِهٖ وَمَوْضِعِ اِكْرَامِهٖ مَعَ النَّبِيِّيْنَ
وَالصِّدِّيْقِيْنَ وَالشُّهَدَاۤءِ وَالصَّالِحِيْنَ وَحَسُنَ اُولٰۤئِكَ رَفِيْقًا
اَشْهَدُ اَنَّكُمْ حِزْبُ اللّٰهِ وَاَنَّ مَنْ حَارَبَكُمْ فَقَدْ حَارَبَ اللّٰهَ
وَاَنَّكُمْ لَمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ الْفَائِزِيْنَ الَّذِيْنَ هُمْ اَحْيَاۤءٌ عِنْدَ رَبِّهِمْ
يُرْزَقُوْنَ فَعَلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ
اَجْمَعِيْنَ اَتَيْتُكُمْ يَا اَهْلَ التَّوْحِيْدِ زَائِرًا وَبِحَقِّكُمْ عَارِفًا وَ
بِزِيَارَتِكُمْ اِلَى اللّٰهِ مُتَقَرِّبًا وَبِمَا سَبَقَ مِنْ شَرِيْفِ الْاَعْمَالِ
وَمَرْضِيِّ الْاَفْعَالِ عَالِمًا فَعَلَيْكُمْ سَلَامُ اللّٰهِ وَرَحْمَتُهٗ
وَبَرَكَاتُهٗ وَعَلٰى مَنْ قَتَلَكُمْ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَغَضَبُهٗ وَسَخَطُهٗ

میدان خندق

ہجرت کا پانچواں سال تھا یہودیوں، منافقوں اور مشرک قبائل پر مشتمل دشمنان اسلام کا ایک لشکر جرار جس کی تعداد دس ہزار تھی اسلام پر آخری اور کاری بلکہ فیصلہ کن ضرب لگانے اور مسلمانوں کو صفحۂ ہستی سے مٹانے کیلئے مدینہ منورہ کی جانب روانہ ہوا رسول اکرمؐ کو اس کی خبر ملی تو صحابہ کرام کو صلاح و مشورہ کی غرض سے طلب فرمایا اور حضرت سلمان

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجد فاطمہؑ

مسجد سلمان فارسی

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com

http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

فارسی کے مشورہ کے مطابق جبل سلع کو پشت کی جانب رکھ کر مدینہ منورہ کے گرد خندق کھودی گئی اس لشکر جرار نے مدینہ پہنچ کر اس شدت کے ساتھ حملہ کیا کہ مدینہ کی سرزمین کانپ اٹھی مگر یہ لوگ خندق کی وجہ سے آگے نہ بڑھ سکتے تھے۔ لہذا ایسی حالت میں یہ محاصرہ تقریباً ایک مہینے تک جاری رہا اسی جنگ میں حضرت علی ابن ابی طالبؑ کے ہاتھوں عرب کا نامی گرامی پہلوان عمرو بن عبدود مارا گیا تھا لکھا ہے کہ اس موقع پر رسولؐ نے فرمایا: (ضَرْبَةُ عَلِيٍّ يَوْمَ الْخَنْدَقِ اَفْضَلُ مِنْ عِبَادَةِ الثَّقَلَيْنِ
خندق کے دن کی علیؑ کی ضربت جن وانس کی عبادت سے افضل ہے جبل سلع کے دامن میں جہاں جنگ ہوئی تھی اس وقت چھ مساجد ہیں جو جنگ کی یادگار ہیں ان میں سے جو سب سے بلندی پر واقع ہے یہ مسجد، مسجدِ فتح کہلاتی ہے روایت کے مطابق آپ نے جنگ کے دوران متواتر تین روز تک اس جگہ دعا کی تھی اور پھر قبولیت دعا کی بشارت پائی پہلی مسجد جو فتح کے قریب بائیں ہاتھ کی جانب ہے، اس کو مسجد سلمان فارسی کہتے ہیں اور مسجد سلمان فارسی سے سیدھے ہاتھ کی جانب سڑک سے ملی ہوئی مسجد ابو بکر ہے مسجد ابو بکر کے بائیں ہاتھ کی جانب تھوڑا سا پیچھے مسجد عمر ہے مسجد عمر کے پیچھے ایک چھوٹی مسجد ہے یہ بی بی فاطمہؑ کی مسجد کہلاتی ہے اور مسجد فاطمہ کی بائیں جانب بالکل پہاڑی کے دامن میں مسجد علیؑ ہے ان مساجد کو ان کے نام سے منسوب کرنے کی وجہ یہ معلوم ہوتی ہے کہ غزوہ خندق کے دوران ان کے مقام انہیں جگہ میں واقع ہوں گے۔

مسجد قباء

مدینہ منورہ سے تین میل کے فاصلے پر جو آبادی ہے اسے قُباء کہتے ہیں ہجرت مدینہ کے زمانے میں یہاں انصار کے بہت سے خاندان آباد تھے جن کا سربراہ کلثوم بن

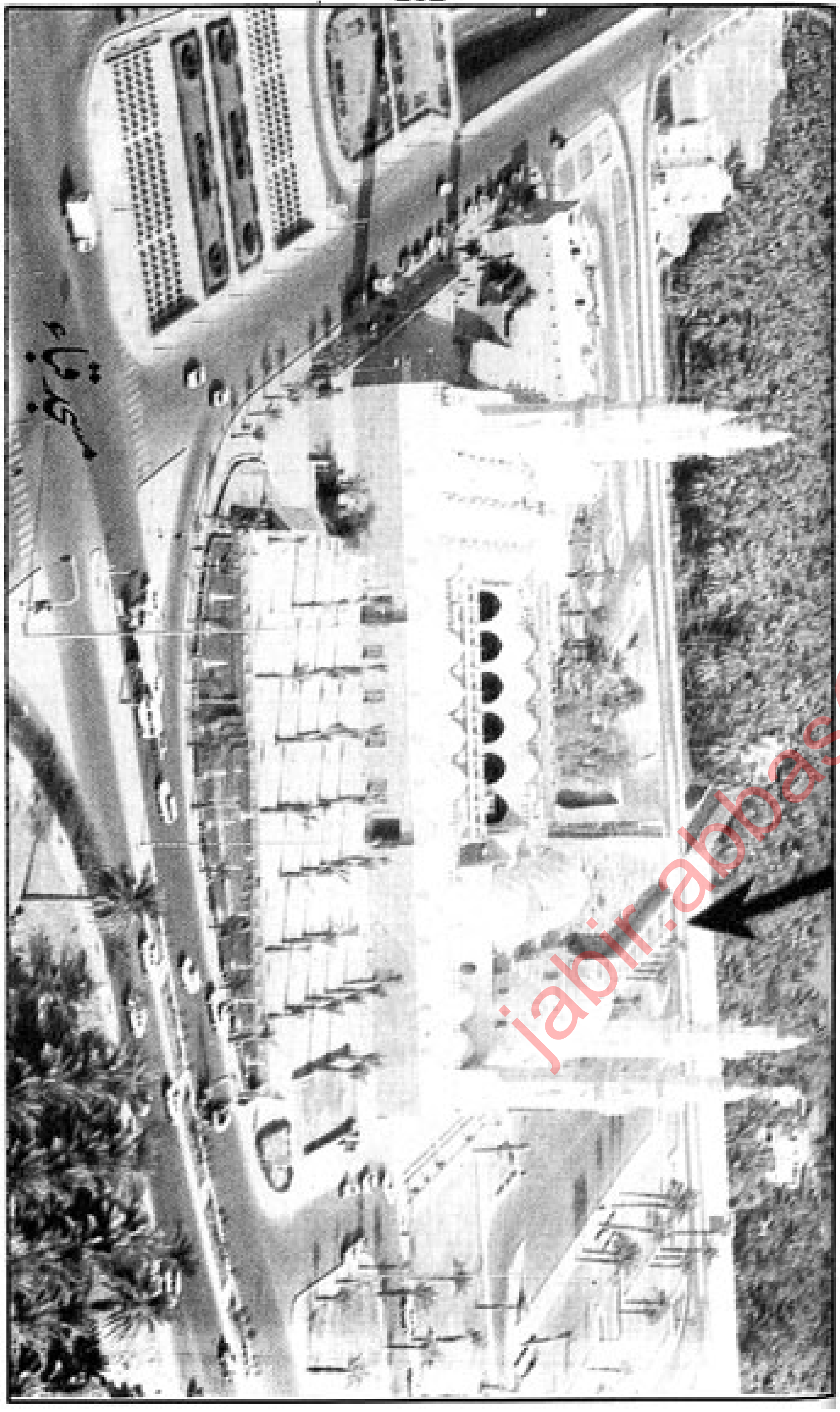

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

عمرہ تمتع

○ عمرہ تمتع کو حج سے پہلے بجالانا واجب ہوتا ہے جو اول شوال سے نو۹ ذی الحجہ تک بجا لایا جاسکتا ہے ان مہینوں کے علاوہ عمرہ تمتع کا سال کے دوسرے مہینوں میں بجا لانا جائز نہیں ہے۔

○ دوسری شرط یہ ہے کہ عمرہ تمتع اور حج تمتع ایک ہی سال میں بجالایا جائے گا ۔

عمرہ مفردہ اور تمتع میں فرق

عمرہ مفردہ کے ارکان سات ہیں۔

(1) احرام (2) طواف (3) نمازطواف (4) سعی

(5) تقصیر یا حلق (6) طواف النساء (7) نماز طواف النساء

عمرہ تمتع کے ارکان پانچ ہیں:

(1) احرام (2) طواف (3) نمازطواف (4) سعی (5) تقصیر

پاکستان میں بسنے والوں کیلئے عمرہ مفردہ کی ادائیگی مستحب ہے، لیکن عمرہ تمتع جو واجب حج کیلئے ہو وہ واجب ہوگا اور جو مستحب حج کیلئے ہوگا وہ مستحب ہوگا۔

عمرہ تمتع کے میقات پانچ ہیں ۔

(1) مسجد شجرہ (2) جحفہ (3) قرن المنازل (4) وادی یلملم

(5) وادی عقیق

○ عمرہ مفردہ کا احرام باندھنا بھی ان ہی مواقیت سے واجب ہے جہاں سے عمرہ تمتع کا باندھنا واجب ہے ہاں اگر مکلف مکہ میں ہو اور عمرہ مفردہ کو بجالانا چاہتا ہے ہو تو اس کیلئے میقات تنعیم جعرانہ اور حدیبیہ ہیں

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الہدم تھے حضور نے ہجرت مدینہ کے وقت ان کے ہی ہاں چار روز قیام کیا تھا اسی دوران آپؐ نے اس بستی میں ایک مسجد کی بنیاد رکھی جسے اسلام کی پہلی مسجد ہونے کا شرف حاصل ہے اس مسجد کی عظمت اور فضیلت یہ ہے کہ اس میں پڑھی جانے والی دو رکعت نماز کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔ زائرین مسجد قباء کو چاہیے کہ یہاں زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کریں اپنے لیے بھی اور اپنے زندہ عزیزوں کی نیابت میں اور اپنے مرحومین مومنین کی بلندی درجات کیلئے۔

مسجد قبلتین

یہ مسجد نبویؐ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر واقع ہے یہ مسجد تاریخ اسلام کے ایک اہم واقع کی علامت ہے ابتدا میں مسلمان نماز بیت المقدس کی طرف رخ کر کے ادا فرماتے تھے تقریباً سولہ سترہ مہینے آپ کو مدینہ منورہ میں ہجرت کر کے آئے ہوئے ہو گئے تھے ایک دن آپ قبیلہ بنوسلمہ کی ایک مسلم خاتون ام بشر جو کہ بیمار تھی ان کی تیمارداری کیلئے تشریف لے گئے آپ کیلئے دوپہر کے کھانے کا اہتمام کیا گیا اسی اثناء میں نماز ظہر کا وقت ہو گیا آپ بنوسلمہ کی مسجد میں نماز کی امامت فرمانے کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھا چکے تھے کہ تیسری رکعت میں یکا یک وحی کے ذریعے تحویل قبلہ کی آیات نازل ہوئیں اور اسی وقت آپ کی اقتدا میں جماعت کے تمام لوگوں کے بیت المقدس سے کعبہ کی طرف رخ پھر گئے بیت المقدس مدینہ منورہ سے عین شمال میں واقع ہے اور کعبۃ اللہ بالکل جنوب میں ہے نماز باجماعت پڑھاتے ہوئے قبلہ تبدیل کرنے میں لامحالہ آپ کو چل کر مقتدیوں کے پیچھے آنا ہوا ہوگا اور مقتدیوں کو صرف رخ ہی نہ بدلنا پڑا ہوگا بلکہ کچھ نہ کچھ انہیں بھی چل کر اپنی صفیں درست کرنا پڑی ہوں گی اس طرح ایک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

الہدم تھے حضور نے ہجرت مدینہ کے وقت ان کے ہی ہاں چار روز قیام کیا تھا اسی دوران آپ نے اس بستی میں ایک مسجد کی بنیاد رکھی جسے اسلام کی پہلی مسجد ہونے کا شرف حاصل ہے اس مسجد کی عظمت اور فضیلت یہ ہے کہ اس میں پڑھی جانے والی دو رکعت نماز کا ثواب ایک عمرہ کے برابر ہے۔ زائرین مسجد قباء کو چاہیے کہ یہاں زیادہ سے زیادہ نمازیں ادا کریں اپنے لیے بھی اور اپنے زندہ عزیزوں کی نیابت میں اور اپنے مرحومین مومنین کی بلندی درجات کیلئے۔

مسجد قبلتین

یہ مسجد نبویؐ سے تقریباً تین میل کے فاصلے پر واقع ہے یہ مسجد تاریخ اسلام کے ایک اہم واقع کی علامت ہے ابتدا میں مسلمان نماز بیت المقدس کی طرف رخ کرکے ادا فرماتے تھے تقریباً سولہ سترہ مہینے آپ کو مدینہ منورہ میں ہجرت کر کے آئے ہوئے ہو گئے تھے ایک دن آپ قبیلہ بنوسلمہ کی ایک مسلم خاتون ام بشر جو کہ بیمار تھی ان کی تیمارداری کیلئے تشریف لے گئے آپ کیلئے دوپہر کے کھانے کا اہتمام کیا گیا اسی اثناء میں نماز ظہر کا وقت ہو گیا آپ بنوسلمہ کی مسجد میں نماز کی امامت فرمانے کھڑے ہوئے دو رکعتیں پڑھا چکے تھے کہ تیسری رکعت میں یکا یک وحی کے ذریعے تحویل قبلہ کی آیات نازل ہوئیں اور اسی وقت آپ کی اقتدا میں جماعت کے تمام لوگوں کے بیت المقدس سے کعبہ کی طرف رخ پھر گئے بیت المقدس مدینہ منورہ سے عین شمال میں واقع ہے اور کعبۃ اللہ بالکل جنوب میں ہے نماز باجماعت پڑھاتے ہوئے قبلہ تبدیل کرنے میں لامحالہ آپ کو چل کر مقتدیوں کے پیچھے آنا ہوا ہوگا اور مقتدیوں کو صرف رخ ہی نہ بدلنا پڑا ہوگا بلکہ کچھ نہ کچھ انہیں بھی چل کر اپنی صفیں درست کرنا پڑی ہوں گی اس طرح ایک

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجد علی

مسجد ابوذرؓ

باغ فدک

مدینہ منورہ سے ایک سو بیس (120) کلو میٹر دور ہے خیبر میں یہودیوں کا ایک قلعہ تھا جو سرکار دو عالم نے حضرت علیؑ کی شجاعت کی بدولت فتح کیا تھا اس جاگیر کا وہ علاقہ جو اسلامی فوج کی فتح خیبر کے بعد واپسی پر یہودیوں نے بغیر کسی جنگ و جدال کے حضور اکرمؐ کے حوالے کیا تھا اور یہ حضور کی ذاتی ملکیت تھی جیسا کہ قرآن مجید میں ارشاد ہوتا ہے (وَمَآ أَفَآءَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ مِنْهُمْ فَمَآ أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَّلَا رِكَابٍ وَّلٰكِنَّ اللّٰهَ يُسَلِّطُ رُسُلَهٗ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ) جو مال اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو ان یہودیوں سے دلوایا پس اے مسلمانوں تمہارا اس میں کوئی حصہ نہیں کیونکہ تمہارے گھوڑے اور اونٹوں نے اس میں کوئی کام نہیں کیا مگر اللہ تعالیٰ اپنے رسولوں کو خود جس پر چاہتا ہے مسلط کر دیتا ہے اللہ ہر شئی پر قادر ہے (سورۃ الحشر آیت نمبر ۶)

پھر آپ نے یہ جاگیر اپنی اکلوتی بیٹی حضرت فاطمۃ الزہراءؑ کو ہبہ کر کے تحریر کر دی تھی مدینہ کو جاتے ہوئے خیبر سے تھوڑی ہی دور یہ باغ شروع ہوتا ہے کم و بیش ایک سو کلومیٹر کے رقبہ پر مشتمل ہے جو آج بھی موجود ہے۔

میدان بدر

مکہ اور مدینہ کے درمیان پرانے راستے پر واقع ہے جہاں پر اسلام اور کفر کی پہلی جنگ لڑی گئی تھی وہاں پر شہداء بدر دفن ہیں۔

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com http://fb.com/ranajabirabbas

Presented by: Rana Jabir Abbas

مسجد علیؑ

یہ مسجد غمامہ کے قریب ہے یہاں حضرت علیؑ نے نماز عیدادا فرمائی تھی۔

مسجد مباہلہ

جہاں یہ مسجد ہے وہاں رسول اکرمؐ حضرت علیؑ حضرت فاطمہ حضرت حسنؑ اور حضرت امام حسینؑ کے ساتھ نصاری نجران سے مباہلہ کیلئے آئے تھے یہ جنت البقیع کے اختتام پر شارع ستین پر واقع ہے۔

ابیار علیؑ:

مسجد شجرہ کے قریب چند کنویں ہیں جو ابیار علیؑ کے نام سے مشہور ہیں جو حضرت علیؑ کے معجزے سے جاری ہوئے تھے ان کا پانی کافی بیماریوں کے لئے موجب شفاء ہے

تمت بالخیر: بعون المالک الوہاب

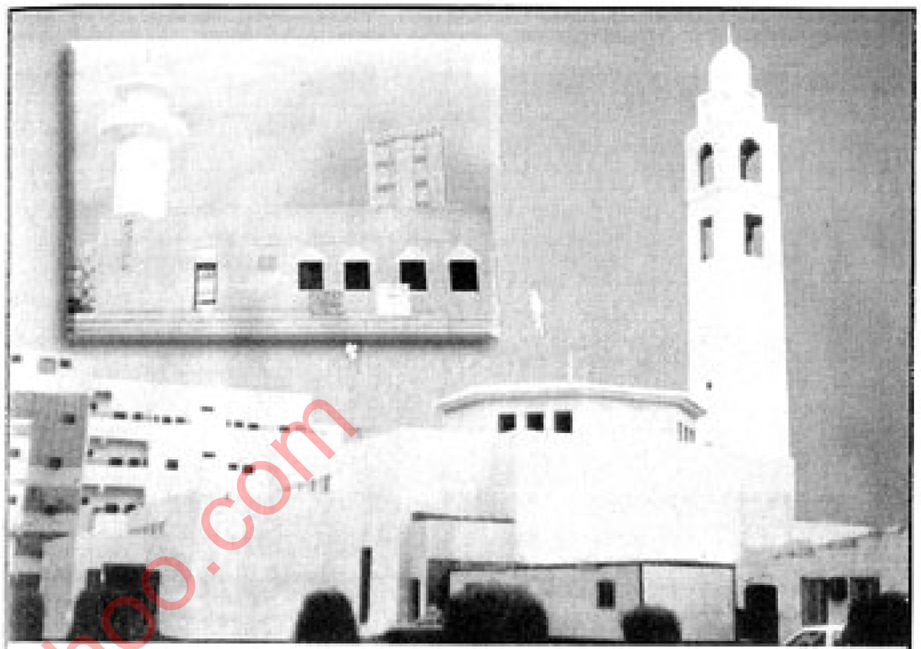

مسجد اجابہ

ابیار علیؑ

jabir.abbas@yahoo.com

Contact : jabir.abbas@yahoo.com
http://fb.com/ranajabirabbas